ہومیوپیتھک مدر ٹنکچرز کے کرشمے

ڈاکٹر پرویز سنہا

ھومیوپیتھک
مَدرٹنکچرز
کے کرشمے

ڈاکٹر یادویر سنہا
ایم۔ڈی۔ایس (امریکہ)

نام کتاب : ہومیو پیتھک، مدر ٹنکچرز کے کرشمے

مصنف : ڈاکٹر یادو بیر سہنا

ترجمہ : ڈاکٹر سلیم احمد

صفحات : ۱۶۰

اردو ایڈیشن : بار اوّل

تاریخ اشاعت : جولائی ۸۶ء

مطبع : فضلی سنز لمیٹڈ

ناشر : جے کے پبلیکیشنز کراچی

قیمت : ۴۵ روپے

پیش لفظ

ہومیوپیتھک طریق علاج میں متعدد ادویہ ایسی ہیں جو ہومیوپیتھک طاقتوں کی صورت میں ہی نہیں بلکہ مدر ٹنکچروں کی شکل میں بھی مستعمل و مفید ہیں بلکہ بعض ادویہ تو ایسی بھی ہیں جو صرف مدر ٹنکچرز کی ہی صورت میں استعمال ہوتی ہیں۔ ہومیوپیتھک حلقوں میں ایسی کتاب کی ضرورت عرصہ دراز سے محسوس کی جا رہی تھی جس میں صرف ہومیوپیتھک مدر ٹنکچرز کے استعمالات پر ہی مفصل اور بھرپور روشنی ڈالی گئی ہو چنانچہ اسی دیرینہ ضرورت کو پورا کرنے کی غرض سے اپنی نوعیت کی یہ منفرد کتاب پیش کی جا رہی ہے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اکثر و بیشتر ہومیوپیتھک مدر ٹنکچرز معجز نما اثرات کے حامل ہوتے ہیں اور اکثر و بیشتر تکالیف کا فوری طور پر دفعیہ کرنے پر قادر ہوتے ہیں۔ اس لئے ہر ہومیوپیتھ کے لئے ضروری ہے کہ وہ مدر ٹنکچرز کے مناسب اور بروقت استعمال کے سلسلہ میں پورا علم رکھتا ہو اور اس کتاب کا بنیادی مقصد یہی ہے کہ ہومیوپیتھک پریکٹیشنر حضرات کو ان بے خطا قسم کی اکسیر صفت ادویہ سے آشنا کیا جائے۔

موجودہ تیز رفتار دور میں ایک ہومیوپیتھک معالج کو اتنی مہلت نہیں ہوتی کہ وہ ایک ایک مریض کو کافی وقت دے کر اس کے لئے پوری طرح بالمثل دوا کا انتخاب کر سکے اور نہ اسے بالعموم ایسی محنت شاقہ کا مناسب معاوضہ ہی ملتا ہے۔ علاوہ بریں اکثر و بیشتر مریض ایسے بھی ہوتے ہیں جو مدت العمر ایلوپیتھی یا دیگر بالضد قسم کے نام نہاد سریع الاثر معالجات کے دلدادہ رہ چکے ہوں۔ ان کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ دوا کے استعمال سے فوری طور پر افاقہ نمایاں طور پر محسوس ہو اور یہ مقصد ہومیوپیتھک مدر ٹنکچرز کے استعمال سے بخوبی حاصل ہو جاتا ہے۔

بیشتر عوارض ایسے ہوتے ہیں۔ جن کے اثرات جسمانی نظام میں زیادہ گہرے نہیں

ہوتے۔ مناسب مدر ٹنکچرز کے استعمال سے ہی ان کا تو پوری طرح قلع قمع ہو جاتا ہے۔
البتہ کچھ امراض اگر ایسے ہوں جن کے اثرات جسمانی خلیات میں بہت گہرے ہوں۔ ایسے
کیسوں میں ابتدائی طور پر زیادہ تکلیف دہ علامات کو رفع کرنے کے لئے تو مدر ٹنکچرز ہی
استعمال ہو سکتے ہیں۔ البتہ بعد میں مرض کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کے لئے مناسب طور پر
منتخب شدہ اونچی طاقت کی پوٹنسی ادویہ استعمال کروائی جا سکتی ہیں۔

دنیا بھر کے شہرہ آفاق ہومیوپیتھ حضرات جو مذکورہ مدر ٹنکچرز کے استعمال سے حیرت انگیز
کامیابیاں حاصل کرتے رہے ہیں۔ ان کے بیش بہا تجربوں اور معالجاتی طریق کار کو اس کتاب
میں یکجا کر دیا گیا ہے۔ علاوہ بریں برصغیر ہندوپاک کے مختلف نامور ہومیوپیتھ حضرات نے
ملکی جڑی بوٹیوں کے مدر ٹنکچروں کے جو معجز نما تجربات کیئے ہیں۔ ان سب کو بھی اس کتاب میں
شامل کر دیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے یہ تصنیف و تالیف ایک نہایت جامع کتاب کی صورت
اختیار کر گئی ہے اور ہمیں قوی امید ہے کہ اہل فن حلقوں میں یہ کتاب پوری قدر کی نگاہ
سے دیکھی جائے گی۔

جے کے پبلیکیشنز
۴۱-۵۵ کریم سینٹر صدر کراچی

فہرست مضامین

حصۂ اوّل

مدر ٹنکچر کے ذریعہ علاج الامراض

اسقاطِ حمل

حمل کے ابتدائی مہینوں میں رحم سے خون کا اخراج یا حمل کے آخری مہینوں میں وقت سے پہلے بچہ کا مردہ حالت میں اخراج ہونا۔

بلومیا اوڈوراٹا 2 یا 1x :۔ اسقاطِ حمل کے دوران یا اس کے بعد رحم سے خون امڈ امڈ کر خارج ہو جب کہ دوسری جملہ ادویہ ناکام ہو جائیں تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔

سمی سی فیوگا ∅ :۔ جن عورتوں کو ہمیشہ مردہ بچے پیدا ہوتے ہوں اور جو علاج سے مایوس ہو چکی ہوں۔ ان کے لئے اس دوا کا استعمال زندہ بچے کی پیدائش کا ضامن ہوتا ہے۔ حمل کے پانچویں مہینے سے یہ دوا پانچ قطرے فی خوراک کے حساب سے تین مرتبہ یومیہ استعمال کروائیں۔

ہیلونیاس ∅ :۔ رحم کی کمزوری کے باعث جسم کے اندرونی حصہ میں رحم کی موجودگی صاف محسوس ہو اور بکثرت اخراجِ خون کے ساتھ اسقاطِ حمل ہو۔

ٹریلیم 1x :۔ اسقاطِ حمل اور رحم سے جریانِ خون کے لئے یہ ایک مخصوص دوا ہے۔

حیض کا بند ہونا

ماہواری کا نہ ہونا یا دب جانا۔

اشوکا ∅ :۔ ہر کیس کے لئے یہ ایک مخصوص ترین دوا ہے۔ یہ دوا تنہا یا کسی دوسری دوا کے ساتھ یکے بعد دیگرے مستعمل ہوتی ہے۔

سیکیل کار ∅ :۔ مریضہ بے حد گرم مزاج، کمزور اور لاغر ہو۔ مریضہ کو ٹھنڈک

کی اور سرد ہوا کی شدید خواہش ہو۔

پلساٹیلا ①:۔ بلغمی اور گرم مزاج خواتین میں اس عارضہ کا میلان ہو۔ کھلی ہوا سے اور سرد غسل سے علامات میں کمی ہو۔

سلفر ①:۔ حدت اور گرمی کا عمومی احساس۔ مریضہ کمزور ہو۔ موسم سرما میں نہانے سے نفرت۔ گرمیوں کے موسم میں کثرت سے نہائے۔ کھلی ہوا کی شدید خواہش۔

غلطی سے یہ ادویہ حاملہ کو استعمال نہ کروا بیٹھیں۔ ان کے استعمال سے اسقاطِ حمل کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ جس پر قابو پانے کے لئے چائنا، اپیکاک، فیرم فاس اور اخراج خون کو روکنے والی دیگر ادویہ کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔

دمہ

دمکشی، سانس لینے میں دشواری جس کا تعلق دل، سانس کی نالیوں یا ہاضمہ کے نظام کی خرابی سے ہو۔

بلاٹا اورنٹیالس ①:۔ فربہ اندام مریض جو ملیریا کے اثرات کے بھی حامل ہوں۔ ان کو یہ دوا دمکشی کے دورے کے وقت مدر ٹنکچر کی صورت میں اور وقفوں کے دوران 3 × طاقت میں استعمال کروائیں۔

ہیسی فلورا انکارناٹا ①:۔ دمہ کے دورے کی صورت میں یہ دوا ایک ڈرام مقدار میں صرف ایک مرتبہ دیں۔

کیناابس سٹائیوا ①:۔ مریض صرف اس وقت بآسانی سانس لے سکے جب کردہ کھڑا ہو۔

لوبیلیا ①:۔ دمے کے دورے کی حالت میں اس دوا کے پانچ قطرے چینی میں ملا کر دینے سے تنگی تنفس اور دیگر تمام علامات کو سکون ہو جاتا ہے مسلسل استعمال سے دیرینہ دمہ کو بھی بڑی حد تک شفا ہو جاتی ہے۔

سینگا پر بھی غور کریں۔

کیل ، مہاسے

چہرے پر چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کی صورت میں نکلنے والے کیل اور مہاسے جو درد کے ساتھ یا درد کے بغیر ہوں۔

لیکس جگلنس ① :- نوجوان لڑکیوں میں یہ دوا نافع ہوتی ہے۔

کالی برومیم 3x :- یہ بھی اس مرض میں عام طور پر استعمال ہونے والی ایک دوا ہے۔

خون کی کمی

خون کی کمی کے باعث مریض کا چہرہ زرد اور موم کا سا ہو۔

فیرم فاس 2x :- یہ اس مرض کی مخصوص دوا ہے۔

بعض جس والی علامات کو فیرم فاس 2x کے ساتھ ساتھ معاون ادویہ کے طور پر کلکیریا فاس اور نیٹرم میور بھی استعمال کروائیں۔

سکتہ

سر کی طرف دوران خون کی بے حد زیادتی ، بے ہوشی اور اعصابی بگاڑ۔

لاروسیراسس ①، 1x :- یہ ایک خاص الخاص دوا ہے۔

خونی بواسیر

پاخانہ کے دوران یا بعد میں درد کے ساتھ یا درد کے بغیر خون کا اخراج

بلومیا اوڈوراٹا ①، 1x :- یہ ایک مخصوص ترین دوا ہے۔

کولن سونیا ① اور ہیمامیلس ① بھی مستقل و مفید ہیں۔

پھیپھڑوں سے خون آنا

اکالیفا انڈیکا ⓵، ۱x :- اخراج خون جو صبح کے وقت چمکیلے، سرخ خون کی صورت میں ہو۔ بعد دوپہر گہرے رنگ کے جمے ہوئے لوتھڑوں کی شکل میں اور رات کے وقت لگاتار کھانسی کے ساتھ خون آئے۔

فیکس ریجی اوسا ⓵، ۱x :- پھیپھڑوں سے سرخ چمکیلا خون آئے۔

بلومیا اوڈوراٹا ⓵، ۱x :- پھیپھڑوں سے اخراج خون ہو جس کے ساتھ خشک کتے کے بھونکنے یا آرا چلنے کی سی خرخراہٹ والی آواز کے ساتھ کھانسی ہو۔ آواز کی بندش یا خرابی۔

ہیمامیلس ⓵ :- گہرے رنگ والے وریدی خون کا اخراج ہو۔

ریٹڑان ڈیکٹی لان ⓵، ۱x :- ہر قسم کے کیس میں اس دوا کا استعمال اور جیریٹیم میک ⓵ کا استعمال کیجئے بعد دیگرے کریں۔

جنٹیشیا ریوبرم ⓵، ۱x :- سل کے مریضوں میں کھانسی کے دورے کے ساتھ پھیپھڑوں سے خون کا اخراج ہو۔

اوسی مم سینکٹم ⓵، ۱x :- پھیپھڑوں سے خون آنے کا ابتدائی درجہ جس میں خون کے نشانات اور دھاریوں والا بلغم خارج ہو۔

ملی فولیئم ⓵ :- دق کے مریضوں میں کھانسی کے ساتھ بکثرت اخراج خون جس کا رنگ چمکیلا سرخ ہو۔

بیری بیری

نچلے دھڑ ٹانگوں وغیرہ میں استسقائی رطوبتوں کا اجتماع اور کمزوری وغیرہ۔

لیتھائرس ⓵، ۱x :- اس مرض کے ہر کیس میں یہ دوا اور چانا کیجئے بعد دیگرے مستعمل ہیں۔

جنگاسہ کی بدیاں

بوفورانا ⓵، ۱x :- یہ اس مرض کی خاص الخاص دوا ہے۔

ہیضہ

شدید نوعیت کی قے، دست، تشنج، پیاس۔ مریض پر دفعتاً شدید نقاہت طاری ہو جائے، پیشاب کا دب جانا یا پیشاب کی رکاوٹ۔

کیمفر ①:- یہ دوا مرض کی ابتدا میں اور شدید نقاہت طاری ہونے بلکہ نزع کی سی حالت میں یعنی مرض کے ہر درجہ میں مفید ہے۔ مریض اندرونی طور پر جلن اور خارجی طور پر ٹھنڈک محسوس کرے۔ جلد خشک ہو جسم پر سے اوڑھنا اتار دینے کی خواہش۔ اچانک نقاہت طاری ہو جائے۔

کیوفیا ڈیسی کوسیما ①:- دس دس قطرے فی خوراک کے حساب سے دس دس منٹ کے وقفہ سے صرف تین خوراکیں دینا ہر قسم کے کیس میں انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے۔

رسی نس ①، IX:- یہ اس کیفیت میں نافع ہے جب کہ دستوں کی نمایاں طور پر زیادتی ہو۔

ڈرانکو سنتھس ①، IX:- یہ اس مرض کے ہر درجہ کے لئے ایک خصوصی دوا ہے۔

سبز مجس

خون کی ایسی کمی جس میں چہرے اور وریدوں وغیرہ کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے۔

ابروما آگسٹا:- حیض درد اور تکلیف کے ساتھ۔ ہم بستری کے وقت شدید تکلیف کے باعث مریضہ چیخ اٹھے۔ قبض۔ پیشاب کی زیادتی۔ چڑچڑاپن۔

اشوکا ①:- ماہواری کی خرابیاں ہوں یا لیکوریا کی شکایت ہو۔

کارپس لیوٹیم IX:- یہ دوا ہر قسم کے کیس میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

زکام

سردی لگ جانے سے لاحق ہونے والا عام قسم کا زکام

کیمفر ①:- بالکل ابتدائی درجہ میں یہ دوا بہت نافع ہوتی ہے۔

ادسی مم ①:- کھانسی ہو اور ساتھ ہی ناک سے پانی بہتا رہے۔

نزع کی سی حالت

آخری درجہ ہو، نبض نہایت کمزور۔ نبض کی چال بمشکل محسوس ہو، جسم سرد ہو وغیرہ

کیمفر ① :- اگر اس دوا کی علامات موجود ہوں تو اس کے استعمال سے بہت جلد قلب اور دماغ کی کیفیت روبہ اصلاح ہو جاتی ہے۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ x 2 :- مریض منہ پھاڑ پھاڑ کر سانس لینے کی کوشش کرے جیسے یہ اس کی آخری سانس ہو۔

ایکونائیٹ نیپ ① 1x :- جسم سرد ہو، چہرے پر مردنی، اذیت ناک جانکنی کی کیفیت، بے چینی، قلب کی حرکات باقاعدہ، نبض کی چال محسوس نہ ہو، موت کا اندیشہ

ایکونائیٹ ریڈکس 1x :- پورا جسم سرد اور نیلگوں ہو، سانس بہت دشواری سے آئے، تنفس سرد ہو، چکر، نبض نہایت کمزور جس کی چال محسوس نہ ہو۔

زنک سائنائیڈ 1x :- جب موت ناگزیر محسوس ہو۔

کیفین 1x :- دل کے فیل ہونے کے کیس میں یہ دوا مستعمل ہے۔

رعشہ

عضلات یعنی پٹھوں میں جھٹکے اور پھڑکن۔

ایونیا سٹائیوا :- یہ دوا عمومی طور پر اعصاب کی کارکردگی کو درست کرتی ہے۔ علاوہ بریں اگیریکس اور نکس وامیکا بھی مستعمل و مفید ہیں۔

کھانسی

کھانسی بجائے خود کوئی مرض نہیں بلکہ بہت سے دوسرے عوارض کی ایک علامت ہوتی ہے۔

ابروما آگسٹا 1x ،2 :- ذیابیطس، قبض یا درد اور تکلیف والی ماہواری کے ساتھ کھانسی کی شکایت ہو۔

بسنڈان ڈکیٹی لون 1x :- کھانسی اور ساتھ ہی پھیپھڑوں سے خون آئے۔

جیسیٹیا اودھا لوڈا :- یہ کھانسی کی ایک عمومی دوا ہے

علاوہ بریں جیسیٹیا ریو برم بھی ملاحظہ ہو۔

قبض

آنتوں اور مقعد وغیرہ کی خشکی اور ناکارہ پن کے باعث پاخانہ کا اخراج نہ ہو پائے۔

ابروما آگسٹا 1x :- ذیابیطس کے ساتھ پاخانہ سخت اور خشک آئے۔

کسٹر آئیل :- ایک قطرہ فی خوراک کے حساب سے اس کا استعمال خاص الخاص جلاب آور دوا کے طور پر بہت نافع ہے۔

اذاڈیرکٹا انڈیکا 1x ، ⊘ :- مزمن یعنی پرانے ملیریا کے ساتھ قبض کی شکایت ہو۔

اینڈرسونیا 1x :- ملیریا کے مریضوں میں قبض کا ہونا۔

کروٹن ٹگ کا استعمال بھی نافع ہے۔

دست ، اسہال

نرم اور پتلے پانی کے سے پاخانوں کا اخراج۔

اکانرینتھس اسپرالبین 1x ، 2 :- پانی کے سے پتلے پاخانے درد کے بغیر بار بار اور بکثرت بلا ارادہ خارج ہوں، ساتھ ہی قے بھی ہوں۔ شدید نقاہت اور پیاس، پیشاب بند ہو۔

کیمفر 2 :- جسم سرد ہو اور نزع کی سی کیفیت ہو۔

چیارو امارگوسا :- دستوں کے پرانے مرض کے لئے یہ ایک خاص الخاص دوا ہے

اگیرکس 3 :- دست آئیں اور ساتھ ہی بدہضمی کی شکایت ہو۔

پیچش

بار بار پاخانے کی حاجت جس کے ساتھ آؤں اور خون کا اخراج ہو اور پاخانہ مروڑ کے ساتھ آئے۔

السٹونیا 1x :- پیچش اور دستوں کی شکایت خاص کر ملیریا کے مریضوں میں۔

ایگل مارمیلوس ⓵، ۱x:۔ مرض کے ابتدائی درجہ میں یہ دوا نافع ہے۔
کسٹر آئیل ⓵ :۔ آنتوں کی صفائی کے لئے ایک قطرہ فی خوراک۔
سیفالینڈرا انڈیکا ⓵، ۱x:۔ پیچش خاص کر ملیریا کے اثرات والے مریضوں میں۔
پیچش کی ایک مخصوص دوا ہے۔

حیض درد کے ساتھ

ماہواری درد کے ساتھ اور قلیل مقدار میں آئے۔
ابروما رڈیکس ⓵ :۔ شدید درد کے مارے مریضہ چیخے چلائے۔
زینتھوزائلم ⓵، ۱x:۔ یہ دوا اس مرض کے ہر کیس میں استعمال ہو سکتی ہے۔ نیز ابروما کے بدل کے طور پر بھی مستعمل ہے۔
اشوکا :۔ جب ماہواری آچکے تو دیگر ضروری دوا کے ساتھ ساتھ یہ دوا بھی استعمال کروائیں۔
سمی سی فیوگا ⓵، ۱x:۔ مریضہ پرانے رحمی عوارض کی شکار، ہسٹریائی مزاج اور ذکی الحس ہو۔ ماہواری جتنی زیادہ کثرت سے آئے۔ اسی نسبت سے درد بھی زیادہ ہو۔
علاوہ بریں ابروما آگسٹا اور کارلیس یوٹم بھی مستعمل و مفید ہیں۔

خناق

زبان پر اور حلق کے اندر مرئی جھلی کا بن جانا۔ جس سے ہلاکت کا اندیشہ ہو۔ مریض پر مدہوشی اور غفلت طاری ہو۔
ایکی نیشیا ⓵، ۱x:۔ یہ اس مرض کی خاص الخاص دوا ہے۔
من سنیلا ⓵ :۔ خناق کے بعد حلق کی تکالیف کے سدباب کے لئے یہ دوا بیحد موثر ہے۔

ذیابیطس

اس مرض میں پیشاب میں شوگر کا اخراج ہوتا ہے اور خون میں بھی شوگر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔
سائزیجیم جمبو لینیم ⓵ :۔ یہ اس مرض کی مخصوص ترین دوا ہے۔

ایسڈ فاس ① :- مریض کو پیشاب دودھیا رنگ کا آتا ہو تو یہ دوا نافع ہوتی ہے۔ علاوہ بریں ابروما آگستا، ایپوسائنم، اچیونتھس، کینتھرس اور ٹیکیں کار بھی حسب علامات مفید ثابت ہوتی ہیں۔

بدہضمی

ہاضمہ کی خرابی، قبض، اپھارہ، نفخ، بھوک کی کمی یا بھوک کی غیر معمولی زیادتی۔

کیریکا پاپایا 1x سفوف :- یہ دوا بھی اس عارضہ میں مستعمل اور نافع ہے جبکہ اس کا باعث تیزابیت ہو۔

استسقاء

ایگل فولیا ① :- استسقاء اور ساتھ ہی بخار کی کیفیت ہو۔

بورہاویا ڈیفیوزا یا ریپنس ① :- ابتداء میں یہ دوا صدر ٹنکچر کی صورت میں اور بعد ازاں 1x طاقت میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

ایپوسائنم 1x :- استسقاء جس کے ساتھ دل کے عوارض اور ماہواری کی شکایت بھی شامل ہوں۔ شدید پیاس لیکن پانی ناگوار گزرے۔ مریض غلظہ محسوس کرے۔

کونوالیریا میجالس 1x⑦ :- استسقاء جس کا باعث دل کے فعل کی کمزوری ہو۔ دلکشی۔ اختلاج قلب۔ پیشاب کی قلت۔

لیمتھارُس 1x :- خاص کر ایسا استسقاء جو بیری بیری کے مرض کے باعث ہو۔

جگر کا بڑھ جانا

اس مرض میں جگر اپنی جسامت میں بڑھ جاتا ہے اور ساتھ ہی اس میں درد بھی ہوتا ہے۔

اذاڈیرکٹا انڈیکا 1x⑦ :- ایسے کیس جن میں ملیریا کو کونین کے غلط استعمال کی مدد سے دبا دیا گیا ہو۔

چیلیڈونیم ① :- جگر بڑھا ہوا، پیٹ ریح سے پھولا ہوا۔ پیٹ کے ارد گرد جکڑن محسوس ہو جیسے کوئی رسی بندھی ہوئی ہو۔

ایتھڈر سونیا 1x، ① :- میریا کے اثرات کی بنا پر لاحق ہونے والی جگر کی خرابیاں اور ساتھ ہی قبض اور جلن ہو۔

کارڈوورس ① :- جگر کے فعل میں سستی اور بے عملی ہو تو ایسے مریضوں میں یہ دوا کارگر ہے۔

چیونتھس ① :- جگر بڑھا ہوا۔ پاخانے مٹیالے رنگ کے نیز نرم نمی کے سے زرد رنگ کے پاخانے۔ زبان پر موٹی تہہ جمی ہوئی۔

کیریکا پاپایا 1x، ① :- جب خاص کر بدہضمی ہی اہم اور نمایاں ترین علامت ہو۔

کال میگھ 1x، ① :- یہ دوا خاص کر بچوں کے عوارض جگر کے لئے یا پھر کالا آزار کے باعث پیدا شدہ جگر کی خرابیوں کے لئے مستقل و مفید ہے۔

لیاٹرس سپائی کاٹا ① :- جگر کا بڑھ جانا اور ساتھ ہی استسقائی علامات جن کا سبب گردے کی خرابی ہو۔

ہائیڈراسٹس ① :- جگر کا مقام نرم و نازک ہو۔ جگر کا فعل سست ہو۔ جگر بڑھا ہوا ہو تو یہ دوا بھی نافع ہوتی ہے۔

مرگی

اچانک غش کھانے کے دورے پڑیں جن کا تعلق چاند کی مختلف تاریخوں کے ساتھ ہو بتیسی بیٹھ جانا یعنی جبڑوں کی اینٹھن۔ منہ سے جھاگ آئے۔ تشنجی کیفیات مرگی کا دورہ شروع ہونے سے پیشگی خبردار کرنے والے آثار مریض کو جسم کے کسی مقررہ حصہ میں محسوس ہو جایا کریں۔

بیوفورانا 1x، ① :- یہ اس مرض کی مخصوص دواؤں میں شامل ہے۔

اونتھی کروکاٹا 1x، ① :- اس مرض کے ہر درجہ کے لئے یہ بھی ایک خاص الخاص دوا ہے۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ 2x :- مریض سانس کو باہر خارج کرنے میں دشواری محسوس کرے۔ کافی دیر تک منہ کو چاٹتے رہے۔

ورریٹرم ورائیڈ 1x :- سر کی طرف دوران خون بہت بڑھا ہوا۔ نبض بہت زوردار

زبان کے بیچ میں سرخ لکیر ہو۔

ایوپیاٹائیوا (ا) :۔ جب اعصابی درد اور عضبی سوزش کا ہونا نمایاں اور اہم علامت ہو۔

پیسی فلورا انکارناٹا :۔ دماغ کو سکون پہنچانے کے لئے نیز خواب آور دوا کے طور پر پیسی فلورا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

فیل پا

ایک عارضہ جس میں مریض کی ٹانگ اور پاؤں بے حد سوج کر ہاتھی کی ٹانگ جیسی ہو جاتی ہے۔

ہائیڈروکوٹائل ایشیا (ا) اور اناکارڈیم 6 :۔ ان دونوں ادویہ کا یکے بعد دیگرے استعمال اس مرض کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

تلی کا بڑھ جانا

سیانوتھس (ا) 1x، :۔ بڑھی ہوئی تلی کے لئے نیز تلی کے ورم کے لئے اس دوا کا اندرونی اور بیرونی استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اگر تلی کے عوارض کا تعلق ایسے ملیریا سے ہو جسے کونین کے استعمال سے دبا دیا گیا ہو تو چپرادا ڈیریکیا (ا)، اینڈرسونیا (ا)، ملیریا آف 1x، جیونتھس (ا) اور کالمیگ (ا) ان عوارض میں بے حد کارآمد اور مفید ادویہ ثابت ہوتی ہیں۔

کیریکاپاپایا 1x :۔ مریض میں بدہضمی کی شکایت نمایاں ہو تو یہ دوا دیں۔

کیلوٹروپس لیکتم :۔ اگر مریض میں موجودہ طور پر یا اس کی سابقہ ہسٹری میں آتشک کے زہریلے اثرات موجود ہوں تو یہ دوا خصوصی طور پر مفید ہوگی۔

رحم کا بڑھ جانا

فریکسی نس امیریکانا (ا) 1x، :۔ رحم کے بڑھ جانے کی صورت میں اس دوا کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

پتہ کی پتھری، صفراوی قولنج

جگر کے حصہ میں شدید درد ہو، صفراوی علامات نمایاں ہوں۔ نیز پتھریوں کا اخراج ہو رہا ہو۔

1 — **کارڈووس 1X، Ⓠ**:۔ جب کہ مریض میں نمایاں طور پر قبض اور جگر کی سستی اور بے عملی کی علامات موجود ہوں۔

بربیرس 1X، Ⓠ:۔ مریض میں آلات بول سے متعلقہ علامات نمایاں طور پر موجود ہوں۔ بائیں گردے کی خرابی، درد گردہ۔

2 — **چیلیڈونیم 1X، Ⓠ**:۔ مریض پتہ کی پتھری اور صفراوی قولنج کا شکار ہو اور ساتھ ہی مسلسل طور پر اس کے داہنے کندھے کے نیچے درد رہتا ہو۔

3 — **ڈائسکوریا 1X، Ⓠ**:۔ درد جس میں پیچھے کی جانب جھکنے سے کمی ہو۔

4 — **کولسٹرینم 1X**:۔ یہ اس مرض کی مخصوص ترین دوا ہے جو تنہا یا کسی دوسری دوا کے ساتھ یکے بعد دیگرے استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔

5 — **سنگما میڈس 1X، Ⓠ**:۔ دورے کے وقت اس دوا کا استعمال شدید درد میں فوری طور پر افاقہ کا موجب بنتا ہے۔

6 — **پریرا بریوا 1X، Ⓠ**:۔ درد گردہ، پیشاب کی شدید حاجت ہو لیکن پیشاب کا اخراج بمشکل ہو، مثانہ بھرا ہوا، مثانہ اور کمر میں شدید درد، مریض بُری طرح چیخے اور چلائے پیشاب میں سرخ رنگ کی ریت یا پسی ہوئی اینٹ کا سا رسوب خارج ہو۔

تھلاسپی برساپسٹورس 1X، Ⓠ:۔ گردے میں درد ہو۔ ساتھ ہی پیشاب میں خون کا اخراج اور استسقاء۔

کوکس کیکٹائی 1X، Ⓠ:۔ پتہ کی پتھری یا درد گردہ جس کے ساتھ کھانسی، گھٹن اور قلبی عوارض کی علامات بھی شامل ہوں۔

گیگھا، گلھڑ

گردن سے متعلقہ غددوں کا غیر معمولی حد تک بڑھ جانا۔

آئیوڈین 1X :- اس مرض میں اس دوا کا اندرونی اور بیرونی استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

تھائرائیڈین 1X :- گھگھ کا ایسا مریض جس کی جسمانی اور ذہنی نشوونما مناسب طور پر نہ ہوئی ہو۔ لاغری۔

فیوکس ویسی کیولوسس Q، 1X :- گھگھ کے ایسے مریض جو ساتھ ہی موٹاپے کا شکار ہوں۔

سوزاک

پیشاب بار بار تھوڑی تھوڑی مقدار میں درد کے ساتھ آئے۔ پیشاب کے راستے میں مروڑ کی سی تکلیف، پیشاب کی نالی سے پیپ کا اخراج۔

کیوبیبا Q :- پیشاب کرتے وقت گاڑھی زرد رنگ کی پیپ خارج ہو۔

ویسی کیریا کیوکس Q، 1X :- ہر قسم کے کیس میں یہ ایک خاص الخاص دوا ہے۔

کینابس سٹائیوا Q، 1X :- مریض کو ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا پڑے۔

سگماٹا میڈس Q :- سوزاک جس میں پیشاب کے ساتھ پیپ آئے اور ورم گردہ و مثانہ کی علامات شامل ہوں۔ پیشاب میں البیومن، پیپ، رسوب، فاسفیٹس اور یورک ایسڈ کی زیادتی۔

ہلکاؤ

دیوانے کتے یا گیدڑ کے کاٹ کھانے کے بعد مریض میں ہلکاؤ کی کیفیات، مریض کو پانی یا چمکیلی اشیاء کی جانب دیکھنے سے دہشت محسوس ہو۔

ایگی نیشیا Q :- اس مرض کے لئے یہ ایک مخصوص دوا ہے۔

ایگیو امریکانہ Q :- اگر کتے کے کاٹنے کے فوراً بعد اس دوا کا استعمال شروع کر دیا جائے تو ہلکاؤ کا زہر بے اثر ہو کر رہ جاتا ہے۔

پیچش خونی

پیچش کے ساتھ ساتھ خون کا کثیر مقدار میں اخراج ہو۔

کیٹرآئیل ۱ :- آنتوں کی صفائی کے لئے ایک قطرہ فی خوراک یہ دوا دیں۔

الستاریڈکس ۱X، ① :- جب اخراجِ خون کی علامت نمایاں ہو تو یہ دوا مستعمل و مفید ہوتی ہے۔

سیفالینڈرا انڈیکا ①، ۱X :- پاخانہ سبز رنگ کا آئے۔ جس کے ساتھ آؤں اور خون کا اخراج ہو۔ ناف کے حصہ میں درد ہو۔ دوسری تمام دوائیں ناکام ہو جائیں تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔

کالن سونیا ① :- مریض میں جریان خون کا میلان پایا جائے تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

بپ ٹیشیا ۱X :- جب پیچش ٹائیفائڈ کی صورت اختیار کر جائے۔ شدید نقاہت ہو اور ہلاکت کا اندیشہ ہو۔

ڈیکسینم مرٹانس ① :- آنتوں کی تکلیف گینگرین کے درجہ میں داخل ہو چکی ہو پیچش جس کے ساتھ خراب خون کا اخراج ہو۔

ایلوز ①، ۱X :- آؤں اور خون کا اخراج ہو۔ کانچ نکلے۔ مقعد کے سوراخ کی شدید نقاہت جس کے باعث پاخانہ کا اخراج بلا ارادہ ہو۔

خون کا اخراج

جریان خون کا مرض خواہ کسی بھی نوعیت کا ہو۔

سنڈان ڈیکٹی لان ①، ۱X :- جسم کے کسی بھی مخرج سے جریان خون ہو۔

فیکس ریجی اوسا ① :- جسم کے کسی بھی مخرج سے سرخ چمکیلا خون خارج ہو۔

ہیما میلس ①، ۱X :- گہرے رنگ کے خون کا اخراج۔

فیرم فاس 2X :- یہ دوا خاص کر ایسے اخراج خون میں مستعمل و مفید ہے۔ جو کوئی ضرب آجانے یا بخار کی کیفیت کے باعث ہو۔ جریان خون کی یہ ایک عمومی دوا ہے۔

جیرینیم میکولیٹم ① :- فیرم فاس کے ساتھ یکے بعد دیگرے اس دوا کا استعمال ہر قسم کے جریان خون کو فی الفور روکتا ہے۔

علاوہ بریں ملی فولیم بھی اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

ہسٹیریا

دورہ پڑنا۔ بے ہوشی یا نیم بے ہوشی کی کیفیت کا طاری ہونا۔

کیمفر ①:- یہ دوا سونگھانے سے مریضہ بہت جلد ہوش میں آجاتی ہے۔

ویلیریانا ①:- یہ ایک بے حد موثر خواب آور دوا ہے۔

ماسکس ①:- یہ بھی اس مرض میں عام طور پر استعمال ہونے والی دواؤں میں شامل ہے

ہائیڈروسیانک ایسڈ ①:- ہسٹیریا کے دورے جن کے ساتھ تشنجی علامات بھی شامل ہوں اور مریضہ کو سانس گھٹتا ہوا ہو۔

ہچکی

جینسینگ ①، 1x:- یہ اس مرض کی مخصوص ترین دوا ہے۔

دل کے امراض

کریٹیگس آکسی کینتھا ①:- دل کے جملہ امراض کے لئے یہ ایک مخصوص دوا ہے۔

کیکٹس گرینڈی فلورس ①، 1x:- دل کی گٹھیا دی شکایت جن کے ساتھ کھنچاؤ اور گھٹن کی علامات بھی پائی جائیں۔ جیسے متاثرہ حصہ کو کسی آہنی پٹی سے جکڑا ہوا ہے۔ بایاں بازو بھی ساتھ ہی متاثر ہو۔

کوکس کیکٹائی ①، 1x:- دل کے عمل میں خلل پڑ جائے دل میں ڈنک لگنے کا سا درد اور ساتھ ہی دل سے بچے ہوئے خون کا اخراج۔

ارجنا ٹرمی نالیا ①:- یہ ایک موثر مقوی قلب دوا ہے۔ خاص کر جب کہ دل زیادہ دھڑکتا ہو۔

ایکونائیٹ نیپ ①:- دل کمزور ہو، دل کی دھڑکن باقاعدہ ہو، نبض کی چال کمزور ہو، جسم سرد ہو۔ چہرے پہ مردنی کی کیفیت ہو۔

خون کا دباؤ بڑھا ہوا

راؤولفیا سرپینٹائنا 1x ① :- یہ اس مرض کی خاص الخاص دوا ہے۔
نکس وامیکا 1x :- خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کے ساتھ اگر بد ہضمی کی شکایت بھی شامل ہو تو یہ دوا مستعمل اور مفید ہے۔

بے خوابی

نیند نہ آنے کا عارضہ

پیسی فلورا انکارناٹا ① :- بطور خواب آور دوا اس کے ۶۰ قطرے ایک اونس گرم پانی میں ملا کر رات کو ۸ بجے مریض کو پلائیں اگر ضرورت ہو تو ۹ بجے دوبارہ اتنی ہی خوراک دیں۔

جنوں

پاگل پن، عقل و ہوش کا مختل ہو جانا۔

راؤولفیا سرپینٹائنا 1x ① :- یہ اس مرض کی مخصوص ترین دوا ہے۔
پیسی فلورا ① :- خواب آور دوا کے طور پر اس کا استعمال نافع ہے۔

نامردی

قوت مجامعت کی کمی یا فقدان

ایونیا سٹائیوا ① ڈامیانہ ① اشواگندھا ① :- پانچ پانچ قطرے کے حساب سے ہر دوا کی ایک ایک خوراک استعمال کرنا اس مرض میں شفا کا ضامن ہوتا ہے۔ علاوہ بریں یہ ادویہ جریان منی اور اعصابی کمزوری کو بھی رفع کرتی ہیں۔
کیمفر ① :- یہ دوا بے حد محرک ثابت ہوتی ہے۔ لیکن لگاتار اس کا استعمال فائدے کی بجائے نقصان کا موجب بھی ہو سکتا ہے۔
کینتھرس ① :- اس دوا کے افعال بھی کیمفر جیسے ہیں۔

نوبتی بخار

اس مرض میں استعمال ہونے والی دواؤں کی تفصیل جاننے کے لئے ایک تو حصہ دوم (الف) میں خواص الادویہ کا مطالعہ کریں نیز حصہ سوم میں معالجاتی اشارات

سے استفادہ کریں۔

یرقان

پیشاب اور آنکھوں کا سفید پردہ زرد ہو، قبض ہو صفراوی کیفیات شدید طور پر بڑھی ہوئی ہوں۔

کارڈووس میریانس Ø :- یہ اس مرض کی ایک خاص الخاص دوا ہے۔

بربیرس ولگیرس Ø :- اگر یرقان کے عارضہ کا تعلق گردے کی خرابی سے اور خاص کر بائیں گردے سے ہو تو یہ دوا مستعمل و مفید ہوتی ہے۔

کالا آزار

تیز بخار ہو، وریدیں پھولی ہوئی اور نیلے رنگ کی ہوں۔ مریض کا چہرہ اور زبان سیاہ ہو۔ درجہ حرارت بہت بڑھا ہوا۔ جگر اور تلی کا بڑھ جانا، زبان صاف وغیرہ۔

کال میگھ Ø :- یہ اس مرض کی خاص الخاص دوا ہے۔

کارڈووس Ø :- اگر جگر کی علامات اہم اور نمایاں ہوں تو یہ دوا نافع ہوگی۔

سیانوتھس Ø :- بڑھی ہوئی تلی کی صورت میں یہ دوا مستعمل و مفید ہوتی ہے۔

کوڑھ، جذام

اس مرض کی مخصوص علامات یہ ہوتی ہیں کہ جسم پر سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں۔ گینگرین کی کیفیات بھی ہوتی ہیں۔ جسم کے مختلف حصوں میں بے حسی، جھنجھناہٹ اور بدوضعی کی علامات۔

جینو کارڈیا اوڈورانا Ø، 1x :- جذام یعنی کوڑھ کے ابتدائی درجہ میں یہ دوا خاص طور پر بہت کارآمد ہوتی ہے۔

کیلوٹروپس Ø، 1x :- یہ دوا گینگرینی درجہ میں خاص طور پر مفید ہوتی ہے۔

ہائیڈروکوٹائیل ایشیاٹیکا Ø، 1x :- جسم پر سرخ دھبے و داغ گول ہوں جن کے کنارے چھلکے دار ہوں۔

ڈائیگروفیلا سپائنوسا Q، 1x:۔ جذام یعنی کوڑھ کے بہت گہرے زخم۔

اناکارڈیم Q، 1x:۔ ڈاکٹر مہندر لال سرکار کا تجربہ ہے کہ کوڑھ کا علاج اس دوا کے ذریعہ بھی ہو سکتا ہے۔

دردِ زہ

کالوفائلم Q، 1x:۔ اگر حمل کے ساتویں مہینے سے اس دوا کا استعمال دو مرتبہ یومیہ جاری رکھا جائے تو بچے کی پیدائش درد کے بغیر ہوتی ہے۔ علاوہ بریں دردِ زہ کے دوران بھی اس کا استعمال کیا جائے تو بھی وضع حمل بحفاظت ہوتا ہے۔

جیسی فلورا انکارناٹا Q:۔ درد ناقابلِ برداشت ہو تو اس دوا کے استعمال سے درد میں کمی ہو جاتی ہے۔

لیکوریا، سیلان الرحم

رحم کی لعابدار جھلیوں سے سفید، زرد اور سرخی مائل رطوبت کا اخراج ہو۔ ساتھ ہی درد کمر اور نقاہت ہو۔

ابروما اگسٹا Q:۔ اگر لیکوریا کی مریضہ کو ماہواری درد اور تکلیف کے ساتھ آئے تو یہ دوا نافع ہوتی ہے۔ قبض ہو، بھوک کی زیادتی، پیشاب بار بار اور بکثرت آئے۔ پیاس کی شدت۔

ایلیٹرس فیری نوسا Q، 1x:۔ اگر سیلان الرحم کے عارضہ کے ساتھ ساتھ ضعفِ رحم اور عام کمزوری کی بھی علامات ہوں تو یہ دوا نافع ہے۔

اوروا اگوسٹا 1x:۔ اگر لیکوریا کے ساتھ ساتھ لگاتار درد کمر کی علامت بھی شامل ہو تو یہ دوا مستقل اور مفید ہوتی ہے۔

اشوکا Q، 1x:۔ اگر مریضہ ماہواری کی خرابیوں کی بھی شاکی ہو تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

وائبرنم اوپولس یا وائبرنم پرونی فولیم Q، 1x:۔ جو مریضائیں اسقاطِ حمل کی عادی ہوں یا جن کو ماہواری درد کے ساتھ آتی ہو ان کے لئے یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

حیض کی خرابیاں

اشوکا ① :۔ یہ اس مرض کی خاص الخاص دوا ہے۔
سینے شیو ① ۱×۶ :۔ اس دوا کا استعمال اشوکا ① کے ساتھ یکے بعد دیگرے بہت مفید ہوتا ہے۔

دماغی کمزوری

اعصابی کمزوری اور جریان منی کے باعث لاحق ہونے والی یادداشت کی خرابی یعنی نسیان کے لئے اسواگندھا ① اور ایونیا سٹائیوا ① کی پانچ پانچ قطروں کی دو دو خوراکیں یکے بعد دیگرے یومیہ استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ علاج کے دوران پورے طور پر شفایاب ہونے تک جماع سے پرہیز لازم ہے۔

عصبی درد

جہاں جہاں متاثرہ عصب کا راستہ ہو، وہیں درد بھی پایا جائے۔ اس مرض کی ادویہ میں ایونیا سٹائیوا، جیس فلورا انکارناٹا وغیرہ شامل ہیں، جن کے مفصل خواص حصہ دوم میں ملاحظہ ہوں۔

احتلام

رات کے وقت سونے کی حالت میں خواب کے ساتھ یا خواب کے بغیر منی کا اخراج ہو جانا۔
فیکس انڈیکا ① ۱×۶ :۔ منی کو بکثرت ضائع کرنے کے نتیجہ کے طور پر لاحق ہونے والا جریان منی کا عارضہ۔
تھائمول ① ۱×۶ :۔ مریض ہر وقت شہوانی خیالات میں ڈوبا رہے، بار بار اور لگاتار ایستادگیاں، پیشاب کرنے کے دوران مذی کا اخراج۔
بیلس پیرینس :۔ اگر مریض سر چکرانے کا بھی شاکی ہو تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔

اعصابی کمزوری

حصہ دوم میں اس مرض میں مستعمل خصوصی ادویہ اسواگندھا، ایونیاسٹائیوا، ڈامیانا اور الفالفا کے مفصل خواص ملاحظہ ہوں۔ نیز مندرجہ ذیل ادویہ بھی مستعمل اور مفید ہیں۔

اوری گینم ⊘، 1x :۔ اگر بہت بڑھا ہوا جنسی ہیجان بھی علامات میں شامل ہو تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔

چائنا ⊘، 1x :۔ اگر کثرت سے خون یا دیگر رطوبات زندگی کا ضائع ہونا اس مرض کا سبب ہو تو یہ دوا مستعمل و مفید ہے۔

فلوٹیڈ سیری فولیئس ⊘، 1x :۔ یہ دوا خاص کر بوڑھے افراد کی اعصابی کمزوری میں استعمال ہوتی ہے جن میں غدہ مذی کی خرابیاں بھی موجود ہوں۔

سیلکس نائیگرا ⊘، 1x :۔ اگر جریان منی اس مرض کا باعث ہو تو یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

رتوندھا، اندھراتا، شبکوری

فائسوسٹگما ⊘، 1x :۔ یہ اس مرض کی خاص الخاص دوا ہے۔ علاوہ بریں ساتھ ہی مریض کو کاڈلیور آئیل بھی استعمال کروائیں۔

فربہی، موٹاپا

فیوکس ویسی کیولوسس ⊘، 1x :۔ اگر مریض بدہضمی اور نفخ یعنی ریح کی زیادتی کا بھی شاکی ہو تو یہ دوا نافع ہوتی ہے۔

فائٹولیکا :۔ مریض کے لئے چلنا پھرنا اور بیٹھنا دشوار ہو۔ دھڑکن، دمکشی جو ذرا سی مشقت سے بڑھ جائے۔ متلی۔ ڈکار۔ یہ دوا چربی کو گھٹانے کے سلسلہ میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

سل، دق

اس مرض کی خاص علامات میں پھیپھڑوں سے خون آنا، بلغم کا کثرت سے اور درد کے ساتھ اخراج، پھیپھڑوں میں گڑھے پڑ جانا، رات کے وقت پسینہ آنا، اذیت ناک کھانسی

شام کے وقت بخار کا ہو جانا، بے حد لاغری اور نقاہت وغیرہ۔

ابراٹینم Ø، 1x :- پھیپھڑے متاثر ہو چکے ہوں۔ بھوک بھی زیادہ لگے اور مریض خوب کھائے پئے۔ اس کے باوجود لاغری بڑھتی جائے۔ جس کی ابتدا پیروں سے شروع ہو پھر بتدریج اوپر کی جانب بڑھے۔ مریض سردی محسوس کرے۔ معدہ میں جلن، بد ہضمی، کھایا پیا جزو بدن نہ بنے۔

اکالیفا انڈیکا Ø، 1x :- صبح کے وقت چمکیلے سرخ رنگ کے خون کا اخراج ہو اور بعد دوپہر گہرے رنگ کے جمے ہوئے خون کا اخراج ہو۔ رات کے وقت تنگ کرنے والی لگاتار کھانسی۔

جیبورینڈی Ø، 1x :- سل اور دق کے مریض کو رات کے دوران کمزور کر دینے والے پسینے کثرت کے ساتھ آئیں تو یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

نکس جگلنس Ø، 1x :- کھانسی ہو، آواز بند ہو جائے، سینہ میں بوجھل پن، پیٹ پھولا ہوا اور سخت ہو، دست آئیں، بد ہضمی، بغل اور اس کے قرب و جوار کے غدودوں میں پیپ دار سوجن ہو۔

نیٹرم آرس Ø، 1x :- اگر مریض میں نیٹرم میور اور آرسینکم البم کی ملی جلی علامات پائی جائیں تو اس دوا کا استعمال کارگر ہوتا ہے۔

فیکس ریلجی اوسا Ø، 1x :- پھیپھڑوں سے چمکیلے سرخ رنگ کے خون کا اخراج ہو تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

بلومیا اوڈوراٹا Ø، 1x :- سل اور دق کا ایسا عارضہ جس کے ساتھ خشک کتے کے بھونکنے یا آرا چلنے کی سی آواز والی کھانسی ہو۔ سانس لینے سے سائیں سائیں کی آواز پیدا ہو۔ آواز بند ہو جائے یا بگڑ جائے۔ مریض کی ہسٹری میں جریان خون کا میلان پایا جائے۔

ہیما میلس Ø، 1x :- پھیپھڑوں سے گہرے رنگ کے خون کا اخراج۔

سٹان ڈیکیٹی لان Ø، 1x :- جن مریضوں میں خون کے اخراج کی علامات بہت نمایاں ہوں، ان کے لئے یہ دوا نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

اوسی مم سینکٹم ۱x ۰① :۔ دق کا ابتدائی درجہ ، خفیف بخار ہو ، اذیت ناک خشک کھانسی ، ایسے بلغم کا اخراج جس پر خون کے نشانات یا دھاریاں ہوں ۔

پرسوتی بخار

بچے جننے کے بعد زچہ کے رحم سے طبعی طور پر اخراج پانے والی آلائشوں کے اندر ہی دب جانے سے مریضہ کے اندر زہر پھیل جانے ۔ سردی محسوس ہو ۔ بخار اور دیگر تکالیف کی علامات موجود ہوں ۔

اشوکا ① :۔ یہ دوا وضع حمل کے بعد خارج ہونے والی آلائشوں کو باقاعدہ طور پر خارج کرتی ہے ۔

ایکی نشیا ① :۔ پرسوتی بخار کے لئے یہ ایک خاص الخاص دوا ہے ۔

فالج

ارادی طور پر کام کرنے والے اعصاب قابو میں نہ رہیں ۔ کسی مریض کے جسم کے متاثرہ حصہ میں درد بھی ہوتا ہے اور کسی مریض میں درد نہیں ہوتا ۔

نکس وامیکا ۱x ۰① :۔ فالجی علامات پیدا ہونے کا ابتدائی درجہ جس کے ساتھ کوا زائد ہونے کا بھی اندیشہ ہو ۔

سٹرکنیا فاس ۱x ۰① :۔ فالج کے حملے کی بالکل ابتدا میں اگر یہ دوا استعمال ہو جائے تو مرض کو بڑھنے سے بھی روک دیتی ہے نیز مستقل مزاجی سے کچھ عرصہ اس کا استعمال جاری رکھا جائے تو مرض کو پورے طور پر بھی رفع کر دیتی ہے ۔

چیچک کے داغ

سیر اسینیا ۱x ۰① :۔ چیچک کے حملے سے پیدا شدہ جلد کے گڑھوں اور داغوں کو بھرنے کے لئے یہ ایک خاص الخاص دوا ہے ۔

ویریولینم :۔ اونچی طاقت میں اس دوا کا استعمال بھی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے ۔

اختلاج قلب

ایوینا سٹائیوا Ø :- اگر منی کے ضائع ہونے یا اعصاب کے تھک کر چور ہو جانے کے باعث یہ عارضہ ہو تو اس دوا کا استعمال اکسیر صفت ثابت ہوتا ہے۔

کریٹیگس اکسی Ø :- یہ اس مرض کی ایک خاص الخاص دوا ہے۔

اسپرگیس ریسیمس Ø، 1X :- یہ دوا بھی اس مرض میں مستعمل و مفید ہے۔

علاوہ بریں دل کے امراض کی ذیل میں مذکورہ ادویہ بھی ملاحظہ ہوں۔

جوڑوں کا درد (وجع المفاصل) اور نقرس

جوڑوں میں درد اور سوجن، جوڑ حرکت کرنے کے قابل نہ رہیں۔

سمی سی فیوگا Ø :- سختی اور شدید تکلیف میں یہ دوا مستعمل اور مفید ہوتی ہے۔

بیلا ڈونا Ø، 1X :- جوڑوں میں اینٹھن ہو، مرض کا حملہ نیا اور شدید ہو، درد بجلی کے جھٹکوں کی طرح آئیں اور جائیں۔ چھوئے جانے سے اور حرکت کرنے سے علامات میں زیادتی ہو۔

وسکم البم Ø :- جوڑوں کی گٹھیاوی تکالیف خاص کر عورتوں میں جس کا بنیادی سبب سوزاک کا مادہ ہو۔

پیسی ڈیا اریتھرینا Ø :- اس دوا کا استعمال درد میں تخفیف کرتا ہے اور خواب آور ثابت ہوتا ہے۔

سانپ کا ڈسنا

کتاب کے حصہ دوم (الف) میں ایکی نیشیا کے خواص ملاحظہ کریں۔

پیپ یا زہریلے مادے سے آنیوالا بخار

خون میں زہر پھیل جانا۔

نوزیڈ کیلنڈولا 1X :- اس مرض کی جملہ کیفیات میں یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

ایکی نیشیا Ø، 1X :- زہریلے پن کو دور کرنے والی یہ بھی ایک مخصوص دوا ہے۔

ہیمی ڈیسیس انڈیکا :- مصفیٰ خون ہونے کے سلسلہ میں یہ بھی ایک اعلیٰ دوا ہے ۔

پیشاب کا رُکنا

کیمفر Ø :- پیشاب میں رکاوٹ یا کوئی دوسرے اخراج رک جائیں ۔ جلد خشک ہو ۔ جلد سرد ہو ۔ مریض سے اوڑھنا برداشت نہ ہو ۔ اندرونی طور پر گرمی محسوس ہو ۔ غشی کی سی کیفیت نبض کی چال محسوس نہ ہو ۔

علاوہ بریں اس مرض میں چمافیلا Ø سٹڈان ڈیکیٹی لان Ø اور فلوئیڈ سیری فولیئس بھی مستعمل و مفید ہیں ۔

جریانِ منی

سیلانِ منی ، احتلام اور ان کے نتیجہ کے طور پر ہونے والی کمزوری

ایونیا سٹائیوا Ø :- کمزوری خواہ دماغی ہو ، اعصابی ہو ، جسمانی ہو یا منی کے ضیاع کے سبب سے ہو ہر حالت میں یہ دوا مستعمل و مفید ہے ۔

ڈامیانہ Ø :- اس کے فوائد بھی ایونیا سٹائیوا جیسے ہیں ۔ دونوں ادویہ یکے بعد دیگرے استعمال ہو سکتی ہیں ۔

اسواگندھا Ø :- اگر دماغی کمزوری کی علامت نمایاں ہو تو یہ دوا مفید ہوتی ہے ۔

فیکس انڈیکا Ø :- اگر احتلام کی علامت اہمیت کی حامل ہو تو یہ دوا مستعمل اور مفید ہوتی ہے ۔

نیوفر لیوٹیم Ø :- احتلام ، ضعف باہ ، سرعت انزال نیز ان عوارض کے باعث لاحق ہونے والی دیگر تکالیف ۔

ساپال میٹو Ø :- جریان منی کے ساتھ غدہ مذی بھی بڑھا ہوا ہو ۔

بیلس پیرینس Ø :- جریان منی کے ساتھ ہی دوران سر کی علامت بھی شامل ہو ۔

سیلکس نائیگرا Ø :- جریان منی کے ساتھ ہی ساتھ نامردی کی علامت بھی موجود ہو تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے ۔

دودھ آنے میں رکاوٹ

رسی نس ① :۔ اس دوا کا خوردنی استعمال اور ساتھ ہی اسے بیرونی طور پر مالش کے لئے استعمال کرنا دودھ کو جاری کرنے نیز دودھ کی مقدار بڑھانے کے لئے بیحد مفید ثابت ہوتا ہے۔

بے ہوشی

غش کھانا، اچانک بے ہوش ہو جانا۔

ایمل نائٹریکم ① :۔ انتہائی شدید درد کے باعث مریض بے ہوش ہو جائے تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

کیمفر ① :۔ اچانک بے ہوش ہو جانا، غش کھانا، نزع کی سی کیفیت طاری ہونا۔

ماسکس ① :۔ ہسٹیریا کے باعث بے ہوشی ہو تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔

جلدی بیماریاں

کیلو ٹروپس جائی گینٹیا 1x6 ① :۔ یہ دوا جلدی عوارض کے لئے بہت سود مند ہے۔ آتشکی زہریلے پن کے باعث پیدا شدہ گینگرینی زخموں کے لئے بھی نافع ہے۔

ایکی نیشیا 1x6 ① :۔ کسی بھی قسم کے فاسد اور زہریلے مادے کے اجتماع سے پیدا شدہ جملہ امراض جلد کے ہر درجہ میں یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔ مصفی خون کے طور پر بھی بہت عمدہ دوا ہے۔

سپیو نجیا ① :۔ ہر قسم کی جلدی بیماریوں کے لئے یہ ایک خاص الخاص دوا تسلیم کی جاتی ہے۔

کارنس آلٹرنی فولیا ① :۔ برائی چھوٹنے اور کٹی پھٹی جلد کے لئے یہ ایک مخصوص دوا ہے۔

تشنج

جملہ اعصاب میں پُر درد کھنچاؤ اور اینٹھن کا ہونا

کیمفر ⓘ :- خشکی کے ساتھ تشنجی کیفیات۔ اندرونی طور پر مریض گرمی محسوس کرے
اور بیرونی طور پر جسم سرد ہو۔ نزع کی سی کیفیت طاری ہونے کا اندیشہ۔
پیسی فلورا انکارناٹا :- ہر قسم کی تشنجی کیفیات کے خاتمہ کے لئے یہ نہایت مخصوص
ادویہ ہیں۔

آتشک

آلات تناسل پر مختلف قسم کے زخموں کا ہونا۔ جلد پر تانبے کے سے سرخ رنگ کے
دھبے ظاہر ہونے کا ابتدائی درجہ اور بعد کے درجہ میں جسمانی بافتوں یا ہڈیوں میں زخموں کا
پیدا ہونا اس مرض کی خاص علامات ہیں۔

ایکی نیشیا ⓘ :- آتشک کی جملہ اقسام کے ہر درجہ میں یہ دوا مستعمل اور مفید ہے
کیلوٹروپس ⓘ،1x :- آتشک کے ترقی یافتہ درجہ میں یہ دوا مستعمل اور مفید
ہوتی ہے جبکہ گینگرین کی قسم کے کوڑھ کی علامات بھی پیدا ہو چکی ہوں۔
سنڈان ڈیکٹی لان ⓘ،1x :- یہ دوا خاص کر آتشک کے دوسرے درجہ کے لئے
نافع ہے جبکہ مریض میں جریان خون اور پیشاب کے عوارض کا میلان بھی پایا جائے۔
کیسکارا امارگو ⓘ :- اس کا شمار آتشک کی اہم دواؤں میں ہوتا ہے اور یہ دوا
بھی ایکی نیشیا کے ساتھ یکے بعد دیگرے استعمال ہو سکتی ہے۔
ہیمی ڈیسمس انڈیکا ⓘ :- آتشکی اثرات کے لئے نیز پارہ کے غلط استعمال سے
پیدا شدہ تکالیف کے لئے یہ ایک نہایت کارآمد دوا ہے جبکہ مریض میں بدہضمی اور بھوک کی
کمی کی علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

کالی آئیوڈائیڈ 1x :- ایسے گرم مزاج اور ذکی الحس مریض جن کے آتشکی اثرات کو
دبا دیا گیا ہو۔

لرزہ ، رعشہ

سر، بازوؤں اور ٹانگوں کا کانپنا۔

اگیریکس ⓘ :- لرزہ کی ایسی تکلیف جس کا تعلق رعشہ اور رحم کی خرابیوں کے ساتھ ہو

نکس وامیکا Ø :- مریض اگر بہت آرام طلبی کی زندگی گزارنے کا عادی ہو تو یہ دوا خاص طور پر مفید ہوتی ہے۔

ٹیرنٹولا Ø :- بازوؤں اور ٹانگوں کا لرزہ اور بے آرامی کی کیفیت جس کے ساتھ قبض یا آلات بول کی تکالیف بھی شامل ہوں۔

کزاز

ایسی تشنجی کیفیت جس میں ریڑھ کا ستون سختی کے ساتھ اینٹھ کر کمان کی صورت اختیار کرلیتا ہے۔

ہائپریکم Ø :- یہ دوا خاص کر اس کزاز میں مستقل و مفید ہوتی ہے جو حساس نوعیت کے اعصاب کو کوئی گزند پہنچنے کے باعث لاحق ہوا ہو۔

نکس وامیکا Ø :- مرض کی ابتدا میں یہ دوا بہت کارگر ثابت ہوتی ہے۔

سٹرکنیا Ø :- اگر مرض کے بالکل شروع ہونے پر فی الفور یہ دوا استعمال کروادی جائے تو تیر بہدف ثابت ہوتی ہے۔

پیسی فلورا Ø :- اس دوا کا استعمال فوری طور پر درد اور کھنچاؤ کو رفع کرنے کا ضامن ہوتا ہے۔

رسولی ، گومڑ

اخروٹ یا انڈے کے سائز کے برابر غیر طبعی پیدائشوں کا نمودار ہونا۔

فریکسی نس امیریکانا Ø :- رحم میں پیدا ہونے والی رسولی یا گومڑ کے لئے بہت مفید ہے۔ ریشہ دار رسولی جو ساتھ ہی اذیت ناک درد کمر ہو۔

ہائیڈراسٹس Ø :- گلا سڑا ہوا گومڑ، کینسر کی صورت اختیار کرلینے کا اندیشہ۔

کانڈورنگو Ø :- گومڑ جن کی کیفیت سرطانی یعنی کینسر کی سی خرابیوں جیسی ہو۔

تھوجا Ø :- مریض سائکوسس کے اثرات کا حامل ہو۔

چمافیلا Ø :- مریض یعنی پرانا ورم پستانہ اور شدید درد نیز پستانوں میں پیدا ہونے والے گومڑ۔

رحم کے عوارض

ایلیٹرس فیری نوسا Ø :۔ رحم کی قوت بخشنے والی ایک دوا ہونے کے علاوہ رحم کی بہت سی خرابیوں کو رفع کرنے کے سلسلہ میں اکسیر صفت ہے۔

ہائیڈراسٹس Ø :۔ کینسر رحم میں رسولی ہو، مریضہ لیکوریا میں مبتلا ہو جس سے گاڑھی، زرد رطوبت کا اخراج ہو۔

اشوکا Ø :۔ ماہواری کی جملہ خرابیوں نیز ان کے باعث پیدا ہونے والی جملہ تکالیف کو رفع کرنے میں یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

وائبرنم اوپلس اور پرونفس :۔ خواتین کو لاحق ہونے والی رحم کی جملہ بیماریوں کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ خاص کر ایسی خواتین کے لئے جنہیں عادتی طور پر حمل کے ابتدائی مہینوں میں اسقاط ہو جاتا ہو یا جن کی ماہواری درد اور تکلیف کے ساتھ آتی ہو۔

~~~~~~~~

نوٹ :۔

حصہ اول میں مختلف بیماریوں کے لئے جو ادویہ تجویز کی گئی ہیں۔ ان کے خواص کے بارے میں مفصل معلومات حاصل کرنے کے لئے حصہ دوم کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔
~~~~~~~~

حصہ دوم (الف)

خواصِ الادویہ

ARBUTUS AND — آربوٹس انڈراکنے ①

یہ ایسے ایگزیما کے لئے ایک بیش بہا دوا ہے۔ جس کا تعلق نقرسی یا گٹھیا دی علامات سے ہو۔ خاص کر بڑے جوڑوں پر گٹھیا دی اثرات ہوں۔ علامات جلد کی طرف سے جوڑوں کی جانب جائیں۔ مقدار خوراک پانچ پانچ قطرے دن میں تین بار۔

ATREMISIA VUL — آرٹی میشیا ولگ ①

یہ دوا مرگی کے بہت سے مریضوں کے لئے اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ لڑکیوں میں بچپن کے دوران یا بالغ ہونے کے زمانہ میں تشنج کے دورے پڑنا اس دوا کی خاص علامت ہے نیز جلن، خوف، غصہ اور ہیجانی کیفیات کے باعث مرگی کا دورہ پڑنا مریض سوتے میں اٹھ کر بیدار انسان کی طرح کام کاج شروع کر دے لیکن صبح ہونے پر اسے اپنے ان افعال کا کوئی علم نہ ہو تو یہ دوا شفا کی ضامن ہوتی ہے۔

مقدار خوراک ۵ تا ۱۰ قطرے دن میں تین بار۔

ARSENIC ALB — آرسینکم البم 3X

یہ دوا مدر ٹنکچر کی صورت میں نہیں البتہ چھوٹی طاقتوں میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ہیضہ کے دوران پیشاب دب جانا، بےحد سستی اور بے حسی۔ ہذیانی کیفیت اور بے چینی ہو تو ایک ایک گھنٹہ بعد یا اس سے بھی کم وقفہ سے آرسینکم البم 3X ایک قطرہ فی خوراک کے حساب سے دیں۔

علاوہ بریں کونین کے استعمال سے ملیریا دب گیا ہو یا کوئی دوسری تکالیف لاحق ہو گئی ہوں تو آرسینکم البم 3X کی ایک خوراک دینے سے دبا ہوا ملیریا ابھر آتا ہے اور جملہ تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

ARSENIC BROM — آرسینکم برومیٹم ①

سوزاک اور آتشک کی سمیتوں کو دور کرنے والی یہ نہایت موثر دوا ہے۔ وارثی قسم کے
ابھار یا آتشکی نوعیت کی پیدائشیں ، غدودوں کی سختی یا رسولیاں ، سرطان / کینسر ، فقدان
حرکت یعنی چلنے پھرنے سے معذوری۔ تکالیف کے نوبتی طور پر ظاہر ہونے کا میلان ،
ذیابیطس وغیرہ میں مستعمل اور مفید ہے۔

مقدار خوراک تین تین قطرے دن میں تین بار۔

ALNUS — آلنس ①

یہ دوا ایسی بدہضمی کے لئے اکسیر ہے جس کا باعث معداوی رطوبتوں کے ترشح کی
خرابی ہو۔ یہ دوران نشوونما کے لئے بہترین معاون ثابت ہوتی ہے۔ خنازیری عوارض یا غدودوں
کے بڑھ جانے کے لئے نافع ہے لیکوریا کے لئے بھی اکسیر کا درجہ رکھتی ہے جبکہ رحم کی گردن
چھلی ہوتی ہے اور بآسانی خون کا اخراج ہونے لگتا ہو۔ علاوہ بریں حیض کی ایسی بندش میں
بھی مستعمل و مفید ہے جس کے ساتھ کمر سے پنڈلی تک جلن دار درد ہوتا ہو۔

مقدار خوراک پانچ پانچ قطرے دن میں تین بار۔

ABROTANUM — ابراٹینم ①

بچوں کے مرض سوکھے کے لئے یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ علاوہ بریں غذا کی کمی کی
وجہ سے لاحق ہونے والی جسمانی کمزوری ہو۔ جوڑوں میں سوزشی قسم کے گنٹھیاوی درد ہوں یا دستوں
کے عارضہ کے بعد وجع المفاصل کی شکایت ہو جائے تو اس دوا کا لگاتار استعمال شفا کا ضامن
ہوتا ہے۔ بدہضمی جس میں لگاتار دستے آرہے ہوں۔ نوزائیدہ بچوں میں نکسیر کا پھوٹنا۔ فوطوں کا بڑھ
جانا ، ناف سے خون یا رطوبت کی ریزش تو اس دوا کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

مقدار خوراک مدر ٹنکچر ایک یا دس قطرے ایک گھونٹ تازہ پانی میں ملا کر صبح و شام دو مرتبہ۔
یا 1X طاقت میں دو دو قطرے فی خوراک کے حساب سے دن میں ۴ مرتبہ۔

اس دوا کے ساتھ ہی مہینے میں ایک مرتبہ ٹیوبرکولینم IM کی ایک خوراک استعمال کرنا بہتر نتائج کا ضامن ہوتا ہے خاص کر جبکہ مریض میں دق کے ساتھ ساتھ ورم بار یطون کا میلان پایا جا ۔

ABROMA AUGUSTA ابروما آگسٹا (Ⓠ) (الٹ کمبل)

ذیابیطس خواہ شکری ہو یا غیر شکری ، دونوں صورتوں میں ابروما آگسٹا کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے ۔ بھوک کی بے حد زیادتی ، پیاس جو کسی طور نہ بجھے ، پیشاب کثرت سے اور بار بار آئے ، شدید قبض ہو ، مریض بہت جھگڑالو اور بدمزاج ہو نیز تیزی سے بہت زیادہ کمزور اور لاغر ہوتا چلا جائے تو یہ جملہ کیفیات اس دوا کی طالب ہوتی ہیں ۔

حیض درد اور دقت کے ساتھ آئے تو بھی یہ دوا مریضہ کی تکلیف میں کمی کرنے اور شفا سے ہمکنار کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی ۔ مریضہ ناقابل برداشت درد کے مارے بہت زیادہ چیخنے اور چلانے ۔ ماہواری کا خون گہرے رنگ کا یا لوتھڑے دار ہو یا پھر بعض اوقات زردی مائل ہو کبھی بہت کم مقدار میں آئے اور کبھی بکثرت خارج ہو ، سبز حیض ، ہسٹیریا کے تشنجی دورے ، ماہواری کی بے قاعدگی اور لیکوریا کے عوارض بھی پر درد حیض کے مرض کا احاطہ کئے رہیں تو اس دوا کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے ۔

طریق استعمال :۔ ذیابیطس کی صورت میں ابروما آگسٹا پانچ قطرے فی خوراک کے حساب سے دن میں تین مرتبہ اور سائزیجیم جمبولینم (Ⓠ) پانچ پانچ قطرے دو بار یومیہ استعمال کریں ۔

حیض درد اور دقت کے ساتھ آنے کا عارضہ ہو اور ساتھ ہی کچھ دیگر متعلقہ پیچیدگیاں ہوں تو ابروما آگسٹا (Ⓠ) کے دس دس قطرے ایک ایک گھنٹہ کے وقفے سے دیں ۔ اگر درد زیادہ شدید ہو تو دوا کا وقفہ اور بھی کم رکھتے ہیں دورے کی صورت میں جیسی نظورا انکارناٹا (Ⓠ) کے ساٹھ قطرے ایک اونس گرم پانی میں ملا کر مریضہ کو سوتے وقت پلا دیں ۔ اس سے پرسکون نیند آ جائے گی ۔

ماہواری کے ایام ختم ہونے پر مریضہ کو ابروما آگسٹا IX دو دو قطرے ، زینتھوزائلم IX دو دو قطرے اور اشوکا جوشیا (Ⓠ) پانچ پانچ قطرے دن میں دو دو مرتبہ ایک ایک اونس پانی میں ملا کر پلائیں اور اگلی ماہواری آنے تک یہ علاج جاری رکھیں ۔ تین ماہ تک اس طریقے سے

علاج کرنے پر لاحق ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات پُردرد ماہواریوں کا عارضہ سائیکوسس کی سبب سے یا پھر خاوند کی طرف سے سوزاکی اثر کے منتقل ہونے سے بھی لاحق ہوتا ہے ایسا کوئی شبہ ہو تو میڈورینم CM کی ایک ایک خوراک ہر ماہ ماہواری کے ختم ہونے پر استعمال کروائیں۔

ABROMA RADIX
ابروما ریڈکس Q، 1X (الٹ کمبل کی چھال)

یہ دوا الٹ کمبل کی چھال سے تیار ہوتی ہے جبکہ ابروما آگسٹا الٹ کمبل کے پتوں سے بنائی جاتی ہے۔ ابروما ریڈکس رحم کے لئے ایک نہایت بیش بہا قوت بخش دوا ہے اور ابروما آگسٹا کی نسبت زیادہ موثر ثابت ہوتی ہے چنانچہ جو عوارض ہیں اور خاص کر حیض درد کے ساتھ آنے کی صورت میں اس دوا کے استعمال کے لئے وہی طریق کار اختیار کرنا چاہیئے جو اوپر ابروما آگسٹا کے سلسلہ میں بیان کیا جا چکا ہے۔

ATISTA INDICA
اتیستا انڈیکا (اتیس کے پتے)

آنتوں کے جملہ اقسام کے کیڑوں کے لئے نیز ان سے متعلقہ عوارض و تکالیف کے لئے اتیستا انڈیکا ایک نہایت مفید دوا ہے۔ کیڑوں کی موجودگی کے باعث ناف کے گرد درد ہو۔ (سانٹا، سینٹونین) ناک کے اندر کھجلی، مریض میں نتھنوں کے اندر انگلی پھیرتے رہنے کا میلان پایا جائے (سانٹا)

کیڑوں کے باعث تشنج اور بخار۔ چھوٹے چھوٹے سوتی کیڑوں (چنونوں) کے باعث مقعد میں کھجلی (ٹیوکریم) ہر قسم کے کیڑوں کے دفعیہ کے لئے تنہا اس دوا کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ مدر ٹنکچر کے دو تا پانچ قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر پلائے جائیں۔

یہ دوا ایسے نوبتی بخاروں کے لئے بھی بے حد مفید ہے جو ہر تیسرے یا چوتھے روز جاڑا لگ کر آتے ہوں۔ گرمی کے درجہ میں پیاس لگتی ہو۔ زبان پر سفید رنگ کی تہہ ہو۔ شام کے وقت ہتھیلی اور تلوں میں گرمی محسوس ہو۔ نوبتی بخاروں کی صورت میں اس دوا کے دو دو قطرے ایک اونس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دن میں ۴ مرتبہ استعمال کروائیں۔

علاوہ بریں یہ دوا ہر قسم کے دستوں اور پیچش کے لئے بھی بہت نافع ہے۔

ATISTA RADIX — اتیستا ریڈکس (اتیس کی چھال) 1X

یہ دوا بھی اتیستا انڈیکا کی طرح ہی مفید و موثر ہے بلکہ خونی پیچش، بچوں کی تشنج، بخار، دستوں، درد شکم اور آنتوں کے کیڑوں کے لئے یہ دوا اتیستا انڈیکا سے بڑھ کر اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک ایک ایک قطرہ دن بھر میں ۴ مرتبہ۔

AZADIRACHTA INDICA — ازاڈیریکٹا انڈیکا (نیم) 1X

میریا بخار پرانا ہو جانے پر تلی اور جگر کا بڑھ جانا، شام کے وقت بخار دورے کی صورت میں آئے اور ساتھ ہی صفراوی شکایات، نیز کھانسی اور آنکھوں میں جلن خاص کر جبکہ میریا بخار کو کونین کے ذریعہ ضرورت استعمال سے دبا دیا گیا ہو۔

سردی کا درجہ:۔ بعداز دوپہر خفیف جاڑا محسوس ہونے کے ساتھ درجہ حرارت بڑھ جائے۔

گرمی کا درجہ:۔ آنکھوں، چہرے، ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں میں جلن محسوس ہو۔ کھلی سرد ہوا میں کمی ہو۔

پسینہ:۔ صرف جسم کے بالائی حصہ پر خفیف سا پسینہ ہو۔ پسینہ بہت کم ہو یا بالکل ہی نہ ہو۔ یہ دوا ایسے بخار میں بہت نافع ہے۔ جس کے ساتھ جلن محسوس ہو۔ پیاس نہ لگے۔ سوزاک اور جریان منی کی علامات بھی موجود ہوں۔

یہ دوا جلدی بیماریوں اور جذام یعنی کوڑھ کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ مقدار خوراک 1X یا 3X طاقت میں ایک ایک قطرہ دن میں ۴ مرتبہ۔

ARJUNA TERM — ارجنا ٹرمی نالیا Ø (ارجن)

یہ ایک بہترین مقوی قلب دوا ہے۔

احساس جیسے کوئی شے حرکت قلب میں رکاوٹ پیدا کر رہی ہے اور حرکت قلب کسی بھی لمحے بند ہو سکتی ہے۔ دل کی دھڑکن اتنی تند و تیز ہو جائے کہ مریض بے ہوش ہو جائے یا زندگی سے مایوس ہو جائے۔ وہ بائیں جانب کروٹ لے کر بائیں پہلو کو بزور نیچے دبا کر لیٹنے

ایسا احساس جیسے خون بمقدار کثیر دل میں مجتمع ہوگیا ہے۔ مریض توقع کرے کہ صرف خون پر شبہ ہوتا کہ شاید اسی طرح کچھ افاقہ محسوس ہو۔
کی قے آجانے سے ہی افاقہ ہو سکتا ہے۔ کھانسی آنے سے قبل بہت زور کی دھڑکن کے ساتھ دل میں بھالا لگنے کی سی تکلیف ہو۔ نبض بہت بے قاعدہ ہو۔ کبھی بے حد تیز اور کبھی بہت آہستہ جو بمشکل محسوس ہو۔

ان مخصوص علامات کی موجودگی میں ارجنا Ⓣ کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اس دوا کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ مرتبہ اور ساتھ ہی کریٹے گس Ⓣ کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ مرتبہ۔ ایک ایک اونس سرد پانی میں ملا کر یکے بعد دیگرے استعمال کروائیں۔

ARALIA RACE — اریلیا ریسی موسا Ⓣ

دمہ کی سی کیفیات کے لئے بہترین ادویہ میں اس کا شمار ہوتا ہے خاص کر جب کہ لیٹنے کی حالت میں علامات میں زیادتی ہو۔ آدھی رات کے وقت نیند کے ابتدائی حصہ میں خشک کھانسی ہو۔ لیٹنے پر دمہ کی کیفیت اور ساتھ ہی تشنجی کھانسی۔ آنکھ لگتے ہی علامات میں زیادتی ہو اور حلق میں گدگداہٹ محسوس ہو۔

ہے فیور یعنی گھاس پھوس کے باریک ریزے سانس کے ساتھ جسم میں داخل ہو جانے سے لاحق ہونے والا بخار، لگاتار چھینکیں آئیں، سینہ کی ہڈیوں کے عقب میں جلن اور کچا پن ہوا کے خفیف سے جھونکے سے بھی چھینکیں شروع ہو جائیں اور ساتھ ہی ناک سے کثرت کے ساتھ پانی کی سی خراشدار رطوبت کا اخراج ہو جس کا ذائقہ نمکین اور چرپرا ہو۔

علاوہ بریں یہ دوا ماہواری کے دب جانے یا وضع حمل کے بعد اخراج پانے والی آلائشوں کے دب جانے کے لئے بھی مستقل مفید ہے جبکہ ساتھ ہی اپھارے، بدبودار اور خراش لیکوریا اور زیریں دباؤ والے درد کی علامات بھی موجود ہوں۔

مقدار خوراک:۔ پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ مرتبہ۔

ارینیا ڈالیو ڈیما Ⓣ

نوبتی بخاروں میں یہ ایک نہایت کارآمد دوا ہے جبکہ تلی کی سوجن کے ساتھ ساتھ مندرجہ

ذیل مخصوص علامات بھی موجود ہوں۔

ارینیا کی جملہ علامات کی خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ وہ ذہنی طور پر ٹھیک وقت مقررہ پر ظاہر ہوتی ہیں۔ علامات کے ساتھ ٹھنڈک بھی موجود ہوتی ہے۔ مریض مرطوبیت سے بہت جلد متاثر ہو جاتا ہے۔ یہ دوا ایسا مزاج رکھنے والے مریضوں کے لئے ہے جو ملیریا کے زہر سے بہت جلد متاثر ہو جاتے ہوں اور ہر مرطوب دن یا مقام سے متاثر ہو کر جاڑا محسوس کرتے ہوں۔ مریض کو ایک ایک ہڈی میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہو۔ ٹھنڈک اور مرطوبیت کے سلسلہ میں مریض بے حد ذکی الحس ہو اور وہ تازہ آبی ذخائر جھیلوں، دریاؤں وغیرہ کے قریب یا دلدلی اور سرد مقامات پر بود و باش نہ رکھ سکتا ہو۔ انیٹرم سلف۔ نخوجا) سردی کا احساس کسی طرح بھی کم نہ ہو۔

علاوہ بریں اگر مریض محسوس کرے کہ چلنے پھرنے کے بعد اس کے ہاتھ اصل جسامت کی نسبت دگنے ہو گئے ہیں یا ایسا محسوس ہو کہ جسم کے مختلف حصے بہت بڑے اور بوجھل ہو گئے ہیں تو بھی یہ دوا بہت کارآمد ہے۔ روزانہ ایک ہی مقررہ وقت پر ٹھنڈک اور درد محسوس ہو۔ نیز پیٹ میں کوئی پتھر سا دھرا ہوا محسوس ہو رات دن سردی لگے۔ ہمیشہ بارش کے دوران علامات میں زیادتی ہو۔

مقدار خوراک پانچ پانچ قطرے دن میں تین بار۔

ASARUM EURO — اسارم یوروپیئم 3X

یہ دوا مدر ٹنکچر کی بجائے زیادہ تر چھوٹی طاقت یعنی 3X میں مستعمل ہے۔ یہ ایسی حاملہ خواتین کے لئے نہایت کارآمد دوا ہے جو عصبی مزاج ہوں اور حمل کے ابتدائی مہینوں میں جن کا سب کچھ کھایا پیا قے کے ذریعہ خارج ہو جاتا ہو۔ مریضہ کی اعصابیت اس حد تک بڑھی ہوتی ہو کہ کاغذ یا کپڑے تک کی سرسراہٹ اسے بے حد ناگوار گزرے۔

مقدار خوراک 3X طاقت میں دو دو قطرے دن میں ۴ مرتبہ

ASPIDOSPERMA — اسپائیڈوسپرما 1X

اس دوا کا استعمال بھی مدر ٹنکچر کی بجائے 1X طاقت میں زیادہ مفید ہے۔ ڈاکٹر سہیل

غذا سے پھیپھڑوں کی ذیبی ٹیس قرار دیا ہے یعنی اسپائیڈوسپرما کا اثر پھیپھڑوں پر ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ قلب پر ڈیجی ٹیلس کا ہوتا ہے۔ خون کو آکسیجن کی بہم رسانی میں اگر کوئی عارضی رکاوٹ پیدا ہو گئی ہو تو یہ دوا نظام تنفس کے مراکز کے لئے تحریک کا باعث بنتی ہے۔ آکسیجن کے انجذاب کو بڑھاتی ہے اور کاربانک ایسڈ گیس کو پوری طرح خارج کرتی ہے۔ پھیپھڑوں میں تنگی اور گھٹن کا ہونا پھیپھڑوں کی شریان میں خون کا لوتھڑا بن جانا۔ خون میں پیشاب کی سمیت پھیل جانے سے دمکشی، دمہ کے بیشتر کیس اس دوا کے استعمال سے رو بہ اصلاح ہو جاتے ہیں یہ دوا نظام تنفس کے مراکز کے لئے محرک ثابت ہوتی ہے اور خون میں آکسیجن کی مقدار کو بڑھاتی ہے قلبی دمہ ہو۔ ذرا سی مشقت سے دم پھول جائے تو بھی یہ دوا مستقل مفید ہے۔

مقدار خوراک پانچ پانچ قطرے مدر ٹنکچر ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے یا X ۱ طاقت میں ایک ایک گرین سفوف ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کروائیں۔

ASPARAGUS OFF — اسپرگیس آفیسی نالس X ۱

یہ دوا مندرجہ ذیل تکالیف کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

قلبی عوارض، دل کی شدید دھڑکن، دل میں درد ہو۔ چلنے پھرنے سے علامات میں زیادتی ہو۔ سینہ میں پانی بھر جانے کے باعث دمکشی ہو۔ ہلکاؤ کی صورت میں مریض کوئی شے نگلنے کے قابل نہ ہو۔ پیشاب میں پتھریوں کا اخراج۔ دانت کا شدید درد۔

مقدار خوراک ایک ایک قطرہ دن میں تین بار۔

USTILAGO — اسٹی لاگو میڈس Ø

غلط راستوں پر پڑے ہوئے نوجوانوں کی جلق کی تباہ کن عادت کو چھڑانے کے سلسلہ میں یہ دوا بہت شہرت رکھتی ہے۔ یہ دوا غدہ نخامیہ کے افعال کو درست کر کے ذہن سے اس عادت قبیح کا میلان ہی ختم کر دیتی ہے۔ عرصہ دراز تک مشت زنی کا ارتکاب جاری رکھنے کے باعث اگر جریان، سرعت انزال اور ضعف دماغ وغیرہ کی کیفیات پیدا ہو چکی ہوں تو بھی یہ دوا بے حد نافع ثابت ہوتی ہے۔

مستورات میں اسقاط حمل کے بعد اگر خون کا بکثرت اخراج ہو رہا ہو تو اس دوا کی چند ایک خوراکیں معجزنما طور پر خون کا اخراج بند کر دیتی ہیں۔

گنجے پن میں بھی یہ دوا بے حد مفید ثابت ہو چکی ہے۔

مقدار خوراک ۱۰ تا ۳۰ قطرے مدر ٹنکچر تازہ پانی میں ملا کر دن میں ۳ مرتبہ

اسکلی پیاز سیریا کا ⓪ ASCLEPIAS SYR

اس دوا کے اثرات خاص طور پر اعصابی نظام اور آلات بول پر ہوتے ہیں یہ استسقاء نیز جگر، گردوں اور قلب کے مختلف عوارض اور سرخ بخار کے بعد باقی رہ جانے والی تکالیف کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ یہ ایک زبردست پسینہ لانے والی دوا ہے۔ نیز پیشاب کا اخراج بھی بڑھاتی ہے۔ بڑے جوڑوں کی شدید قسم کی گنٹھیا کی سوزش اور ورم کے لئے بھی بے حد نافع ہے۔

مقدار خوراک مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں تین مرتبہ۔

اسواگندھا ⓪ (اسگندھ) ASWAGANDHA

یہ دماغ کو قوت بخشنے والی ایک گراں قدر دوا ہے۔ اگر دماغ آہستہ آہستہ بتدریج جمود کا شکار ہو رہا ہو۔ مریض رفتہ رفتہ فاترالعقل ہو رہا ہو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت اور قدرت بیان ختم ہو رہی ہو یادداشت خراب ہو رہی ہو تو اس دوا کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ مختصر یہ ہے کہ اسواگندھا ⓪ عقل و شعور کے کلی طور پر یا جزوی طور پر ختم ہونے کی صورت میں بے حد موثر دوا ثابت ہوتی ہے جب کہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت، یادداشت اور قدرت بیان مفلوج ہو رہی ہو۔

یہ دوا ایسے طلبہ کے لئے بہترین ثابت ہوتی ہے جو نہ تو ذہن کو کسی مضمون پر یکسو کر کے پڑھ سکتے ہوں اور نہ پڑھا ہوا یاد رکھ سکتے ہوں اور نہ ہی پڑھی ہوئی چیزوں کو بیان ہی کر سکتے ہوں۔ اگر جریان منی کے باعث عضلات یعنی پٹھوں کی باہمی قوتوں میں ربط نہ رہا ہو، نقرس، آتشک اور سوزاک کے باعث اعصاب اور پٹھوں کی شدید کمزوری لاحق ہو جائے تو کچھ طویل عرصہ تک لگاتار اس دوا کا استعمال ضروری ہوتا ہے۔ ہر قسم کے ضعف باہ، نامردی اور قلت منی

کے لئے ایک بے مثال دوا ہے۔ عام قسم کی کمزوری، بانجھ پن، لیکوریا، ذہنی عوارض، عورتوں میں بحران حمل کے عوارض وغیرہ اس دوا کے طالب ہوتے ہیں۔
مقدار خوراک: حسب علامات کسی دوسری مناسب دوا کے ساتھ یکے بعد دیگرے امبراگرسیا Ⓠ کے پانچ پانچ قطرے دن میں تین مرتبہ استعمال کروائیں

ASHOKA JONOSIA

اشوکا جنوشیا (اشوکا)

یہ عورتوں کے مختلف عوارض کے لئے تیر بہدف دوا ہے۔ علاوہ بریں رحم کے لئے ایک بہترین قوت بخش دوا ہے۔ علاوہ بریں ماہواری کی مختلف خرابیوں میں بھی اس کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اس دوا کے اثرات اتنے یقینی ہوتے ہیں کہ اس نوعیت کی کوئی دوسری دوا اس کی ہم پلہ نہیں ہو سکتی۔ معالج کی مرضی سے یا تو اسی کو اہم دوا کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے یا پھر اثرات کے لحاظ سے اس سے مماثل کسی دوسری دوا کے ساتھ یکے بعد دیگرے استعمال کرنا بہترین نتائج کا حامل ہوتا ہے۔

(1) ماہواری کے اچانک دب جانے کے باعث پیڑو کے حصہ میں شدید درد ہو جو پورے پیٹ میں پھیل جائے۔ ساتھ ہی سر میں اور کمر کے نچلے حصہ میں شدید درد ہو۔ ماہواری جاری ہونے سے پہلے پیڑو کے حصہ میں شدید درد ہو۔ اخراج پتلا، پانی کا سا یا زردی مائل ہو یا پھر سیاہ رنگ کا سڑا ہوا خون خارج ہو۔ لیکوریا کے بہت پرانے اور ضدیلے قسم کے کیس جس کے ساتھ بانجھ پن (2) بھی ہو پیٹ کے نچلے حصہ میں شدید درد۔ بعد از وضع حمل خارج ہونے والی آلائشوں کا اخراج بہت دیر تک جاری رہے اور بہت بدبودار ہو۔

مذکورہ بالا تکالیف میں اشوکا Ⓠ کے پانچ پانچ قطرے دن میں تین بار استعمال کروائیں۔ علاوہ بریں حسب علامات مندرجہ ذیل ادویہ کے ساتھ ساتھ معاون دوا کے طور پر اشوکا Ⓠ کا استعمال بھی بے حد مفید اور کامیاب ثابت ہوتا ہے۔

زنکم میٹ، ایلٹرس فیری نوسا، وائبرنم اوپلس، وائبرنم پرونی فولیا، اوواٹسا، پلساٹیلا، سیپیا، سمی سی فیوگا، کالو فائلم وغیرہ

ACALYPHA INDICA — اکالیفا انڈیکا ⑦، 1X

سل اور دق کے مریضوں کے پھیپھڑوں سے اخراج خون میں فوری طور پر افاقہ کرنے کی حیرت انگیز تاثیر رکھنے کی بنا پر یہ ہومیوپیتھک دوا بے حد شہرت حاصل کر چکی ہے۔ خاص کر جبکہ مندرجہ ذیل مخصوص علامات بھی موجود ہوں۔

صبح کے وقت چمکیلے سرخ رنگ کے خون کا اخراج ہو۔ بعد دوپہر گہرے رنگ کا لوتھڑے دار خون خارج ہو اور رات کے وقت سینہ میں دکھن ہو اور کسی طرح نہ رکنے والی اذیت ناک کھانسی جاری رہے۔

شروع میں مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ایک ایک اونس سرد پانی میں ملا کر دن میں چار مرتبہ استعمال کرائیں۔ بعد ازاں 1X طاقت میں دو دو قطرے چار مرتبہ یومیہ دیں۔

معاون ادویہ :- ملومیا اوڈوراٹا، فیکس ریلیجی اوسا، ہیمامیلس، ایکونائیٹ نیپلس، فاسفورس وغیرہ۔

IGNATIA — اگنیشیا امارا ⑦

یہ دوا خاص کر متمول اور آرام طلب خواتین کے لئے ہے جو بہت زیادہ ذکی الحس ہوں۔ اگنیشیا کی مریضہ نہایت خاموشی سے ہر قسم کے دکھ اور تکالیف جھیلتی رہتی ہے اور دل ہی دل میں کڑھتی رہتی ہے۔ یہ کیفیات بالآخر اسے ہسٹیریا میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ ان کیفیات کے لئے یہ دوا بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔

اعصاب میں کھنچاؤ اور تناؤ ہو تو یہ دوا ان میں نرمی اور ملائمت پیدا کرتی ہے۔ سوزش معدہ میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ ذائقہ کڑوا، خالی ڈکار آئیں، ریح کی زیادتی ہو، کھائی ہوئی چیز حلق میں اٹکی ہوئی محسوس ہو تو یہ دوا مستقل اور بے حد مفید ہوتی ہے۔ اس سے کاغ نکلنے کی پرانی تکلیف بھی رفع ہو جاتی ہے۔

اگنیشیا کا استعمال مرگی کے لئے بھی بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ خاص کر ایسے مریض میں جس کے دماغ میں مختلف قسم کے تکلیف دہ خیالات و جذبات کا ایک ریلا سا رہتا ہے اور اسی کے نتیجہ میں مرگی کا دورہ پڑتا ہے۔

مقدارِ خوراک ۵/۱ تا ۲ قطرے مدر ٹنکچر ایک گھونٹ پانی میں ملا کر ہر چار گھنٹہ بعد دیں
شدید عوارض میں اس سے جلد بھی دہرا سکتے ہیں۔ پرانے عوارض میں اونچی طاقتیں زیادہ
مستعمل و مفید ہوتی ہیں۔

AGARICUS MUSC

اگیریکس ①

یہ رعشہ کے لئے ایک اہم ترین دوا ہے۔ پٹھوں میں پھڑکن اور جھنجھناہٹ ہو۔ سر پہ
لرزہ کی کیفیت ہو۔ ریڑھ کے ستون میں بجلی کے سے جھٹکے لگیں۔ اگر رعشہ کی پھڑکن آنکھ،
ان کے پپوٹوں اور چہرے کے عضلات میں ہو تو یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔
دستوں کے پرانے عارضہ کے لئے بھی نافع ہے۔ نیز سردی کی شدت سے انگلیاں سوج
کر سرخ ہو جاتی ہوں اور ان میں جلن، خارش اور درد ہو تو یہ دوا بہت ثابت ہوتی ہے۔
مقدارِ خوراک پانچ قطرے ایک اونس سردپانی میں ملا کر دن میں ۳ بار۔

AGAVE AMERI

اگیوا امیریکانہ ①

ایسے سوزاک میں جس کے ساتھ پُر درد ایستادگیوں کی علامات بھی شامل ہوں۔ یہ دوا
کینتھرس کی طرح ہی موثر و مفید ثابت ہوتی ہے۔ پیشاب کے راستہ میں گھٹن اور رکاوٹ
ہو۔ ہلکاؤ کے اثرات کو زائل کرنے میں بھی یہ دوا اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ معدہ میں درد، بھوک کی کمی
اور قبض بھی اس کی علامات میں شامل ہے۔ علاوہ بریں اسکربوط (سکروی) کا عارضہ ہو۔ چہرہ
زرد ہو مسوڑھے سوجے ہوئے ہوں اور ان سے خون بہتا ہو اور ساتھ ہی ٹانگیں سوجی ہوئی
پُر درد اور اینٹھی ہوئی ہوں اور ان پر جابجا گہرے بینگنی رنگ کے داغ ہوں تو اس دوا کا
استعمال بے حد نافع ثابت ہوتا ہے۔
مقدارِ خوراک پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ مرتبہ۔

ALSTONIA

السٹونیا سکالرس ① 6x، 1x

ملیریا کے لئے یہ ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے اور کونین سے بڑھ کر موثر و مفید
ہے۔ یہ دوا ہر قسم کے نوبتی بخاروں کا کونین کی نسبت زیادہ سرعت کے ساتھ خاتمہ کرتی ہے

کرتی بلکہ ہمیشہ ملیریا کو رفع کرنے کی بجائے دبا دیتی ہے اور اس طرح ملیریا کے دب جانے کے باعث لاحق ہونے والی بہت سی تکالیف کا سبب بنتی ہے۔ اس کے برعکس السٹونیا ملیریا کو اندر ہی اندر دبا دینے کی بجائے مستقل طور پر اسے رفع کرتی ہے اور مریض کسی قسم کے اثرات مابعد سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

ملیریا یا دوسرے بخاروں میں زیادہ عرصہ تک مبتلا رہنے کے باعث اگر شدید کمزوری ہو چکی ہو اور پورے جسمانی نظام کی حالت گری ہوئی ہو تو السٹونیا کا استعمال طاقت کی بحالی میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ ملیریا کے اثر سے ہاضمہ کی خرابیاں ہوں یا دستوں اور پیچش کی شکایات ہوں تو بھی یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ شروع میں مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ مرتبہ استعمال کروائیں اور بعد ازاں ۲x طاقت میں ایک ایک قطرہ فی خوراک کے حساب سے دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

ALFALFA الفالفا ⓥ

الفالفا جسمانی بافتوں کی نشوونما کے لئے اور جسمانی وزن میں اضافہ کرنے کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ خون کی کمی، سبز مچس، سوکھے کے مرض، نشوونما کی کمی، تپ دق اور جسم کو لاغر کرنے والی جملہ کیفیات کے لئے یہ دوا بے حد موثر اور مفید ہے۔ مرض سے شفایاب ہونے کے بعد طاقت کی بحالی کے لئے، وضع حمل کے بعد زچہ کے لئے نیز دودھ پلانے والی خواتین کے لئے اس کا استعمال بہت زیادہ نافع ہے۔

— مقدار خوراک:۔ بڑوں کے لئے نصف تا ایک ڈرام مدر ٹنکچر ایک اونس پانی دودھ یا چائے میں شامل کر کے دن میں ۳ مرتبہ دیں۔ بچوں کے لئے عمر کے لحاظ سے مقدار خوراک کم کر دیں۔

شدید نوعیت کے خطرناک عوارض مثلاً نمونیہ، ٹائیفائیڈ وغیرہ کے بعد طاقت کی بحالی کے لئے الفالفا ⓥ کے استعمال کے ساتھ ہی اگر صرف ایک خوراک سورنیم 200 کی بھی استعمال کرا دی جائے تو قوت و توانائی کی بحالی کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں مرض کے دوبارہ عود کرنے کا احتمال بھی نہیں رہتا۔

ایلٹرس فیری نوسا Q

رحم کو طاقت دینے والی یہ ایک نہایت موثر دوا ہے۔ علاوہ بریں رحم سے تعلق رکھنے والے بہت سے عوارض کے لئے یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ بار بار بچے جننے کے باعث یا کام کاج کی زیادتی سے اگر رحم کمزور ہو چکا ہو تو اس کا استعمال بیحد مفید ثابت ہوتا ہے۔

حیض کا ناکافی مقدار میں آنا یا لیکوریا اگر عام جسمانی کمزوری اور خون کی کمی کے ساتھ لاحق ہو تو اس دوا کا استعمال معجزنما اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ اس کیفیت میں ایلٹرس فیری نوسا Q کے پانچ پانچ قطرے دو مرتبہ یومیہ اور اشوکا Q کے پانچ پانچ قطرے دو بار یومیہ یکے بعد دیگرے استعمال کروائیں۔ ان ادویہ کے استعمال سے ایک طرف تو رحم کی گئی گزری طاقت بحال ہو جائے گی۔ دوسری طرف ماہواری کی جملہ بے قاعدگیاں اور ان سے متعلقہ دیگر شکایات بھی رفع ہو جائیں گی۔

لیکوریا میں ایلٹرس فیری نوسا Q کا استعمال تو مذکورہ بالا طریقہ سے ہی ہوگا۔ البتہ یکے بعد دیگرے دوسری دوا کے طور پر اووا ٹسٹا 3x تین تین گرین دن میں دو بار استعمال کروائیں نیز ایک دو خوراکیں وائبرنم اوپلس کی بھی استعمال کروائیں۔

رحم اپنی جگہ سے ٹل گیا ہو یا خروج رحم کی شکایت ہو تو ایلٹرس فیری نوسا Q پانچ پانچ قطرے دو بار یومیہ استعمال کروائیں اور اس کے ساتھ ہی معاون دوا کے طور پر وائبرنم اوپلس کا استعمال کروائیں۔

مریضہ اگر اکثر اسقاط حمل سے دوچار ہوتی رہتی ہو تو ایلٹرس فیری نوسا Q دن میں دو بار مذکورہ بالا طریقہ سے اور یکے بعد دیگرے اس کے ساتھ دو ہی مرتبہ یومیہ وائبرنم پرونی فولیم Q استعمال کروائیں۔

بانجھ پن اور بیز بعض کی صورت میں اس دوا کا مسلسل استعمال رحم کے جملہ نقائص کو رفع کر کے عورت کو استقرار حمل کے قابل بناتا ہے اور زندہ سلامت بچے کی تولید کا ضامن ہوتا ہے۔ اگر بانجھ پن کا باعث موٹاپا ہو تو پھر ایلٹرس فیری نوسا کے ساتھ ساتھ فائٹولیکا Q کے دس دس قطرے دن میں دو بار استعمال کروائیں۔ اگر اعضائے تناسل کی فعلی خرابی بانجھ پن کا سبب

ہو تو ایٹرس فیری نوسا کے ساتھ ساتھ یکے بعد دیگرے کارلیس لیوٹیکم 3x دو مرتبہ یومیہ استعمال کروائیں۔ رحم کی خرابیوں کے باعث اگر معدہ مختلف عوارض کا شکار ہو یا حاملہ خواتین میں بھوک کی کمی، مرغن اغذیہ کے استعمال کے بعد پیٹ کے پھولنے، غذا سے نفرت، متلی، قبض اور سر چکرانے کے ساتھ ساتھ غشی کے دوروں کی شکایات ہوں تو ایٹرس فیری نوسا Ø کا استعمال خاص طور پر مفید ہوتا ہے۔ ان جملہ کیفیات میں ایٹرس فیری نوسا Ø کے پانچ پانچ قطرے سرد پانی میں ملا کر پلانا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یکے بعد دیگرے دو مرتبہ یومیہ کیریکا پاپایا 1x دو دو قطروں یا دو دو گرین کی مقدار میں استعمال کروانا بہت نافع ہوتا ہے۔

حمل کے دوران قے کی لگاتار شکایت ہو جس سے کسی طرح چھٹکارا نہ ہو تو ایٹرس فیری نوسا Ø پانچ پانچ قطرے ٹھنڈے پانی میں ملا کر دن میں دو مرتبہ استعمال کروائیں اور ساتھ ہی یکے بعد دیگرے دو مرتبہ یومیہ سمفوری کارپس ریسی موسا Ø پانچ پانچ قطرے استعمال کروانا جادو کا سا اثر دکھاتا ہے اور مسلسل قے آنے کی شکایت کو حیرت انگیز طور پر ختم کرتا ہے۔

امبروشیا Ø AMBROSIA

مندرجہ ذیل عوارض کے لئے یہ ایک گراں قدر دوا ہے۔

تپ کاہی (یعنی ہے فیور) آنکھوں سے پانی بہے اور پپوٹوں پر ناقابل برداشت کھجلی ہو۔ کوئی کھانسی جس کے ساتھ سانس لینے پر سائیں سائیں کی آواز پیدا ہو۔ تنفس کا پورا راستہ شروع سے آخر تک بند محسوس ہو۔ ناک اور سر میں بھراؤ کا احساس، نکسیر، دمہ کے دوروں کے ساتھ ساتھ سانس کی نالیوں میں سوزشی کیفیت۔

مقدار خوراک:۔ مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر نکسیر کے حملے کے دوران اور حملے کے بعد استعمال کروائیں۔

دیگر تکالیف کے لئے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار

اناکارڈیم Ø (بھلانوہ) ANACARDIUM

فیل پا کے مرض میں اگر ہائیڈروکوٹائیل ایشیاٹیکا کا استعمال ناکام ثابت ہو تو

انا کارڈیم 1x ایک ایک قطرہ تین بار یومیہ استعمال کروائیں۔ علاوہ بریں مریض کی مجموعی علامات کی روشنی میں انتخاب کی ہوئی دوا بھی ساتھ ہی استعمال کروائیں۔

AURUM MUR NATR — 3 اورم میور نیٹرونیٹم

یہ دوا خاص طور پر نسوانی اعضاء پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ڈاکٹر برنیٹ کی رائے ہے کہ رحم کی رسولی کے لئے کوئی دوسری دوا اس دوا سے زیادہ قوی الاثر نہیں ہے۔ رحم کی گردن کی سختی۔ مزمن ورم رحم، رحم کا ٹل جانا وغیرہ عوارض اس دوا کے دائرہ اثر میں ہیں۔ رحم پورے پیڑو کے حصے کو گھیر لے۔ بچہ دانی کا کم پھیلنا۔ رحم کا ہڈی کی صورت اختیار کرنا۔ بیضۃ الرحم کی سختی۔

بیضۃ الرحم کا استسقاء، فرج یا رحم کی گردن کے زخم۔ سوریاسس، آتشکی اثرات خصیوں کی سوجن، آتشکی بے قاعدگیاں وغیرہ جملہ کیفیات اس دوا کے دائرہ اثر میں ہیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک ایک گرین تین مرتبہ یومیہ۔

ORIGANUM — Ø 1x اوری گینم

اس دوا کا خاص اثر اعصابی نظام پر ہوتا ہے۔ اگر شہوانی نوعیت کے خواب بہت زیادہ آتے ہوں تو یہ دوا بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ احتلام۔ بہت زیادہ بڑھی ہوئی خواہش جماع نیز اس کے نتائج بد کے لئے اس دوا کا استعمال نہایت مفید ہے۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا 1x طاقت کے دو دو قطرے دن میں تین بار۔

Ø 1x اوسی مم سینکٹم

تپتی بخاروں میں یہ دوا بہت کار آمد ہے۔ جاڑا لگنے کے دوران مریض لگاتار جمائیاں اور انگڑائیاں لے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں تشنج۔ اعصاب میں بجلی کے سے شدید جھٹکے محسوس ہوں۔ جسم میں بیرونی طور پر اور اندرونی طور پر سردی کا احساس اور لرزہ۔ درجہ حرارت کے بڑھنے کے ساتھ ہی پیاس بھی بڑھ جائے۔ چہرے سے، آنکھوں سے اور

منہ سے تپش نکلتی محسوس ہو۔ بغلوں میں، گردن، کندھوں اور سینہ پر خفیف پسینہ۔ تپ دق کے پہلے درجہ میں یہ دوا بہت موثر ہوتی ہے جبکہ خفیف بخار رہتا ہو کھانسی خشک اور اذیت ناک ہو۔ خارج ہونے والے بلغم پر خون کے نشانات ہوں۔ عمر رسیدہ افراد اور بچوں کی دمکشی میں بھی یہ دوا بہت نافع ہے۔ مریض نہ تو لیٹ سکے اور نہ بیٹھ سکے۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا ۱x طاقت کے دو دو قطرے دن میں ۴ مرتبہ۔

OLDENLANDIA HERB
اولڈن لینڈیا ہربیا Ⓣ ۱x (کھیت پاپڑہ)

نئے اور پرانے ملیریا میں یہ دوا بہت موثر ثابت ہوتی ہے جبکہ جاڑا لگ جانے کے بعد بخار لاحق ہو گیا ہو۔ سر میں درد ہو۔ ہتھیلیوں، تلووں اور آنکھوں میں جلن ہو۔ شدید پیاس، صفراوی اسہال، زبان پر زرد رنگ کی تہہ، کسی دن بخار کا دورہ خفیف ہو اور دوسرے دن نہایت شدید دورہ ہو۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا ۱x طاقت کے دو دو قطرے چار مرتبہ یومیہ۔

اوننتھی کروکاٹا Ⓣ

مرگی کے علاج کے لئے یہ دوا نہایت موثر ثابت ہوئی ہے۔ نیز مرگی کی قسم کے تشنج کے دورے خواہ نئے ہوں یا پرانے۔ ان کے لئے بھی اس دوا کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ دو دو قطرے مدر ٹنکچر ایک ایک اونس سرد پانی میں ملا کر دن میں چار مرتبہ۔

ایب سینتھم* Ⓣ ۱x

یہ دوا مرگی کی شکل کے ایسے دوروں کے لئے نہایت کارآمد ہے۔ جن سے پہلے مریض پر عصبی قسم کا لرزہ طاری ہوتا ہو۔ اچانک اعصابی دوران سر لاحق ہو جائے۔ ہذیانی

کیفیت۔ توہماتی اشیاء دکھائی دیں یا آوازیں سنائی دیں۔ ہوش وحواس زائل ہو جائیں۔
عصبی ہیجان اور بے خوابی۔

دوا دماغ کی سوزشی کیفیات، ہسٹیریا، بچوں کی تشنجی کیفیات، رعشہ، لرزہ،
اعصابیت نیز بچوں کی ہیجانی کیفیت اور بے خوابی کے لئے بھی بے حد موثر ہے۔

مقدارِ خوراک:۔ دورے کے وقت مدر ٹنکچر کے دو تا چار قطرے یا 1x طاقت کا
ایک ایک قطرہ ہر دس پندرہ منٹ کے وقفہ سے دیں۔

بعد ازاں دن میں ۳ مرتبہ۔

اووا ٹسٹا 3X

یہ لیکوریا کے لئے ایک خاص الخاص دوا ہے۔ لیکوریا کا اخراج بکثرت ہو اور بدبودار
ہو اور ساتھ ہی احساس جیسے کمر کے ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہو گئے ہیں اور کسی ڈوری کے ساتھ باہم
بندھے ہوئے ہیں۔

علاوہ بریں یہ دوا رحم سے ہونے والے جریان خون پر بھی قابو پاتی ہے اور رحم کے
منہ پر پیدا ہونے والے کینسر کے لئے بھی شافی ثابت ہو چکی ہے۔

مقدارِ خوراک: 3x طاقت کی ایک ایک گری دن میں ۳ مرتبہ۔

ایپوسائنم Ⓠ APOCYNUM CAN

عام قسم کا استسقاء، مریض با آسانی سردی سے متاثر ہو جائے۔ شدید پیاس اور
ساتھ ہی پانی کے سے پتلے دست آئیں اور قے آئے۔ پئے ہوئے پانی کی نسبت پیشاب
کہیں زیادہ مقدار میں آئے۔

یہ دوا گردوں کے فعل کو باقاعدہ کر کے بدن کی فاسد اور فاضل رطوبات کو پیشاب
کے راستے خارج کر دیتی ہے۔

مقدارِ خوراک:۔ مدر ٹنکچر کے ۳ تا ۱۰ قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں ۳ مرتبہ۔

ایپوسائنم اینڈروسیمی فولیئم Ⓠ APOCYANUM AND

اس دوا میں جو علامات گٹھیا کی تکلیف سے تعلق رکھتی ہیں، وہ بہت زیادہ اہمیت

کی حالت میں اور متعلقہ تکالیف کے لئے شفا کی ضامن ہیں۔ اس کے درد مقام بدل بدل کر آتے ہیں۔ جن کے ساتھ متاثرہ مقام میں اینٹھن اور کھچاؤ ہوتا ہے۔ لرزہ اور شدید نقاہت درد تمام جوڑوں میں ہو۔ پاؤں کے پنجوں میں اور تلوؤں میں درد ہو۔

ہاتھوں اور پیروں کی سوجن۔ پاؤں کے پنجے میں جھنجھناہٹ والا درد۔ تلوؤں میں تشنج ہو۔ تلوؤں میں شدید تپش۔

مقدارِ خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں ۴ مرتبہ۔

APOMORPHIA

اپومارفیا ۱x

زیر جلد ٹیکہ کی صورت میں اس دوا کی ۱x طاقت کا ایک قطرہ آب مقطر کے پندرہ قطروں میں شامل کر کے استعمال کرنا نہایت بے ضرر اور یقینی تنویمی اثر کا حامل ہوتا ہے ہذیان اور بے خوابی کی کیفیت میں بہت کار آمد ہے۔ استعمال کے بعد آدھے گھنٹے کے اندر اندر نیند آ جاتی ہے۔ اس انجکشن کو دہرانا نہیں چاہیئے۔

ADONIS VERN

ایڈونس ورنالس Ⓣ

اس کا شمار امراض قلب کی انتہائی گراں قدر ادویہ میں ہوتا ہے۔ دل کے جملہ عوارض جن سے قبل مریض کو وجع المفاصل (جوڑوں کے درد) انفلوئنزا یا برائٹس ڈزیز (گردوں کی خرابی) کا عارضہ لاحق ہو۔ نیز دل اور آلات بول کی قوت کارکردگی بہت گھٹ جائے۔ قلبی عارضہ کے باعث لاحق ہونے والے استسقاء کے لئے بھی یہ دوا بہت نافع ہے۔ سینہ میں پانی بھر جانا، پیٹ میں پانی بھر جائے اجلودھر (عام استسقاء) نقاہت جس کے ساتھ ضعف قلب بھی پایا جائے۔ نبض سست اور کمزور۔

مقدارِ خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے ۵ تا ۱۰ قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر دن میں ۴ مرتبہ۔

PHOSPHORIC ACID

ایسڈ فاس Ⓣ (فاسفورک ایسڈ)

اگر ضعف باہ کی کیفیت اتنی شدید ہو کہ خواہش جماع بالکل ہی ناپید ہو چکی ہو تو ایسڈ فاس کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اس نوعیت کی نامردی کا باعث اگر جلق کثرت جماع، غم، فکر، تردد یا ناکامئ محبت کا صدمہ ہو تو یہ دوا خاص طور پر نافع ہوتی ہے۔

فربہ اندام افراد کے ذیابیطس میں بھی یہ دوا بہت کارگر ہوتی ہے۔ خاص کر جب کہ پیشاب دودھیا رنگ کا آتا ہو۔

مقدار خوراک:۔ مردانہ کمزوریوں کے لئے تین ماہ تک مدر ٹنکچر ایک تا دس قطرے تازہ پانی میں ملا کر دن میں تین چار مرتبہ۔ اس کے بعد 3X طاقت میں اور پھر ۳۰ طاقت میں استعمال کروائیں۔

ذہنی کام کرنے والوں کی دماغی کمزوری کے لئے بھی یہ دوا بہت نافع ہے۔ اس مقصد کے لئے بھی اس کی مقدار خوراک ایک تا دس قطرے دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ ہی ہے۔

HYDROCYANIC ACID ایسڈ ہائیڈروسیانک 1X، 3X

مریض کی حالت نہایت گری ہوئی ہو، جیسے نزع کا عالم ہو، موت سر پر نظر آرہی ہو۔ چہرہ پچکا ہوا، آنکھیں دھنسی ہوئی، بالکل مردے کی سی کیفیت، جسم سرد ہو اور ٹھنڈے پسینہ سے شرابور ہو، ناخن نیلگوں ہوں، جن کے کنارے بہت خشک، سکڑے ہوئے اور جھریوں والے ہوں، مریض ہوش میں نہ ہو، کراہتا ہو۔ پانی اور دوا حلق سے نہ اترے۔ نبض کی چال محسوس تک نہ ہو۔ سانس بہت آہستگی سے آئے۔ سانس لینے میں بے حد دشواری۔ مریض کئی کئی سیکنڈ تک سانس لینے کی کوشش میں منہ کو پھاڑے رہے جیسے آخری دموں پر ہو۔ آنکھیں ادھ کھلی ہوں یا مریض کی ٹکٹکی بندھی ہوئی ہو۔

اس نوعیت کی کیفیات میں 1X یا 3X طاقت کے دو دو قطرے ہر پانچ منٹ کے بعد مریض کی زبان پر ٹپکائیں اور چند قطرے چہرے اور پیشانی پر بھی مل دیں۔ اگر مذکورہ کیفیات کا سبب کوئی قلبی عارضہ نہ ہو بلکہ پھیپھڑوں کی کوئی خرابی اس کی بنیادی وجہ ہو تو اس تدبیر سے لازماً مریض کی حالت سنبھل جائے گی اور وہ موت کے منہ سے نکل آئے گا۔ افاقہ ہونے پر یا تو دوا بند کر دیں یا پھر زیادہ طویل وقفوں سے دیں۔

علاوہ بریں یہ دوا دماغ اور ریڑھ سے وابستہ اعصابی نظام کی ایسی خرابیوں کے لئے بھی سودمند ہے جو اچانک اور نہایت زور شور کے ساتھ ظہور پذیر ہوں۔

درد قلب، کالی کھانسی، پھیپھڑوں کے فالج، نیلا یرقان، جسم کے اندر اور باہر ٹھنڈک

کے احساس اور شدید نقاہت کی کیفیات میں بھی یہ دوا مستقل و مفید ہے۔
مقدارِ خوراک :- 1x طاقت میں ایک ایک قطرہ۔

ایس کیولس ہپ ⊘ AESCULUS HIP

بادی بواسیر کے لئے جس میں مسّوں سے خون نہ نکلتا ہو۔ یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے ارغوانی رنگ کے مسّے ہوں۔ جن سے خون خارج نہ ہو لیکن درد اور جلن شدید طور پر موجود ہو۔ مقعد میں انتہائی خشکی محسوس ہو یا مقعد میں باریک نوکدار تنکوں کی موجودگی کا اذیت ناک احساس، یہ جملہ کیفیات اس دوا کی تجویز کے لئے خصوصی علامات ہیں۔
آنکھوں کے ناسوری زخموں کے لئے بھی یہ دوا نافع ہے۔ نیز غدۂ قدامیہ کی سوزش کے ساتھ ساتھ خشکی اور ہیجان کی تکلیف دہ کیفیت بھی موجود ہو تو اس دوا کا استعمال فوری سکون کا ضامن ہوتا ہے۔ علاوہ بریں مزمن قسم کا کمر درد جو لگاتار رہے۔ یرقان، پیٹ اور کولہوں میں تپکن جس کا باعث انجمادِ خون ہو ان کیفیات میں بھی اس دوا سے بہترین فوائد حاصل ہوتے ہیں۔
مقدارِ خوراک :- ایک تا پانچ قطرے مدر ٹنکچر ایک گھونٹ تازہ پانی میں ملا کر دن میں تین بار۔

ایکائرنتھس ایسپرولین (پٹھ کنڈا) 1x ⊘ ACHYRANTHUS ASPERALIN

پانی جیسے پتلے دست درد کے بغیر بلا ارادہ کثرت کے ساتھ اور بار بار آئیں۔ ساتھ ہی قے بھی آ رہی ہو۔ نقاہت۔ شدید پیاس۔ پیشاب میں رکاوٹ۔ نبض بے حد کمزور۔ یہ جملہ کیفیات اس دوا کی خاص علامات ہیں۔ معدہ میں جلن۔ کھٹے ڈکار۔ گاہے گاہے متلی کے ساتھ پانی اور بلغم کی قے۔ شدید پیاس۔ مریض بار بار پانی پئے لیکن ایک وقت میں تھوڑی تھوڑی مقدار میں پئے۔ مریض جونہی پانی پئے ساتھ ہی قے کے ساتھ خارج کر دے ساتھ ہی جلن اور ضعف محسوس ہو۔ نبض بھی بے حد کمزور ہو۔ الغرض ماسوائے بے چینی کے آرسینکم البم والی علامات ہوں۔

دوران سر ہو۔ بازؤوں اور ٹانگوں میں درد ہو۔ سرخ رنگ کے ابھار ہوں جن میں شدید جلن ہو۔ زخموں سے سڑا ہوا بدبودار مواد خارج ہو تو بھی اس دوا کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

ACONITE RADIX ایکونائیٹ ریڈکس IX

مندرجہ ذیل کیفیات میں اس دوا کا استعمال جادو کا سا اثر دکھاتا ہے۔

پاخانے پتلے پانی کے سے آئیں۔ سبز یا سیاہ رنگ کے صفراوی مادے کی قے۔ پیٹ میں شدید مروڑ اور درد۔ پیشاب کی رکاوٹ۔ پورا جسم سرد اور نیلگوں ہو۔ سانس لینے میں دشواری ہو اور تنفس سرد ہو۔ چکر۔ نبض بے حد کمزور جس کی چال محسوس نہ ہو۔

اس دوا کی IX طاقت کا ایک ایک قطرہ سرد پانی کے ساتھ پندرہ، پندرہ منٹ کے وقفے سے دیں۔ اگر مریض بے ہوش ہو اور دوا کو نگلنے کے قابل نہ ہو تو پھر ذرا سی روئی پر یہ دوا ٹپکا کر مریض کو سونگھائیں۔ اگر مریض کو کزازی تشنج کے دورے پڑ رہے ہوں اور مریض میں سردی لگنے، لرزنے اور پسینہ کی علامات بھی موجود ہوں تو ایکونائیٹ ریڈکس IX ایک ایک قطرہ ایک اونس سرد پانی میں ملا کر پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے دیں۔

ACONITE NAP ایکونائیٹ نیپلس IX ، Ø

مریض کی حالت بے حد نازک ہو۔ نزع کی سی کیفیت ہو۔ موت ناگزیر محسوس ہوتی ہو اور جسم سرد ہو۔ چہرہ نیلگوں اور مردے کا سا ہو۔ مریض شدید اذیت میں ہو۔ بے چینی۔ موت کا اندیشہ۔ ضعفِ قلب ہو۔ دھڑکن باقاعدہ ہو۔ البتہ نبض کی چال محسوس نہ ہو سکے تو یہ دوا بسا اوقات جان بچانے کی ضامن ہوتی ہے۔ ان کیفیات میں مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ سرد پانی میں ملا کر پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے دیں۔

گھمیاری بخار ہو۔ درجہ حرارت °105 سے بھی بڑھ گیا ہو تو مدر ٹنکچر کا ایک ایک قطرہ ٹھنڈے پانی میں ملا کر پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے دینے پر بہت جلد درجہ حرارت نارمل ہو جاتا ہے۔

روبینی کیمفر ① اور سمی سی فیوگا ① کا استعمال بھی اسی طرح تھنڈیا دی بخار کے اونچے درجہ حرارت کو طلسماتی انداز سے نیچے لے آتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اول الذکر دوا کے دو تا پانچ قطرے شوگر آف ملک پر ڈال کر یا دوسری دوا کے دو تا پانچ قطرے ایک اونس سرد پانی میں ملا کر استعمال کروائیں۔

EQUISETUM — ایکوی زیٹم ①

بول فی الفراش کا عارضہ ہو، سونے کی حالت میں بلا ارادہ پیشاب بستر میں نکل جائے اور اس کے تدارک کے لئے سیپیا یا کاسٹیکم وغیرہ کا استعمال ناکام ہو جائے تو ایکوی زیٹم شفا کی ضامن ہوتی ہے۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے تین قطرے دن میں تین مرتبہ دیں۔

اگر آنتوں میں کیڑوں کے باعث بچہ سوتے میں دانت پیستا ہو اور انگلی سے ناک کے نتھنوں کو کھجلاتے جاتا ہو، پیشاب بدبودار، سرخ رنگ کا اور گندا آتا ہو اور ان تکالیف کو رفع کرنے میں سائنا اور سینٹونین ناکام ہو چکی ہوں تو اس دوا کی 1x طاقت کے دو دو قطرے دن میں تین مرتبہ دیں۔

ECHENECEA — ایکی نیشیا انگسٹی فولیا ①

ایکی نیشیا ہر قسم کے زہروں کے اثرات کو زائل کرنے والی ایک نہایت موثر دوا ہے نیز مذکورہ زہریلے اثرات سے پیدا شدہ عوارض کو رفع کرنے کے سلسلہ میں بھی یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

سانپ یا بچھو کے کاٹنے کے لئے، کوئی زہریلا کانٹا لگنے یا مچھلی کا کانٹا لگنے کے اثرات بد کستورا مچھلی یا اس قسم کی کسی دوسری شے کے زہریلے اثرات وغیرہ کے لئے اس دوا کا استعمال بہت نافع ہے۔ ان جملہ کیفیات میں پہلے زخم کو صابن اور پانی سے دھو ڈالیں۔ پھر ایکی نیشیا ایک حصہ اور پانی ۳ حصے ملا کر تیار کردہ لوشن سے کپڑے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھگو کر زخم پر رکھیں اور اسے لگاتار تر کرتے رہیں۔ اندرونی طور پر

مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے ایک ایک اونس پانی میں ملا کر شروع میں آدھے آدھے گھنٹہ کے وقفہ سے یا اس سے بھی کم وقفہ سے دہرائیں اور افاقہ ہونے پر دوا کو لمبے لمبے وقفوں سے دہرائیں۔

یہ دوا اور ابلا ہوا پانی مساوی مقدار میں ملا کر بنائے ہوئے لوشن کا زیر جلد ٹیکہ سانپ کے کاٹنے کے مقام پر کیا جائے تو دوا کا اثر فوری طور پر ہوتا ہے۔ اگر بچھو یا کسی دوسرے کیڑے مکوڑے کا ڈنک لگا ہو تو متاثرہ مقام پر خارجی طور پر مدر ٹنکچر مل دینا ہی کافی ہوتا ہے۔ ایسا کرنے سے فوری طور پر درد بھی رفع ہو جائے گا اور سوجن بھی نہیں ہوگی۔

یہ دوا آتشک کے ہر درجہ میں بھی مستعمل اور مفید ہے۔ ایکی نیشیا کا زیر جلد ٹیکہ کرنے سے خون بڑی سرعت سے صاف ہونا شروع ہو جاتا ہے اور آتشک کے وائرس کا بھی بہت جلد خاتمہ ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی اس وائرس سے پیدا شدہ جملہ تکالیف اور غیر طبعی کیفیات کا بھی دفعیہ ہو جاتا ہے۔ اندرونی طور پر مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے ایک ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں چار بار دیں۔ علاوہ بریں ایکی نیشیا Ⓘ اور روغن زیتون یا گلیسرین مساوی مقدار میں ملا کر تیار کیا ہوا مرکب آتشکی زخموں، آتشکی بدوں یا دیگر آتشکی نوعیت کے ابھاروں پر لگائیں۔ اگر منہ کا اندرونی حصہ آتشکی اثرات سے دوچار ہو تو ایکی نیشیا ایک حصہ اور پانی ۹ حصے ملا کر تیار کردہ لوشن سے غرغرے کروائیں۔

سوزاک میں ایکی نیشیا Ⓘ دس دس قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں اور ساتھ ہی یکے بعد دیگرے دیسی کیریا کیمونس Ⓘ کے دس دس قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ علاوہ بریں ایکی نیشیا Ⓘ ایک حصہ اور پانی ۹ حصے ملا کر لوشن تیار کریں۔ خواتین کی صورت میں اس لوشن سے تر کی ہوئی بتی اندام نہانی میں رکھیں علاوہ بریں مردوں اور عورتوں ہر دو صنف کے مریضوں کی پیشاب کی نالی میں مذکورہ لوشن پچکاری سے داخل کریں۔

بیرونی کینسر کا آخری درجہ ہو اور درد بہت شدید ہو تو اس دوا کا اندرونی اور بیرونی استعمال نیز اس دوا کا زیر جلد ٹیکہ بے حد کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

گرینک قسم کے بدبودار زخم ہوں یا کسی ضرب وغیرہ سے یا کسی دوسری وجہ سے
گنگرینی قسم کے ناسور ہوں تو اس دوا کا استعمال جادو کا سا اثر دکھاتا ہے۔ یہ دوا زندگی کو
اور متاثرہ عضو کو بچانے کا موجب بنتی ہے۔ یعنی مذکورہ خطرناک خرابی کے باعث متاثرہ عضو
کو کاٹ پھینکنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس دوا کا استعمال ہی شفا سے ہمکنار کر دیتا ہے۔
ہر دوسرے دن ایکی نیشیا ① کا زیر جلد ٹیکہ لگائیں۔ اندرونی طور پر مدر ٹنکچر کے دس دس
قطرے دن میں ۳ مرتبہ استعمال کروائیں۔ خارجی طور پر ایکی نیشیا ① اور گلیسرین برابر مقدار
میں ملا کر تیار کردہ مرکب لگائیں۔

زخموں کے راستے جراثیم کا داخلہ ہو جانے سے جسم میں زہریلا پن پھیل جائے پرسوتی
بخار ہو، پرسوتی اثرات سے خون میں زہریلا مادہ سرایت کر جائے۔ پیڑو کی جالی دار ساختوں
کی سوزش، بار یطون کا تعفن ورم ہو تو ان کیفیات میں بھی اس دوا کا استعمال نہایت شاندار
نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے درجہ حرارت بہت جلد گر جاتا ہے اور
دوسری علامات بھی رفع ہو جاتی ہے۔

ایکی نیشیا ① کے دس قطرے ایک اونس گرم پانی میں ملا کر ایک ایک یا دو دو گھنٹے کے
وقفہ سے پلائیں۔ زیر جلد اس دوا کا ٹیکہ بارہ بارہ گھنٹوں کے وقفہ سے لگائیں۔ مقامی طور
پر رحم کے لئے ڈوش کے طور پر بھی استعمال کروائیں۔ نیز ایکی نیشیا اور گلیسرین مساوی مقدار
میں ملا کر تیار کردہ مرکب سے تر کی ہوئی بتی رحم کی گردن میں رکھیں۔

عام پھوڑے ہوں، کاربنکل (شب چراغ) ہو، کسی بھی قسم کا ایگزیما ہو، ناسور ہو،
خنازیری زخم ہوں، سوریاسس کے باعث غدودوں کی تکالیف، مختلف قسم کے جلدی عوارض
ان جملہ کیفیات میں اس دوا کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس دوا کا استعمال نہ
صرف خارجی اور مقامی خرابی کا دفعیہ کرتا ہے بلکہ ساتھ ہی خون کو بھی پوری طرح صاف کرتا ہے
اور مرض کے دوبارہ عود کر آنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

اندرونی طور پر ایکی نیشیا x 1 ایک ایک قطرہ دن میں ۴ مرتبہ استعمال کروائیں۔ خارجی
طور پر بطور مرہم ایکی نیشیا ① ایک حصہ اور گلیسرین ۴ حصے ملا کر استعمال کریں یا پھر ایکی
نیشیا ① ایک حصہ اور گرم پانی ۹ حصے ملا کر لوشن تیار کریں اور مقام متاثرہ پر اس میں

بھگوئی ہوئی پٹی رکھیں۔
اس دوا کے استعمال سے جلن کا خاتمہ ہوجاتا
مرض خباد میں بھی یہ دوا نہایت کارآمد ہے۔
ہے برص بڑھنے نہیں پاتا بخار کا درجہ حرارت گر جاتا ہے۔
ایکی نیشیا (1) کا زیر جلد ٹیکہ ہر چھ گھنٹہ بعد لگائیں۔ اندرونی طور پر ایکی نیشیا (1) کے
دس دس قطرے ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔ خارجی طور پر ایکی نیشیا (1) ایک حصہ اور گرم پانی ۹ حصے
ملا کر تیار کردہ لوشن میں بھگوئی ہوئی پٹی رکھیں۔

گردن توڑ بخار کی کیفیت میں خارجی طور پر اس دوا کے لوشن میں بھگوئی ہوئی پٹی استعمال کریں۔ اندرونی طور پر مدر ٹنکچر کے پانچ تا دس قطرے دو دو گھنٹے کے وقفے سے دیں۔ اس کے ساتھ یکے بعد دیگرے حسب علامات کوئی دوسری بالمثل دوا بھی استعمال کروائیں۔

خراب قسم کے دستوں کا عارضہ ہو، مہلک قسم کی پیچش ہو، بچوں کا ہیضہ ہو تو ان تکالیف میں بھی اس دوا کا استعمال جادو کا سا اثر دکھاتا ہے اور آنتوں کی ہر قسم کی عفونت کو دور کرتا ہے۔ مدر ٹنکچر کے دو تا پانچ قطرے ایک اونس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دن میں ۴ مرتبہ پلائیں۔ علاوہ بریں ۴ اونس خفیف گرم پانی میں ۲۰ قطرے مدر ٹنکچر کے شامل کر کے اس لوشن سے اینما کریں۔

ٹائیفائیڈ بخار میں اس دوا کا آنتوں پر انتہائی قوی قسم کا دافع عفونت اثر ہوتا ہے نیز یہ دوا مقوی بھی ثابت ہوتی ہے۔ پاخانہ بار بار آنے کی شکایت میں کمی ہو جاتی ہے اور پاخانے کی بدبو بھی ختم ہو جاتی ہے۔ بخار کی میعاد میں بھی خاصی حد تک کمی ہو جاتی ہے۔ ایکی نیشیا (1) کے تین تین قطرے ایک اونس سرد پانی میں ملا کر تین تین گھنٹے کے وقفے سے دیں۔ اسی دوا کا زیر جلد ٹیکہ بھی لگائیں۔ اس کے علاوہ مکمل شفایابی کے لئے بپ ٹیشیا (1) کے دس دس قطرے دن میں ۶ مرتبہ دیں اور ٹائیفائیڈیم 200 کی بھی ایک خوراک استعمال کروا دیں۔ ٹائیفائیڈ بخار کے باعث ہذیانی کیفیت یا سرسام ہو اور بے خوابی کی شکایت ہو تو چیسی طور انکارناٹا (1) ایک اونس گرم پانی میں ملا کر رات کے ۸ بجے پلائیں اور اتنی ہی خوراک رات کو ۹ بجے یا دن کے دوران کسی وقت دہرائیں جب کہ سکون بحال کرنے کے لئے اس کی اشد ضرورت ہو خاص کر شدید قسم کی ہذیانی یا سرسامی کیفیت ہو۔

AEGLEFOLIA ایگل فولیا ⓪ x1 (بیگری کے پتے)

یہ دوا ہر قسم کے استسقاء کے لئے بے حد موثر ہے۔ استسقائی کیفیت خواہ کسی چھوٹے سے مقام میں محدود ہو، خواہ عمومی نوعیت کا عام استسقا ہو۔ خواہ جلو و بطن یعنی پیٹ کا استسقاء ہو، خواہ اس کے ساتھ بخار ہو یا نہ ہو۔ استسقاء کے ساتھ ساتھ خواہ دستوں کی شکایت ہو خواہ قبض کی ہو نبض بھری ہوئی۔ نرم اور باقاعدہ ہو۔ ان جملہ کیفیات میں یہ دوا مستعمل و مفید ہے۔

مقدار خوراک :۔ اس حیرت انگیز مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں دو مرتبہ استعمال کروائیں اور ساتھ ہی کیے بعد دیگرے بورہیویا ڈیفیوزا ⓪ کے بھی پانچ پانچ قطرے دو مرتبہ یومیہ استعمال کروائیں۔ مجرد حضرات جو خواہش مباشرت کو پرسکون رکھنا چاہتے ہوں۔ وہ اس مدر ٹنکچر کے دو دو قطرے دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔

ایگل فولیاہ 200 کی ایک ہفتہ میں ایک خوراک استعمال کرنے سے نامردی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ قوت مردانہ اور عام جسمانی طاقت بحال ہو جاتی ہے۔

AEGLE MARMELOS ایگل مارمیلوس (بیگری کا پھل)

جن کیفیات کے لئے ایگل فولیا مفید ہے۔ انہی کیفیات کے لئے یہ دوا بھی مستعمل و موثر ہے۔ دستوں کی یا پیچش کی شکایت خواہ نئی ہو یا پرانی۔ نیز خواہ یہ شکایات کسی بھی عمر کے مریض کو لاحق ہوں۔ اگر ان کے مرض پر مرکیوریس کار وغیرہ کے استعمال سے قابو نہ پایا جا سکا ہو تو پھر یہ دوا جادو کا سا اثر دکھاتی ہے۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے پانچ تا بیس قطرے ٹھنڈے پانی میں ملا کر مرض کی شدت کو ملحوظ رکھتے ہوئے دو یا تین تین گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔

AGNUS CASTUS ایگنس کاسٹس ⓪

اس کا شمار ضعف باہ کی بہترین دواؤں میں ہوتا ہے۔ مکمل نامردی کی کیفیت پیدا ہو چکی ہو، عمر رسیدہ افراد جو جوانی میں کثرت جماع کے عادی رہنے کے باعث اب ناکارہ

ہو چکے ہوں البتہ اب بھی جماع کی خواہش رکھتے ہوں۔ یہ دوا ان کو جماع کے قابل بناتی ہے۔
سوزاک کے باعث پیدا ہونے والے ضعف باہ کے لئے بھی یہ ایک لاجواب دوا ہے۔
مادہ منویہ کی پیدائش کو بڑھا کر یہ دوا بے اولاد افراد کو صاحب اولاد بناتی ہے۔ جریان
مذی کے لئے بھی اس دوا کا استعمال بے حد مفید ہے۔
خواتین میں اگر جماع سے نفرت پیدا ہو گئی ہو یا لیکوریا یا قلت حیض کے عارضہ میں
مبتلا ہوں۔ ان کے لئے بھی یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔
بانجھ پن کو دور کرنے اور زچہ میں دودھ کی افزائش کے لئے بھی اس دوا کا استعمال
بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔
مقدار خوراک :۔ ایک تا دس قطرے مدر ٹنکچر تازہ پانی میں ملا کر دن میں تین بار۔

ALOES EMBELIA RIB
ایلو (ایلوا، مصبر)

یہ دوا ایسی پیچش میں نہایت موثر ثابت ہوتی ہے۔ جس میں پاخانہ کے ساتھ آؤں
اور خون کا اخراج ہو رہا ہو۔ ساتھ ہی خروج مقعد یعنی کانچ نکلنے کی شکایت بھی موجود ہو۔
مبرز کے سوراخ پر قابو رکھنے والے پٹھے جواب دے چکے ہوں اور نتیجہ کے طور پر مبرز کا سوراخ
خراب ہو گیا ہو اور پاخانے بار بار غیر اختیاری طور پر خارج ہو رہے ہوں۔
مقدار خوراک :۔ دو قطرے مدر ٹنکچر سرد پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار۔

ایمبلیا ریبنس Ⓣ ۱×۱
(باؤبڑنگ)

آنتوں کے کیڑوں کے باعث پیدا ہونے والی جملہ غیر طبعی کیفیات کے لئے یہ دوا
نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ خاص کر بچوں میں بہت نافع ہے۔ بدہضمی، اسہال، بخار،
حالت خواب میں چونک پڑنے یا ڈر کر چیخ اٹھنے کے لئے اور دانت پیسنے وغیرہ کے لئے
یہ دوا بے حد کار آمد ہے۔
مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ نیز مریض کو ۲۴
گھنٹہ کا فاقہ کروائیں۔
بعد ازاں پانچ پانچ قطرے مدر ٹنکچر دن میں ۳ بار۔

AMYGDALUS PERS — ایمگڈالس پرسیکا Ⓣ

قے آنے کا عارضہ کسی بھی سبب سے ہو۔ یہ دوا اس کے لئے نہایت گراں بہا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ لگاتار متلی اور قے۔ حاملہ خواتین میں صبح کے وقت کی متلی اور قے۔

یہ دوا بچوں کے معدہ کی سوزشی تکالیف کے لئے نہایت موثر ہے۔ کسی قسم کی غذا برداشت نہ ہو۔ سونگھنے اور ذائقہ کی حس جواب دے جائے۔ معدہ اور آنتوں کی سوزش۔ جبکہ زبان نوکیلی اور لمبی ہوگئی ہو اور اس کے کنارے سرخ ہوں۔

مقدار خوراک :۔ دو دو قطرے مدر ٹنکچر ہر دو گھنٹہ بعد یا دن میں تین بار۔

AMYL NIT — ایمل نائٹروسم Ⓣ

مرگی کی قسم کا تشنج کا دورہ ہو۔ مریض اچانک غش کھا کر بے ہوش ہو جائے تو ایمل نائٹروسم Ⓣ سونگھانے سے اس کے ہوش وحواس بحال ہو جاتے ہیں۔

اسی طرح اگر نہایت شدید نوعیت کے اور ناقابل برداشت جان لیوا درد کی کیفیت ہو تو بھی یہ دوا سونگھانے سے مریض کو سکون حاصل ہوتا ہے۔

ANDERSONIA — اینڈرسونیا Ⓣ، 1X (روہیتکا کی خشک چھال)

ملیریا خواہ نیا ہو یا پرانا ہو۔ یہ دوا نہایت موثر ثابت ہوتی ہے۔

سردی کا درجہ :۔ قریباً ۴ بجے شام کو جاڑا لگنے کا دورہ پڑتا ہے۔

گرمی کا درجہ :۔ سر چکرائے، ہتھیلیوں، تلوؤں، چہرے اور آنکھوں میں شدید جلن ہو اور گرمی کے بھبوکے اٹھیں۔ منہ خشک ہو۔ شدید پیاس۔ مریض سرد پانی پینے کی خواہش کرے پانی پینے کے بعد شدید متلی۔

پسینہ کا درجہ :۔ پسینہ بالکل نہ آئے۔

مرض کا حملہ ہونے سے پہلے منہ کا ذائقہ تلخ ہوتی اور جگر کا بڑھ جانا اور پُر درد ہونا۔ نبض بھری ہوئی ہو اور پُر زور طریقے سے چلے۔ قبض ہو۔ پاخانہ خشک اور سخت ہو۔

مقدار خوراک :۔ شروع میں مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار دیں اور بعدازاں ۱x طاقت کا ایک ایک قطرہ دن میں ۳ بار۔

ایوینا شاٹیوا Ø

یہ دوا اعصابی نظام کی نشوونما کے لئے یہ دوا بے حد اہمیت کی حامل ہے۔ یہ دوا اعصابی
طاقت کے لئے محرک بھی ثابت ہوتی ہے۔ اس کی نشوونما بھی کرتی ہے اور زائل شدہ قوت
کو بحال بھی کرتی ہے۔ ہر قسم کے عصبی ضعف اور عام کمزوری کے لئے یہ ایک حیرت انگیز دوا
ثابت ہوتی ہے۔ اس نوعیت کے کیس میں مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے سرد پانی میں ملا کر
دن میں ۳ مرتبہ استعمال کرنا اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اگر قلب عصبی نوعیت کی دھڑکن کا شکار
ہو تو ایوینا شاٹیوا Ø کے پانچ پانچ قطرے ایک اونس سرد پانی میں ملا کر دن میں ۳ مرتبہ
استعمال کریں علاوہ بریں اس کے ساتھ ہی یکے بعد دیگرے کریٹےگس Ø کے پانچ پانچ
قطرے بھی سرد پانی میں ملا کر دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔

دل شکستگی یا کسی مایوسی کے باعث اگر بے خوابی کی شکایت ہو تو ایوینا شاٹیوا Ø
کے پانچ پانچ قطرے سرد پانی میں ملا کر دن میں دو مرتبہ استعمال کریں اور رات کو سوتے
وقت پیسی فورا انکارنا ٹا Ø کے ۲۰ قطرے ایک اونس گرم پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

اگر یاد داشت خراب ہو یا عرصہ دراز تک جلق کی بہت زیادہ عادت رہنے کے باعث
مریض ذہنی، اعصابی اور جسمانی طور پر بے حد کمزور ہو چکا ہو اور کسی بارے میں سوچتے وقت
یا کوئی چیز پڑھتے وقت یکسوئی کے ساتھ اپنی توجہ مرکوز نہ کر سکتا ہو یا طالب علموں اور دماغی
کام کرنے والے افراد کو مذکورہ نوعیت کی شکایات ہوں تو ایوینا شاٹیوا Ø اسوا گندھا Ø
اور ڈامیانہ Ø تینوں ادویہ کے دو دو قطرے ایک اونس سرد پانی میں ملا کر دن میں تین
بار استعمال کریں۔ یہ علاج چار، پانچ ہفتوں تک جاری رکھیں اور کم از کم دو ماہ تک
جماع سے پرہیز کریں۔ ان ادویہ کے معجزنما اثرات دیکھ کر آپ حیران رہ جائیں گے۔

اسی طرح خواتین میں اگر کثرت مباشرت کے باعث شدید قسم کی اعصابی کمزوری
ہو، ساتھ ہی ذہنی اور جسمانی طور پر بھی شدید ضعف ہو، ماہواری میں رکاوٹ ہو، پیڑو
کے حصہ میں شدید درد ہو، پیشاب میں فاسفیٹس اور دوسرے سفید رنگ کے مادوں کا
اخراج ہو رہا ہو گردی کے مقام پر درد ہو تو بھی اس دوا کا استعمال توقعات سے کہیں بڑھ
موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نوعیت کے ہر کیس میں ایوینا شاٹیوا Ø کے تین تین قطرے ایک

اونس سرد پانی میں ملا کر دن میں ۳ مرتبہ استعمال کریں اور اس کے ساتھ ہی یکے بعد دیگرے اشوکا جونشیا ① کے پانچ پانچ قطرے ایک اونس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔

مارفیا یا افیون کی لت چھڑانے کے سلسلہ میں بھی ایونیا سٹائیوا ① خاص الخاص اکسیر دوا کی حیثیت رکھتا ہے۔ مریض کے لئے لازم ہے کہ ان میں سے جس نشہ کا عادی ہو بتدریج اس کی مقدار کم کرتا جائے اور ایونیا سٹائیوا ① کے پندرہ پندرہ قطرے گرم پانی میں ملا کر دن میں ۴ بار استعمال کرے۔ تھوڑے ہی عرصہ کے بعد مریض اس قسم کے نشہ سے مکمل نجات حاصل کرے گا۔

اگر عرصہ دراز تک افیون کا استعمال جاری رکھنے کی وجہ سے مریض میں مختلف قسم کی غیر طبعی علامات و شکایات پیدا ہو چکی ہوں تو مناسب یہ ہے کہ اس قسم کے اثرات کو دور کرنے کے لئے مریض کو صرف ایک خوراک پلمبم 200 بھی استعمال کروا دیں۔ اس سے جملہ متعلقہ عوارض کا دفعیہ ہو جائے گا اور اس کے بعد ایونیا سٹائیوا کا استعمال مریض سے نشہ کی لت چھڑا کر اس کے اعصابی نظام کو نئی اور بھرپور قوت بہم پہنچائے گا۔

اگر پراسٹیٹ گلینڈ (غدۂ مذی) بڑھا ہوا ہو تو اس کے علاج کے لئے سا پال میٹو ① کے ساتھ ساتھ معاون دوا کے طور پر ایونیا سٹائیوا ① کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔ اگر ضعف باہ، جریان اور احتلام کا علاج کرنا مقصود ہو تو پھر ایونیا سٹائیوا ① کے استعمال کے ساتھ ساتھ یکے بعد دیگرے سیکس نائیگرا ① کا بھی استعمال کریں یا دونوں ادویہ کے تین تین قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر مرکب کے طور پر دن میں تین مرتبہ دے سکتے ہیں۔

نامردی کے علاج میں ایونیا سٹائیوا ① اور ڈامیانہ ① کے تین تین قطرے ایک اونس سرد پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ استعمال کروائیں اور علاج کچھ طویل عرصہ تک جاری رکھیں۔

بالسم پیرو ① BALSUM PERU

تپ دق کے مریض افراد کے نزلہ اور گلے کی [illegible] کے لئے دوا اکسیر ثابت

مفید دوا ہے۔ پیپ نما سخت بلغم کثیر مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ رات کے وقت پسینے آئیں، ہلکا ہلکا بخار رہے تو یہ دوا بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ علاوہ بریں بوڑھے اور خنازیری مزاج افراد کی پرانی کھانسی کے لئے بھی یہ دوا بہت نافع ہے۔ ناک کے بالائی حصہ کی سوزش اور نزلاوی کیفیت کے لئے بھی اس کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

یہ دوا خارش کے جراثیم کو ختم کرنے کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے مدر ٹنکچر کے چند قطرے روغن زیتون میں ملا کر رات کو جسم پر مل کر سو جانا چاہئیے اور اگلی صبح کو غسل کر کے کپڑے تبدیل کر لینے چاہئیں۔ خارش کے لئے اس طرح ایک ہی بار استعمال کر لینا کافی ہے۔

ہر قسم کے سیلان الرحم کے لئے بھی یہ ایک شافی دوا ہے۔ قے آنے اور منہ میں لعاب کی کثرت کے لئے بھی یہ دوا بہت نافع ہے۔

مقدار خوراک:۔ دس تا پچیس قطرے مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار

بپ ٹیشیا ⑦ 1x
BAPTISIA

کوڑے کرکٹ اور غلاظتوں کی بدبو والی ہوا یا سڑاند والی غلیظ نالیوں کی زہریلی ہوا سانس کے ذریعہ اندر جانے سے لاحق ہونے والا بخار ہو۔ ضعف بڑی تیزی سے طاری ہوتا جائے۔ درجہ حرارت بڑھ کر ۱۰۵ اور ۱۰۷ تک پہنچ جائے۔ شدید درد سر ہو۔ خوفناک قسم کی ہذیانی اور سرسامی کیفیت ہو۔ مریض محسوس کرے کہ اس کے بازو اور ٹانگیں اس کے جسم سے علیحدہ ہو کر الگ پڑی ہیں اور انہیں یکجا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کیفیت میں یہ دوا جادو کا سا اثر کرتی ہے۔

اسی طرح یہ دوا ٹائیفائیڈ کے عفونتی بخار کے لئے بہت موثر ہے جبکہ درجہ حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۵ تک ہو جائے۔ سیاہ رنگ کے سخت بدبودار پاخانے آئیں اور سانس سے بھی بہت ناخوشگوار بو آئے۔ زبان خشک اور میلی ہو۔ کسی دوسرے مرض میں اگر ٹائیفائیڈ والی کیفیت ہو خاص کر خون اور آؤں والی پیچش میں پاخانے اگر سخت بدبودار آ رہے ہوں تو بپ ٹیشیا کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے تین تین قطرے ہر دو گھنٹے کے بعد یا اس سے بھی کم وقفے سے دیں۔

برائیٹا آئیوڈائیڈ ⓥ BARYTA IOD

اس دوا کا اثر لمفادی نظام پر ہوتا ہے۔ یہ دوا خون کے سفید ذرات کو بڑھاتی ہے۔ غدود سخت ہو جاتے ہیں۔ خاص کر لوز تین یا پستانوں کے غدودوں کی یہ کیفیت ہو۔ گردن کے غدود سوجے ہوئے ہوں اور ان کی نشوونما میں رکاوٹ پڑ رہی ہو۔ گومڑ۔ خناق۔ ان جملہ کیفیات میں یہ دوا مستعمل و نافع ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک ایک گرین دن میں ۳ مرتبہ

برائیوفائلم کیلی سینم ⓥ BRYOPHYLLUM CALYC

ہیضہ کا پہلا درجہ ہو۔ دستوں کی یا پیچش کی خطرناک قسم کی شکایت ہو۔ پاخانہ میں خون اور آؤں کا اخراج ہو رہا ہو تو اس دوا کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ ہیضہ پیچش یا دستوں کی کیفیت میں ہر بار اجابت ہونے پر اس مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ایک اونس سرد پانی میں ملا کر استعمال کروائیں۔ یہ دوا فوری شفا کی ضامن ہوتی ہے۔

بربیرس ایکوی فولیم ⓥ BERBERIS AQUIF

یہ دوا خاص کر مختلف قسم کے ابھاروں مثلاً کیل، مہاسوں اور چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کے لئے کارآمد ہے جن کا باعث خون کی غیر طبعی کیفیت ہو۔ اس دوا کے استعمال سے مذکورہ خرابیاں رفع ہو جاتی ہیں۔ خون صاف ہو جاتا ہے اور جلدی عوارض رفتہ رفتہ غائب ہو جاتے ہیں۔ سر خصیوں اور جسم کے دوسرے حصوں کے ایگزیما کے لئے بھی یہ دوا بہت نافع ہے۔ شدید قسم کی کھجلی کے لئے یہ دوا سکون کا باعث بنتی ہے۔

آتشک کا دوسرا یعنی ابھاروں کی پیدائش کا درجہ ہو تو ایکی نیشیا ⓥ کے ساتھ معاون دوا کے طور پر اس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ دونوں ادویہ پانچ پانچ قطروں کی مقدار سے ایک اونس سرد پانی میں ملا کر دن میں دو دو مرتبہ باری باری استعمال ہونی چاہئیں۔ غدودوں کی سختی یا خنازیری اور آتشکی نوعیت کی مزمن سختی ہو تو یہ دوا نافع ہوتی

ہے۔ یہ دوا ہاضمہ کو بھی تیز کرتی ہے اور عام نشوونما کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوتی ہے
یہ دوا مقوی جگر بھی ہے اور جگر کی مختلف بیماریوں کے لئے مفید بھی ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں
میں سن بلوغت کو پہنچنے پر اگر کیل اور مہاسے نکل رہے ہوں تو اس دوا کا استعمال اکسیر
کا درجہ رکھتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ پانچ تا دس قطرے مدر ٹنکچر ایک اونس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دن
میں ۳ مرتبہ۔

بربیرس ولگیرس Ⓠ BERBERIS VULG

جگر اور گردوں کے عوارض کے لئے یہ ایک نہایت کارآمد دوا ہے جبکہ گردے میں
پتھری ہو اور جگر و شکم میں درد ہو گردے میں ناقابل برداشت درد ہو اور اس کے لئے
مگلیریا کارب کا استعمال ناکام رہ چکا ہو تو اس کے استعمال سے فوری سکون حاصل ہوتا
ہے۔ جگر میں اجتماع خون ہو اور ساتھ ہی پیشاب کی نالی میں، رانوں میں، کمر کے نچلے حصہ
میں اور پنڈوں میں درد ہو۔ یرقان ہو۔ پتھری اپنے مقام سے آگے چلے تو شدید درد ہو۔
ان کیفیات میں اس دوا کا استعمال جادو کا سا اثر دکھاتا ہے اور مریض کو بہت تھوڑے
عرصہ میں مستقل صحت سے ہمکنار کر دیتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ جملہ تکالیف میں مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے شدید تکالیف میں
ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے یا کیس کی نوعیت کے لحاظ سے اس سے بھی کم وقفہ سے
استعمال کروائیں۔ خفیف تکالیف کی صورت میں دن میں ۳ بار۔

بلاٹا اورینٹالس Ⓠ، 1X BLATTA ORIENT

اگر بلاٹا جیسی دوا موجود ہو تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ دمہ کا کوئی مریض موت کا شکار
ہو جائے یا عرصہ دراز تک اس مرض کی اذیت جھیلتا رہے؟ حقیقت یہ ہے کہ بلاٹا
اورینٹالس دمہ کے لئے ایک یکتائے روزگار دوا ہے۔ مریض کو جب دمہ کا دورہ پڑے
تو شروع میں ایک اونس گرم پانی میں پیسی فلورا انکارناٹا Ⓠ ۲۰ قطرے اور بلاٹا اورینٹالس
Ⓠ دس قطرے ملا کر پلائیں۔ اس کا جادو کا سا اثر ہوگا۔ دنکشی کا دورہ ایک لخت غائب

ہو جائیگا۔ اور مریض کو نہایت گہری اور تروتازگی بخشنے والی نیند آجائے گی۔ ایک ہفتہ تک روزانہ رات کو سوتے وقت یہی عمل دہرائیں اور دن کے دوران ایک اونس گرم پانی میں بلاٹا اورئینٹالس ① ۱۰ قطرے ملاکر ۳ مرتبہ پلائیں نیز روزانہ علی الصبح سلفر 6x کی ایک خوراک دیں۔ یہ علاج ایک ہفتہ تک جاری رکھیں۔

اس کے بعد پیسی فلورا کا استعمال بند کر دیں اور مندرجہ ذیل طریقہ سے ادویہ دیں۔

ایک ماہ تک ہر ہفتہ میں ایک بار بیسی لینم 200 دیں۔ سلفر 6x روزانہ صبح کو ایک بار دیں۔ دن کے دوران ایک اونس گرم پانی میں بلاٹا اورئینٹالس ① کے پانچ پانچ قطرے ملاکر ۳ بار دیں۔ یہ علاج ایک ماہ تک جاری رکھیں اور اس کے بعد مندرجہ ذیل طریقہ سے ادویہ دیں۔

سلفر کا استعمال بند کر دیں۔ ہر پندرھواڑے میں ایک بار بیسی لینم ۱M دیں۔ سورینم 200 ہفتہ میں ایک بار دیں۔ بلاٹا 3x کا ایک ایک قطرہ دن میں ۳ بار دیں۔ اور یہ طریق کار ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ اس کے بعد صرف بلاٹا 6 دن بھر میں ۲ بار دیں۔ اور ہفتہ میں ایک بار بیسی لینم ۱M دیں۔

دمہ کا یہ طریق علاج بارہا کا تجربہ شدہ ہے اور علاج کا یہ طریقہ خاص کر لحیم و شحیم اور دموی مزاج کے موافق ہوتا ہے۔ علاوہ بریں مدقوق مریضوں میں دمہ کی سی سانس کی تکلیف ہو تو بھی بلاٹا کا استعمال سکون بخش ثابت ہوتا ہے۔

BLUMEA ODORATA بلومیا اوڈوراٹا ① (ککروندہ)

خونی بواسیر کے لئے یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ علاوہ بریں خونی پیچش ہو یا اسقاطِ حمل کے بعد رحم سے خون امنڈ امنڈ کر خارج ہو۔ دیگر ادویہ کا استعمال ناکام رہ چکا ہو تو یہ دوا نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

خشک کھانسی ہو۔ کتے کے بھونکنے کی سی آواز والی کھانسی۔ آرا چلنے کی سی آواز والی کروپ کھانسی ہو آواز بند ہو چکی ہو۔ دیگر جملہ ادویہ کا استعمال ناکام ہو چکا ہو تو یہ دوا شفا سے ہمکنار کرتی ہے۔

مقدار خوراک :۔ شروع میں مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ایک اونس سرد پانی میں

ملا کر دن میں ۳ مرتبہ دیں۔ بعد ازاں ۲x طاقت میں ایک ایک قطرہ دن میں ۳ بار دیں۔

بورہاویا ڈیفیوزا Ø، ۱x (لال پنرنوا، بکھپرا) BOERRHAVIA DIFF

یہ دوا مندرجہ ذیل عوارض کے لئے مستعمل و مفید ہے۔

بیری بیری کے مرض کا حملہ ہو ہر موسم برسات میں استسقاء ہو جائے۔ پیروں سے رانوں تک پوری ٹانگوں کی استسقائی کیفیت کے باعث پاؤں بوجھل محسوس ہوں۔ ٹانگوں میں اچانک درد ہو جانے کے باعث مریض کھڑا نہ ہو سکے۔ پیشاب میں رکاوٹ ہو پیشاب قطرہ قطرہ آئے اور مثانہ میں درد ہو۔ دل بہت زور سے دھڑکے۔ دل کانپتا اور پھڑپھڑاتا ہوا محسوس ہو۔ مریض سانس لینے کے لئے منہ پھاڑے۔ جسمانی مشقت سے دل کشی میں اضافہ ہو۔

ہر قسم کے استسقاء کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے جس کے ساتھ مندرجہ بالا علامات بھی پائی جاتی ہوں۔

مقدار خوراک :- مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ٹھنڈے پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار استعمال کریں اور کچھ دن جاری رکھیں۔ بعد ازاں ۲x طاقت کا ایک ایک قطرہ دن میں ۳ بار۔

بورہاویا ریپنس ۱x BOERRHAVIA REP

اس کے خواص بھی بورہاویا ڈیفیوزا جیسے ہی ہیں اور جن امراض میں بورہاویا ڈیفیوزا مستعمل و مفید ہے۔ انہی عوارض میں بورہاویا ریپنس کارآمد ہوتی ہے۔ طریق استعمال بھی وہی ہے۔

بولیٹس لیریسس ۱x BOLETUS LAR

یہ دوا چوتھیا بخار کے لئے بہت کارآمد ہے۔ ریڑھ کے ستون کے ساتھ ساتھ سردی محسوس ہو اور ساتھ ہی گرمی کی بھی لہریں اٹھیں۔ جاڑا لگنے کے دوران مریض کو جمائیاں اور انگڑائیاں آئیں۔ شانوں میں، جوڑوں میں اور کمر کے نچلے حصہ میں شدید درد رات کے وقت دق کے مریض کو جاڑا لگے۔ بخار ہو اور بکثرت پسینہ آئے۔

مقدار خوراک :- ایک ایک قطرہ دن میں ۳ بار دیں۔

BETA VULG

بیٹاولگیرس 2x

مرض جیسے پرانی نزلاوی کیفیات میں اور تپ دق میں یہ دوا بہت کارآمد ہے سِل اور دق کے مریض کو یہ دوا بہت موافق آتی ہے بچوں کے لئے بھی یہ دوا بہت زیادہ موثر ہوتی ہے۔

مقدار خوراک :۔ 2x طاقت کا سفوف ایک ایک گرین دن میں ۳ بار

BELLADONNA

بیلاڈونا ①

زیادہ افیون کھالینے سے مریض کو افیون کا زہر چڑھ گیا ہو۔ مریض بے ہوش اور موت کے سنہ میں جارہا ہو تو مریض کو جلاب دیں اور پاخانوں اور قے کے ذریعہ افیون کے زہر کو خارج کریں۔ اس کے بعد بیلاڈونا ① کے دس قطرے ایک اونس گرم پانی میں ملا کر آدھے آدھے گھنٹہ بعد یا اس سے بھی کم وقفہ سے دیں۔ بعد ازاں مریض کو گرم پانی میں سر کہ ملا کر دیں۔ مریض کو سونے نہ دیں۔

اگر گردن میں اینٹھن ہو۔ درد بجلی کے جھٹکوں کی طرح نوبتی طور پر آتے ہوں اور جاتے ہوں تو بیلاڈونا ① کے دو دو قطرے تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

BELLIS PER

بیلس پیری نس ①

احتلام ہو، جریان منی ہو، پیشاب میں مذی کا اخراج ہو رہا ہو۔ جلق کے نتیجہ کے طور پر دوران سر کی شکایت ہو تو اس دوا کا استعمال جادو کا سا اثر دکھاتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ایک اونس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دن میں ۲ مرتبہ اور ساتھ ہی یکے بعد دیگرے ٹھوجا ① کے پانچ پانچ قطرے ایک اونس سرد پانی میں ملا کر دن میں دو بار۔

BUFO

بیوفورانا ①

جلق کی عادت چھڑانے کے لئے یہ ایک نہایت موثر دوا ہے۔ اس عادت قبیح کا شکار فرد ہمیشہ گوشۂ تنہائی کی تلاش میں رہتا ہے تاکہ اپنی عادت پوری کر سکے۔ اگر جلق کے باعث مرگی کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو اور دورے زیادہ ترراث کو پڑتے ہوں تو بھی اس

دوا کا استعمال جادو کا سا اثر دکھاتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ایک اونس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دن میں دو مرتبہ اور ساتھ ہی یکے بعد دیگرے اونسمی کر دکاٹا (۱) کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۲ بار۔

اگر جلق کے باعث ضعف باہ یا نامردی کا عارضہ ہو تو مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ایک اونس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار استعمال کریں اور معاون دوا کے طور پر اسوا گندھا (۱) کے پانچ پانچ قطرے بھی دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔ یہ ادویہ لائیکوپوڈیم، فاسفورس اور اگنیس کاسٹس سے بڑھ کر موثر ثابت ہوتی ہیں۔

نیز جلق کی وجہ سے فالجی نوعیت کے عوارض ہوں، تشنج ہو یا بے خوابی کی شکایت ہو تو بھی یہ دوا بہت کارآمد ہوتی ہے۔ آتشکی بدوں کی تکلیف ہو یا پستانوں کا کینسر ہو تو فائٹولیکا کے ساتھ بطور معاون دوا ہیو فورانا (۱) بھی استعمال کی جائے تو بہترین نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

کوئی چوٹ لگنے سے بھری کی شکایت ہو اور درد بھری کے مقام سے اوپر کی جانب جاتا ہوا محسوس ہوتا ہو۔ بچوں کا تشنج، بچہ بار بار چونکے۔ اس دوا کے بیشتر خواص بیلاڈونا کے مشابہ ہوتے ہیں البتہ اس میں بیلاڈونا کی طرح آنکھوں اور چہرے کی سرخی آنکھوں کی پتلیاں پھیلنے اور شریانوں کی پھڑکن کی علامات موجود نہیں ہوتیں۔ ان کیفیات کے لئے ہیو فو مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ استعمال کروائیں۔

بیٹونیکا (۱) BETONICA

پیٹ میں، جگر کے حصہ میں، آنتوں میں، صفرا کی تھیلی اپنے امیں۔ دائیں جگھاسے کے حصہ میں یا منی کی ڈوری میں شدید درد ہو تو یہ دوا بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ دونوں کلائیوں کے جوڑوں کے پچھلے حصہ میں گولی لگنے کا سا درد ہو۔ پہنچا اترا ہوا ہو تو یہ دوا نافع ہوتی ہے۔

مقدار خوراک :۔ پانچ پانچ قطرے مدر ٹنکچر دن میں تین بار۔

PAREIRA BRAVA — پریرا بریوا ⓘ

دردگردہ کا عارضہ ہو پیشاب کی شدید حاجت ہو لیکن پیشاب دشواری کے ساتھ خارج ہو۔ مثانہ میں بھراؤ محسوس ہو۔ مثانہ میں اور کمر میں شدید درد ہو۔ مریض درد کے مارے بری طرح چیخے چلائے۔ مثانہ میں گھٹن ہو۔ پیشاب میں سرخ ریگ یا اینٹ کے سفوف کا سا مادہ خارج ہو تو اس دوا کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے تیس قطرے دو اونس گرم پانی میں ملا کر ہر آدھ گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

PLANTAGO MAJOR — پلانٹیگو میجر ⓘ

یہ دوا دردوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے اور پیشاب کثرت سے آنے کے لئے نافع ہے۔ درد کان اور درد دانت میں مفید ہے۔ آنکھوں کا شدید درد، ایسا درد جو آنکھوں سے شروع ہو کر کانوں تک جائے۔ پائیوریا (سٹافی سیگریا) تمباکو سے پیدا ہونے والے اثرات بد۔ اس دوا کے استعمال سے تمباکو کی عادت چھڑائی جاسکتی ہے۔ بواسیر کے مسّوں میں اتنا شدید درد کہ کھڑا ہونا بھی مشکل ہو۔ پیشاب کثیر مقدار میں اور بار بار آئے۔ ذیابیطس غیر شکری۔ پیشاب کا بار بار آنا یا بلا ارادہ اخراج ہونا۔ خاص کر بچوں میں۔

مقدار خوراک :۔ ایک تا دس قطرے تازہ پانی میں حل کر کے دن میں ۳ بار دیں۔

درد والے کان یا دانت میں روئی کا پھایا مدر ٹنکچر میں بھگو کر رکھنے سے دس پندرہ منٹ میں درد رفع ہو جاتا ہے۔ بواسیر کے مسّوں پر اس کا خارجی استعمال بھی بہت نافع ہے خارجی استعمال کے لئے اس دوا کے پندرہ قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر لوشن بھی تیار ہوتا ہے۔

PULSATILLA — پلسا ٹیلا ⓘ

بندش حیض یعنی ماہواری نہ آنے کا عارضہ خواہ کسی بھی سبب سے ہو پلسا ٹیلا کے پانچ پانچ قطرے دن میں تین مرتبہ استعمال کروانے سے بہت جلد ماہواری جاری ہو جاتی ہے۔

پیسی فلورا انکارناٹا Ⓘ

بے خوابی کا عارضہ خواہ درد کے باعث ہو یا کسی شدید مرض کے دوران ذہنی کیفیت اس کا سبب ہو ہر حالت میں یہ دوا نہایت قابل اعتماد ثابت ہوتی ہے۔

کزاز کا مرض ہو تو ایک ڈرام مدر ٹنکچر ایک اونس گرم پانی میں ملا کر پندرہ پندرہ منٹ کے وقفے سے دیں اور افاقہ ہونے کے بعد تین تین گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔

مرگی میں ایک ڈرام مدر ٹنکچر ایک اونس گرم پانی میں ملا کر سونے کے وقت استعمال کرائیں اور ساتھ ہی یکے بعد دیگرے ارجنٹم نائٹریکم Ⓘ پانچ پانچ قطرے ۳ مرتبہ استعمال کرائیں۔

گٹھیا، نقرس اور عرق النسا میں بھی کسی دوسری مناسب دوا کے ساتھ ساتھ معاون دوا کے طور پر اس دوا کا استعمال بہت نافع ہے۔

دماغ کی جھلیوں کا ورم ہو تو اس دوا کا استعمال دماغی تکلیف کو رفع کرکے نیند لانے کا موجب بنتا ہے۔ نشہ کی حالت میں ہذیانی کیفیت ہو تو اس دوا کا استعمال جادو کا سا اثر دکھاتا ہے۔ مراق کی کوئی بھی قسم ہو یہ دوا دماغ کی ہیجانی کیفیت کو ختم کرتی ہے اور رفتہ رفتہ مریض کو شفا سے ہمکنار کرتی ہے۔ کسی دوسری مناسب طور پر منتخب دوا کے ساتھ ساتھ یکے بعد دیگرے اس دوا کا استعمال بھی بہت نافع ہوتا ہے۔

ماہواری درد کے ساتھ آتی ہو، ناقابل برداشت دردِ زہ ہو۔ دردِ زہ بہت دیر تک جاری رہے۔ وضع حمل کے دوران تشنج یا وضع حمل کے بعد درد وغیرہ ہو تو یہ دوا فوری طور پر بے حد سکون پہنچانے کا موجب بنتی ہے۔

غیر شادی شدہ نوجوان لڑکیوں کو اگر ہسٹریائی عوارض ہوں یا مخصوص نوعیت کی تشنجی کھانسی ہو تو یہ دوا بے حد مفید ہوتی ہے۔

دمہ کی حالت میں اس دوا کے ۲۰ قطرے استعمال کرنا بھی جادو کا سا اثر دکھاتا ہے۔ مریض کو بلاٹا اورینٹیلس Ⓘ پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار دیں اور رات کو سوتے وقت پیسی فلورا انکارناٹا Ⓘ کے ۲۰ قطرے ایک اونس گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔

شرابیوں کی شراب کے لئے حد سے بڑھی ہوئی خواہش اس دوا کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے اور شراب کی لت سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اس

دوا کے دس دس قطرے اور سپرٹس کیلیڈیم کیورسس (ا) کے دس دس قطرے دن میں دو دو مرتبہ باری باری دودھ یا چائے میں ملا کر دیں۔

ٹائیفائیڈ کے دوران ہذیانی کیفیت ہو تو ایک اونس گرم پانی میں ملا کر اس دوا کے ساتھ ساتھ قطرے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں تا وقتیکہ مریض کو نیند آ جائے۔

تھائمول ۱x — THYMOL

یہ دوا خاص طور پر آلات بول اور اعضائے تناسل پر اثر انداز ہوتی ہے۔ احتلام کا عارضہ ہو، شہوانی خواب کثرت سے آتے ہوں، غیر طبعی قسم کی ایستادگیوں کی کثرت ہو، پیشاب کرنے کے دوران مذی کا اخراج ہوتا ہو اور ساتھ ہی کمر کے نچلے حصہ میں جلن دار درد ہوتا ہو۔ بے چینی اور شدید نقاہت ہو۔ ذہنی اور جسمانی مشقت کے بعد علامات میں زیادتی ہو جاتی ہے تو اس دوا کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

مقدار خوراک :- ۱x طاقت کا ایک ایک قطرہ دن میں ۳ بار۔

تھائیرائیڈین 3x — THYROIDINUM

خنازیر، ذہن کا جمود یا ناکارہ پن، جسمانی حرکات و سکنات کا بے ڈھنگا پن وغیرہ اگر تھائرائیڈ گلینڈ (غدۂ درقیہ) کی مناسب نشوونما نہ ہونے کے باعث یا اس غدود کی کارکردگی درست نہ ہونے کی وجہ سے ہو تو ان عوارض کے لئے یہ ایک خاص الخاص دوا ہے۔

چہرے، بازوؤں اور ٹانگوں کی ہڈیوں کے پھوڑے کے لئے بھی یہ دوا بے حد موثر ہے جبکہ یہ پھوڑا پچوٹری گلینڈ کے افعال میں تیزی آ جانے کے باعث ہو۔

مقدار خوراک :- 3x طاقت میں یہ دوا پانچ پانچ گرین دن میں ۳ مرتبہ دیں اور ساتھ ہی یکے بعد دیگرے ہیکلا لاوا 3x دو دو گرین دو مرتبہ یومیہ دیں۔

تھلاسپی برسا پسٹورس (ا) — THLASPI B.P.

پیشاب کے ساتھ خون کا اخراج ہو، درد گردہ ہو، گردے کی خرابی کے باعث استسقا ہو تو یہ دوا بے حد موثر ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک :- مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ہر آدھ گھنٹہ بعد یا دن میں ۳ بار۔

THUJA تھوجا ⓞ

یہ ایک نہایت اہم دافع سائیکوسس دوا ہے دبے ہوئے سوزاک اور چیچک کے ٹیکہ کی خرابی کے لئے یہ دوا لاجواب اثرات کی حامل ہے۔ کبھی پہلے سوزاک ہوا ہو اور اس کے اثر سے چہرہ پر یا جسم کے دوسرے حصوں پر مسّے اور گومڑیاں ظاہر ہوں تو خارجی طور پر یہ مدر ٹنکچر لگانا بے حد مفید ہوتا ہے۔ ساتھ ہی خوراکی طور پر تھوجا 200 ہفتہ میں ایک مرتبہ دیں۔

آنکھ کی بد نما رسولیوں اور پپوٹوں میں سخت گٹھلیوں کو تحلیل کرنے کے لئے بھی تھوجا کا لوشن لگانا اور اسی دوا کی ۲۰۰ طاقت کی ایک خوراک چالیس چالیس روز بعد کھانا شافی ثابت ہوتا ہے۔ تھوجا سے رکا ہوا حیض بھی دوبارہ جاری ہو جاتا ہے۔

ناک کی رسولیاں بھی اس دوا سے رفع ہو جاتی ہیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک تا ۲۰ قطرے مدر ٹنکچر ایک اونس پانی میں ملا کر لوشن تیار کر کے خارجی طور پر استعمال کریں۔ داخلی طور پر ۳۰ تا ۲۰۰ طاقت نیز مزید اونچی طاقتیں۔

TRICHOSANTHES ٹرائی کوسنتھس ⓞ

ہیضہ کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے جب کہ پانی کے سے پتلے پاخانے بار بار آرہے ہوں۔ قے اور پیاس کی علامات موجود ہوں۔ جسم میں ہر جگہ جلن محسوس ہو بے چینی ہو، شدید نقاہت ہو۔ پسینہ آئے۔ بازو اور ٹانگیں سرد ہوں۔ نبض کمزور ہو اور اس کی چال محسوس نہ ہو۔

نوبتی بخار اگر بے قاعدہ دوروں کی صورت میں آرہا ہو تو بھی یہ دوا بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ سردی کبھی دس گیارہ بجے قبل از دوپہر لگے۔ کبھی دو تین بجے بعد دوپہر اور کبھی رات کو چھ سے نو بجے تک۔ جس کے ساتھ صفرا کی قے، پیاس اور سر چکرانے کی علامات موجود ہوں۔ جونہی مریض پانی پئے، قے سے خارج ہو جائے۔ یہ دوا آرسینکم البم سے مماثل ہے چنانچہ نوبتی بخار کے مختلف درجات کے وقوع پذیر ہونے میں بے قاعدگی

ہو یا پھر وقت تو کسی ایک درجہ کے ظاہر ہونے کا ہو لیکن اس کی بجائے بخار کا کوئی دوسرا درجہ رونما ہو جائے تو پھر اس دوا کو آرسینکم البم کے ساتھ یکے بعد دیگرے استعمال کروانا مناسب ہوتا ہے۔

اگر کافی عرصہ سے ماہواری بند ہو تو اس دوا کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنچر کے ۲۰ قطرے ۳ مرتبہ یومیہ۔

ٹریبولس ٹیریسٹرس Q، 1X — TRIBULUS TERR

یہ دوا نامردی، سوزاک، ذہنی، اعصابی اور جسمانی کمزوری کے لئے نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک :۔ پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ مرتبہ۔

ٹریلیئم 3X — TRILLIUM PEND

اسقاط حمل کے سیلان خون کو روکنے کے لئے یہ ایک خاص الخاص دوا کی حیثیت رکھتی ہے اور بہت جلد اخراج خون کو روک دیتی ہے۔

مقدار خوراک :۔ 3X طاقت کے دو دو قطرے پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے استعمال کروائیں۔

ٹیرنٹولا کیوبنس Q — TARANTULA CUB

یہ دوا مختلف قسم کے پھوڑوں میں مستعمل و مفید ہے۔ نہایت خوفناک قسم کے پھوڑے ہوں۔ ساتھ ہی مریض کو دستوں کی شکایت ہو، بے حد نقاہت ہو چکی ہو تو اس دوا کا استعمال شفا کا ضامن ہوتا ہے۔

ایسے نوبتی بخاروں میں بھی مستعمل و مفید ہے جن کا درجہ حرارت شام کے وقت بڑھ جاتا ہے۔

بچوں میں رعشہ کی شکایت ہو جو خاص کر بائیں بازو اور بائیں ٹانگ میں ہو نیز جس میں رات کے وقت زیادتی ہو جاتی ہو۔ اس کیفیت میں بھی اس دوا کا استعمال بے حد

نافع ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک تا ۲ قطرے مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار۔

TARANTULA HISPANIA
ٹیرنٹولا ہسپانیہ ⑦

رعشہ، ہسٹیریا اور فالج کے بہت سے عوارض اس دوا کے دائرہ اثر میں آتے ہیں۔ مریض کے ہاتھوں پیروں میں ہر وقت رعشہ کی کیفیت رہے اور جسم کے مختلف عضلات یعنی پٹھے غیر اختیاری طور پر پھڑکتے رہیں تو اس دوا کا استعمال شفا کا ضامن ہوتا ہے۔ مریض اپنے ہاتھ یا ٹانگیں کسی نہ کسی چیز کے ساتھ رگڑتا رہے یا چاہے کہ ہر وقت ٹہلتا رہے تاکہ اس طرح حرام مغز کی ہیجانی کیفیت کو سکون ملے۔ ان علامات کے ساتھ اگر مرگی، ہسٹیریائی مالیخولیا اور فالج جیسے عوارض ہوں تو اکثر اوقات اس دوا کے استعمال سے شفایاب ہو جاتے ہیں۔ عورتوں اور مردوں کی حد سے بڑھی ہوئی جنسی خواہش کو بھی یہ دوا اعتدال پر لاتی ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک تا ۲ قطرے مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار۔

TINOSPORA CORD
ٹینو سپورا کارڈی فولیا ۱ X (گلو)

پرانا ملیریا ہو، جس میں کونین کا غیر مناسب استعمال ہوا ہو۔ تلی اور جگر بڑھ چکا ہو آنکھوں کا سفید پردہ زردی مائل دکھائی دے۔ دستوں اور قے کی شکایت بھی ساتھ ہو تو یہ دوا بہت نافع ہوتی ہے۔

اگر ملیریا کا عارضہ تازہ اور نیا ہو، ہتھیلیوں اور پیروں کے تلوؤں میں جلن ہو۔ سردی کا درجہ شروع ہونے سے پہلے بازوؤں اور ٹانگوں میں بوجھل اور پھاڑنے والے درد ہوں۔ درجہ حرارت خفیف طور پر زیادہ ہو۔ سردی شام کو چار پانچ بجے محسوس ہو۔ گرمی کے دوران پیاس لگے اور اس کے بعد پسینہ آئے۔ ساتھ ہی ہاضمہ کی خرابیاں بھی موجود ہوں۔

مقدار خوراک :۔ ۱X طاقت کے دو قطرے دن میں ۳ مرتبہ۔

JATROPHA
جٹروفا کیورکس ۱X ، ۱

پاخانے چاولوں کی پیچ کے سے جو بندوق کی گولی کی طرح خارج ہوں ساتھ ہی

پانی کے بے مادے کی قے ہو۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں تشنج۔ تمام جسم سرد ہو۔ ہاتھوں کو پانی میں ڈبونے سے سکون محسوس ہو۔ ان مخصوص علامات کی روشنی میں یہ دوا استعمال ہو تو جادو کا اثر دکھاتی ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۳ یا ۶ طاقت میں ایک ایک قطرہ ہر پندرہ یا تیس منٹ کے وقفہ سے استعمال کریں۔

جسٹیشیا اڈھاتوڑا Ø ۱X (بانسہ ۔ اڑوسہ) JUSTICIA

نظام تنفس کی بہت سی نزلاوی کیفیات کا قلع قمع کرنے کے سلسلہ میں یہ دوا بے حد شہرت کی حامل ہے۔ بلغم کو خارج کرنے کے لئے بھی یہ دوا بے حد موثر ہے اور نزلہ زکام، نمونیہ، برانکائی ٹس اور تپ دق وغیرہ کے ساتھ جب انتہائی اذیت ناک کھانسی بھی موجود ہو تو یہ دوا اس کے لئے سکون کا باعث بنتی ہے اور پھیپھڑوں کو صاف کرتی ہے اس انتہائی مفید دوا کی مخصوص علامات درج ذیل ہیں۔

مریض کھانسنے کے بعد محسوس کرے جیسے آواز بند ہو گئی ہے۔ حلق سے سرسراہٹ کی آواز پیدا ہو۔ گاڑھے زرد رنگ کے بلغم کا اخراج ہو جس پر خون کے نشان ہوں۔ کھانسی جو دم نہ لینے دے۔ بلغم کا بکثرت اجتماع لیکن کھانسی کے ساتھ یا تو بالکل ہی اخراج نہ ہو یا بہت کم بلغم خارج ہو۔ پیشانی کا درد ہو اور ساتھ ہی سونگھنے اور ذائقہ کی حس جواب دے جائے۔ رات کے وقت بہت شدید کھانسی کے ساتھ خون ملا گاڑھا اور زرد بلغم خارج ہو اور ساتھ ہی سرسراہٹ کی آواز کے ساتھ سانس آئے۔

تپ دق کے پہلے درجہ میں نیز پھیپھڑوں کے ہر قسم کے عوارض میں یہ دوا بہت زیادہ موثر ہے جبکہ بلغم کے ساتھ خون بھی آ رہا ہو۔ اسی طرح بچوں کی کالی کھانسی میں بھی یہ دوا نہایت کارآمد ہے جبکہ کھانسنے کے بعد بچہ آواز کی اور حلق کی گھٹن محسوس کرے۔ جسم میں اینٹھن ہو۔ چہرہ نیگوں ہو اور قبض کی علامت بھی موجود ہو۔

مقدار خوراک:۔ مدر ٹنکچر کے تین تین قطرے یا ۱X طاقت کا ایک ایک قطرہ دن میں ۴ مرتبہ استعمال کریں۔

GINSENG جن سینگ ⑦

رطوبات خارج کرنے والے غدودوں اور خاص کر لعاب دہن سے متعلقہ غدود کے لئے یہ دوا محرک سمجھی جاتی ہے۔ ریڑھ کے ستون کے نچلے حصہ پر یہ دوا اثر انداز ہوتی ہے۔ کمر درد، لنگڑی کا درد یا وجع المفاصل یعنی گٹھیا ہو تو یہ دوا نہایت موثر ثابت ہوتی ہے۔ اگر بار بار پیشاب کی حاجت ہو اور ساتھ ہی جنسی تحریک بڑھی ہوئی ہو تو یہ دوا نافع ثابت ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے جسم سے تھکاوٹ کا احساس دور ہو جاتا ہے اور جسم ہلکا پھلکا اور چاق و چوبند ہو جاتا ہے۔ جوڑوں کی اینٹھن کو دور کر کے یہ دوا ان کی نرمی اور لچک کو بحال کرتی ہے۔ کھیل کود اور ورزش وغیرہ میں حصہ لینے والے افراد کی تھکن اور ماندگی کے تدارک کے لئے یہ دوا بہت نافع ہے۔

کثرت جماع کے باعث اگر جسم میں اینٹھن ہو گئی ہو اور کمر میں درد رہتا ہو تو یہ دوا استعمال ہونی چاہیئے۔

علاوہ بریں وضع حمل کے بعد اگر زچہ کو درد کی شکایت ہو تو بھی یہ دوا بے حد نافع ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک :- ۲ تا ۵ قطرے مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار۔

PILOCARPUS (JABORANDI) 2 x ، 1x جیبو رینڈی

تپ دق میں اگر مریض کو شدید طور پر کمزور کر دینے والے پسینے بہت کثرت سے آ رہے ہوں تو یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک 1x یا 2 X طاقت کے دو دو قطرے دن میں ۴ مرتبہ۔

GERANIUM MAC جیریٹیم میکولیٹم ⑨

سیلان خون کو روکنے کے لئے یہ ایک نہایت اہم اور گراں بہا دوا ہے۔

خون کے اخراج کو روکنے والی دوسری جملہ ادویہ جب ناکام ہو جائیں تو یہ دوا جادو کا سا اثر دکھا کر کامیاب ثابت ہوتی ہے۔

اگر پھیپھڑوں اور معدہ سے خون خارج ہو رہا ہو تو اس مدر ٹنکچر کے ۶۰ قطرے

ایک اونس گرم پانی میں ملا کر ہر پندرہ یا تیس منٹ کے وقفہ سے استعمال کروائیں تا وقتیکہ جریان خون رک جائے۔ بعد ازاں دس دس قطرے دن میں تین چار مرتبہ استعمال کروائیں تاکہ مرض دوبارہ عود نہ کر آئے۔

دق کے مرض میں اگر پھیپھڑوں سے خون آ رہا ہو تو یہ دوا خون کے اخراج کو روکنے کے علاوہ رات کو آنے والے پسینہ کی کثرت کو کم کرتی ہے۔ علاوہ بریں الرجیک ناک کھانسی اور دستوں کی شکایت پر بھی قابو پاتی ہے۔ وضع حمل کے بعد ہونے والے جریان خون کے لئے یہ ایک نہایت موثر دوا ہے۔ لیکوریا اور استحاضہ کے لئے بھی یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ جیریٹیم کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۴ مرتبہ استعمال کروائیں۔ علاوہ بریں جیریٹیم Ø ایک حصہ اور پانی ۹ حصے ملا کر تیار کردہ لوشن سے اندام نہانی میں ڈوش بھی کریں۔

آنتوں اور گردوں سے خون آ رہا ہو تو دس یا بیس قطرے ہر ۲ گھنٹہ بعد استعمال کرنے سے بہترین نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

بواسیر یا خروج مقعد یعنی کانچ نکلنے کا عارضہ ہو تو جیریٹیم Ø کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار استعمال کروائیں نیز یہ مدر ٹنکچر اور روغن زیتون یا گلیسرین مساوی مقدار میں ملا کر تیار شدہ مرکب خارجی طور پر بھی استعمال کریں۔

اگر نکسیر آنے کا عارضہ ہو تو مرض کی کمی بیشی کو ملحوظ رکھتے ہوئے مدر ٹنکچر کے تیس قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر ہر دو گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کریں۔

علاوہ بریں ایک حصہ مدر ٹنکچر اور ۹ حصے پانی ملا کر لوشن تیار کریں اور سرنج کے ساتھ یہ لوشن ناک کے بالائی حصہ میں داخل کریں یا روئی کے پھایہ کو مدر ٹنکچر سے تر کر کے نتھنوں میں رکھیں۔

اگر ناک میں گومڑی یا مسّہ ہو تو اس پر یہ مدر ٹنکچر لگانے سے گومڑی آہستہ آہستہ سکڑنے کے بعد چند روز کے اندر اندر جھڑ جاتی ہے۔

اگر پرانا ناسور ہو تو جیریٹیم Ø خالص صورت میں اس پر لگائیں یا ایک حصہ مدر ٹنکچر اور دس حصے روغن زیتون یا روغن ناریل ملا کر تیار شدہ مرکب خارجی طور پر لگائیں

اسی طرح بستری زخموں پر اس کا خارجی استعمال بھی بہت نافع ہے۔ یہ ٹنکچر نسیجوں کو قوت بخشتا ہے اور زخموں کو بہت جلد مندمل کرتا ہے۔

JACARANDA

جیکارینڈا کاروبا ۱x'Ø

یہ دوا نقرس اور گنٹھیا کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ جوڑوں کا درد، خاص کر داہنی ران میں جس کا باعث آتشک یا سائیکوسس کے اثرات ہوں۔ یہ دوا مسوں کے لئے نیز آتشکی زخموں کے شفایاب ہو جانے کے بعد باقی رہ جانے والی سرخی کے لئے بھی بیحد کارآمد دوا ہے۔

غیر جبلی قسم کی شدید ایستادگیاں ہوں جن کے باعث قضیب میں گرمی اور درد ہو البتہ پیشاب کی کوئی تکلیف نہ ہو۔

آلہ تناسل کے غلفہ پر زخم ہو، سوجن ہو، گوٹری کی سی پھنسی ہو یا غلفہ کو اوپر کی جانب کھینچنے سے اس کے نیچے سے پیپ کا اخراج ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے۔

مقدار خوراک۔ مدر ٹنکچر پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار۔

GELSEMIUM

جیلسی میئم ۱x'Ø

مندرجہ ذیل عوارض میں یہ دوا مستقل مفید ہے۔

۱:۔ بہرہ پن جو کونین کے غلط استعمال سے پیدا ہو۔ (ایلین)

۲:۔ جوڑوں کے اعصابی درد اور ساتھ ہی عضلات یعنی پٹھوں کی دکھن جیسے کوٹا پیٹا گیا ہو (کاؤپر تھویٹ)

۳:۔ ایسا فالج جس میں عضلات کا کوئی واحد مجموعہ متاثر ہوا ہو جیسے منہ، آنکھیں، حلق، نرخرہ، سینہ، بازو، ٹانگیں یا کسی مخرج کے کھلنے اور بند ہونے کے فعل پر قابو رکھنے والے پٹھے۔ (کاؤپر تھویٹ)

۴:۔ ایسے فالج کے لئے یہ ہماری سب سے زیادہ قابل قدر دوا ہے جو ڈفتھیریا کے بعد لاحق ہوا ہو۔ (فیرنگٹن)

یں بھی بہت کارآمد ہے۔

علاوہ بریں یہ دوا نفخ (اپھارہ) خالی ڈکار اور پیٹ میں ہوا کی بندش کے لئے بھی بہت کارگر ہے۔ نیز بیماری سے شفایاب ہونے کے بعد کھوئی ہوئی طاقت و توانائی کی بحالی کے لئے بھی یہ دوا بہت نافع ہے۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ایک اونس پانی میں ملاکر دن میں ۳ بار یا X ۱ طاقت میں ایک ایک قطرہ ۳ مرتبہ یومیہ۔

چپاروامارگوسا ⓐ CHAPARO AMARGOSA

دستوں کی بہت پرانی شکایت ہو، دیگر جملہ ادویہ ناکام ثابت ہو چکی ہوں تو یہ دوا جادو کا اثر دکھاتی ہے۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے دو تا چار قطرے دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ۔

چراتا ⓐ (چرائتہ) CHIRATA

ملیریا بخار کے لئے یہ ایک نہایت موثر دوا ہے۔ اگر اس بخار کا تعلق خارش یا اچھاروں والے کسی دوسرے عارضہ سے ہو تو پھر اس دوا کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ صبح کے وقت مریض کو جاڑا لگے اور بہت شدید قسم کا لرزہ ہو جو کافی دیر تک جاری رہے اس کے بعد گرمی کا درجہ آئے جو تین چار گھنٹے تک قائم رہے اور ساتھ ہی پیاس متلی اور قے کی علامات شامل ہوں۔ سہ پہر کو ۲ بجے سے ۴ بجے تک جاڑا لگنے کی کیفیت نہ ہو گرمی بھی معمول کے مطابق ہو آنکھوں سے گرمی کی بھبک اٹھے۔

مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا X ۱ طاقت کے دو دو قطرے دن میں ۳ بار۔

چمافیلا ⓐ، X ۱ CHIMAPHILLA

مزمن یعنی پرانے ورم مثانہ کے لئے یہ ایک نہایت موثر دوا ہے۔ اس مقصد کے لئے مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ علاوہ بریں یہ دوا پستانوں کے شدید درد، پکنے والے ورم اور گومڑوں کے لئے بھی مستعمل و مفید ہے۔ ان

تکالیف کے لئے بھی مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار دیں۔

اگر پستان بہت زیادہ بڑھ چکے ہوں یا ڈھلک گئے ہوں تو چافیلا 1x کا ایک ایک قطرہ دن میں ۳ بار دیں اور ساتھ ہی کلکیریا فلور 3x پانچ پانچ گرین دن میں دو بار اور الفا الفا Ⓣ ایک ڈرام ذرا سے پانی میں ملا کر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ ان تدابیر سے پستان طبعی سائز پر آجائیں گے اور ان میں ڈھلکاؤ کی بجائے کساؤ پیدا ہو جائے گا۔

CHININUM SULPH
چنی نم سلف 1x

یہ میریا بخار کی ایک خاص الخاص دوا ہے۔ جس میں بڑی باقاعدگی کے ساتھ سردی لگنے کا درجہ۔ گرمی کا درجہ اور پسینہ کا درجہ وقوع پذیر ہوتا ہو۔ 1x طاقت کا سفوف تین تین گرین کی مقدار میں ہر بار دورہ پڑنے سے قبل دیں۔ اس کے ساتھ ہی یکے بعد دیگرے ایکونائٹ نیپ 1x ایک ایک قطرہ سردی کا دورہ آنے سے چند منٹ قبل دیں۔ ان تدابیر سے میریا بخار حیرت انگیز طور پر رفع ہو جاتا ہے۔

CHELIDONIUM MAJ
چیلی ڈونیم Ⓣ

جگر کے عوارض اور یرقان کے لئے یہ ایک نہایت موثر دوا ہے۔ پاخانوں کا رنگ سفید ہو، جگر کا کینسر ہو، داہنے کندھے کی ہڈی کے نیچے درد ہو تو یہ دوا بہت نافع ثابت ہوتی ہے۔

جسم کے واحد اعضا میں فالج کا سا کھنچاؤ اور ناکارہ پن ہو، نمونیہ میں صفراوی علامات بھی موجود ہوں۔ پتہ میں پتھری کی وجہ سے درد ہو۔ زکام کا پرانا عارضہ ہو معدہ بھی نزلاوی کیفیت کا شکار ہو۔ جس پر غلطی سے کینسر کا گمان ہو۔ ان جملہ کیفیات میں بھی یہ دوا مستقل و مفید ہے۔

مقدار خوراک:۔ پانچ تا تیس قطرے مدر ٹنکچر تازہ پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار۔

CHIONANTHUS
چیونینتھس ①

پتّہ کی پتھری کا درد ہو تو اس دوا کے استعمال سے فوری افاقہ ہوتا ہے اور مریض جلدی پورے طور پر شفا سے ہمکنار ہو جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے چیونینتھس ① کے دس دس قطرے ایک ایک اونس سرد پانی میں ملا کر ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے یا حسب ضرورت درد کے دورے کی صورت میں اس سے بھی کم وقفہ سے استعمال کروائیں۔

پتھریاں بننے کی روک تھام کے لئے نیز درد کے دوروں کے سد باب کے لئے مدر ٹنکچر پانچ پانچ قطرے ایک اونس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار استعمال کریں۔

علاوہ بریں کارڈووس ① کے ۵۔۵ قطرے ایک اونس سرد پانی میں ملا کر دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔

TURNERA
ڈامیانہ ①

یہ دوا اعصابی نظام کو قوت بخشنے اور عام جسمانی نظام میں طاقت و توانائی پیدا کرنے کے سلسلے میں بے حد شہرت کی حامل ہے۔ اگر حد سے زیادہ جسمانی یا ذہنی مشقت عرصہ دراز تک جاری رہنے کے باعث جسمانی نظام نقاہت کا شکار ہو گیا ہو تو یہ دوا بہت کار آمد ثابت ہوتی ہے

جریان مذی کا پرانا عارضہ ہو تو یہ دوا اس کا سد باب کرتی ہے۔ سن رسیدہ افراد میں اگر غیر اختیاری طور پر پیشاب خارج ہونے کی شکایت ہو تو یہ دوا مریض کی ریڑھ سے وابستہ اعصاب کو طاقت دے کر اس مرض سے نجات دلاتی ہے

جریان منی میں مبتلا نحیف و نزار مریضوں کو یہ دوا شفا سے ہمکنار کرتی ہے جنسی بے رغبتی خواہ مردوں میں ہو یا مستورات میں ہو نیز خواہ یہ کیفیت ریڑھ پر چوٹ آنے کے باعث ہو یا کثرت مباشرت کی وجہ سے ہو، یا آتشک و سوزاک اس کا سبب ہو، ہر صورت میں اس دوا کا استعمال نافع ہوتا ہے۔

عام طور پر مدر ٹنکچر کے دو چار قطرے ایک اونس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دن میں تین چار مرتبہ استعمال کئے جاتے ہیں

نامردی اگر کثرت جماع کی وجہ سے لاحق ہوئی ہو تو ڈامیانہ Ø ایونا سٹائیوا Ø
اور اسوا گندھا Ø تینوں دواؤں کے پانچ پانچ قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں
دو دو مرتبہ باری باری استعمال کریں۔

اگر ریڑھ کے اعصاب پر چوٹ آنے کے باعث نامردی کا مرض ہوا ہو تو ڈامیانہ Ø
پانچ پانچ قطرے دو مرتبہ یومیہ دیں اور ساتھ ہی یکے بعد دیگرے ہائپریکم 1x ایک ایک
قطرہ دن میں دو بار دیں۔ Ø

نامردی کا سبب اگر آتشک یا سوزاک ہو تو دن میں دو دو مرتبہ باری باری ڈامیانہ
کے پانچ پانچ قطرے اور اگنس کاسٹس 1x کے دو دو قطرے استعمال کریں۔

نامردی کے معالجے کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ ڈامیانہ Ø سیکس نائیگرا Ø
اور ساپال مینٹو Ø تینوں ادویہ پانچ پانچ قطروں کی مقدار ایک اونس سرد پانی میں
ملا کر دن میں صرف ایک ایک بار استعمال کریں۔ نامردی کا عارضہ خواہ کسی بھی وجہ سے ہو ان
ادویہ سے روبہ اصلاح ہو جاتا ہے۔

DIOSCOREA VILL
ڈائسکوریا Ø

پتہ کی پتھری کے باعث اگر اس نوعیت کا درد ہو جیسے تن کر کھڑے ہونے سے یا
پیچھے کی جانب جھکنے سے افاقہ ہو تو اس دوا کے استعمال سے درد میں فوری طور پر کمی ہوتی
ہے اور جلد ہی اس عارضہ سے پوری نجات ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر برٹ کا قول ہے کہ ڈائسکوریا
کا وسیع ترین استعمال آنتوں اور معدے کے گلنے سڑنے کی کیفیات میں ہوتا ہے جب کہ
کولہے اور ناف سے متعلق اعصاب کے جال بہت شدید طور پر زود حس ہو چکے ہوں۔
درد اور تشنجی کیفیات ناقابل برداشت ہوں۔ درد کے مارے مریض دوہرا ہو جاتا ہے۔
حالانکہ ایسا کرنے سے تکلیف میں کمی کی بجائے اضافہ ہی ہوتا ہے۔ البتہ درد میں کمی یا تو
تن کر کھڑے ہونے سے ہوتی ہے یا پھر پیچھے کی جانب جھکنے سے ہوتی ہے۔

اس آخری مخصوص علامت کی موجودگی میں اگر پتہ کا درد ہو، ریحی درد ہو۔ نفخ
والی بدہضمی ہو یا درد معدہ ہو تو یہ دوا حیرت انگیز طور پر شفا کی ضامن ہوتی ہے۔
مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ہر دس پندرہ منٹ کے وقفے سے دیں۔

DROSERA ڈروسرا Q 1X

ڈروسرا کالی کھانسی کے لئے اہم ترین دوا ہے جب کہ مندرجہ ذیل علامات بھی ساتھ ہی موجود ہوں۔

"کالی کھانسی کا دورے پر دورہ اتنا شدید طور پر پڑتا رہے کہ مریض کو دم نہ لینے دے۔ احساس جیسے کوئی شئے حنجرہ میں رینگ رہی ہے اور اس کے باعث کھانسی اٹھے۔ ایسا محسوس ہو جیسے کوئی نرم سی شئے حنجرہ میں موجود ہے۔ جس کی چپک چپل کر حلق کے اندر داہنی جانب محسوس ہو حنجرہ کے اندر گدگداہٹ محسوس ہونے کے ساتھ بار بار کھانسی کے دورے جن کے خاتمہ پر آواز میں گھٹن پیدا ہوتے ہو جائے اور سرد پسینہ آئے۔ عام طور پر رات کو یا تو بستر پر جانے کے فوراً بعد یا آدھی رات کے بعد زیادتی ہو۔"

مقدار خوراک:۔ مدر ٹنکچر کے دو تا پانچ قطرے یا 1X طاقت کا ایک قطرہ استعمال کروائیں۔ پہلی خوراک دینے کے فوراً بعد دوسری خوراک نہ دیں۔ نہ صرف یہ کہ ایسا کرنے سے پہلی خوراک کا اچھا اثر ہونے میں رکاوٹ پڑے گی بلکہ جلد دہرائی ہوئی دوسری خوراک ضرر رساں بھی ہو سکتی ہے۔ اگر ضرورت پیش آئے تو دوسری خوراک اگلی رات کے دوران دورہ پڑنے پر استعمال کروائیں۔

اگر تلی بڑھ گئی ہو اور اس کا تعلق کالی کھانسی کے ساتھ ہو تو ڈروسرا کے استعمال سے تلی کی مذکورہ خرابی بھی رفع ہو جاتی ہے۔

گلہڑ کے لئے ڈروسرا 200 کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

DESMODIUM GANGET ڈسموڈیم گینگیٹیکم Q 1X (شال پرنی)

یہ نوبتی بخاروں کے لئے ایک نہایت کارآمد دوا ہے۔ صبح کو ۹ بجے سردی لگے جو ۲ گھنٹے تک جاری رہے۔ گرمی کا درجہ شروع ہونے کے ساتھ ہی ہتھیلیوں، تلوؤں، آنکھوں اور چہرے میں شدید جلن، گرمی کا درجہ ختم ہونے پر ساتھ ہی پیشانی، ہاتھوں، پیروں پر خفیف سا پسینہ آئے۔ سر میں درد ہو جیسے اس کے گرد کوئی پٹی کس کر بندھی ہوئی ہے۔

مقدار خوراک:۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا 1X طاقت کے دو دو قطرے

دن میں ۳ بار۔

ڈلکامارا 1X، 2X DULCAMARA

موسم سرما میں کسی ابھار کے دب جانے کے بعد لاحق ہونے والی درد قولنج کی اور دستوں کی شکایت ہو تو یہ دوا بہت کارگر ہوتی ہے۔ برائٹس ڈیزیز (گردوں کا مرض) جو سرخ بخار کے بعد یا ملیریا کے باعث وقوع پذیر ہو نیز جس کا تعلق ایسے زخموں سے ہو جو بہت ذکی الحس ہوں اور جن سے اخراج خون ہوتا ہو یا گلے سڑے ناسور ہوں۔ یکدم گرم سے سرد ہو جانے پر یا سرد مرطوب موسم کے باعث پسینہ کے دب جانے کی بنا پر اگر گھٹیا دی ورم ہو جائیں تو یہ دوا اس کے لئے نہایت مفید ہوتی ہے۔ یہ زکام کی ان کیفیات میں نافع ہے جب کہ دماغ میں دوران خون سست ہو۔ جس کے ساتھ ہڈیوں کے اندر تک ٹھنڈک محسوس ہو اور لرزہ ہو۔ اگر پھیپھڑوں کے مفلوج ہو جانے کا اندیشہ ہو، خاص کر برانکائی ٹس میں مبتلا سن رسیدہ افراد میں یا بچوں میں تو اس کے لئے یہ ایک نہایت بھروسے کی دوا ثابت ہوتی ہے۔ عورتوں میں خواہش جماع کے غلبہ کی خفیف شکایت ہو جس کا تعلق جنسی اعضا کی حدت کھجلی یا داد کے سے ابھاروں کے ساتھ ہو تو اس کے لئے بھی یہ دوا مستعمل و مفید ہے۔ پارے کے بے جا استعمال سے لعاب دہن کثرت سے بہتا ہو، خاص کر مرطوب موسم میں سن رسیدہ افراد کو کھانسی کا عارضہ ہو جو موسم کے سرد یا مرطوب ہو جانے سے شدت اختیار کر لیتی ہو۔ سانس کی نالیوں کی نزلادی کیفیت جس کے ساتھ کثرت سے سبزی مائل اخراج ہو۔ کمر کا نچلا حصہ ناکارہ محسوس ہو، گردن اور کندھوں کے حصہ میں اینٹھن اور سختی ہو۔ سردی لگ جانے سے یا بھیگ جانے سے کمر کے پٹھوں میں شدید کھنچاؤ والا درد ہو اور ساتھ ہی بخار ہو۔ گرمیوں کے خاتمہ پر لاحق ہونے والا دستوں کا عارضہ جبکہ دن گرم ہوں اور راتیں ٹھنڈی ہوں، ہر پاخانہ مختلف نوعیت کا آئے۔ ان جملہ کیفیات کے لئے یہ دوا نہایت موثر و مفید ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک: 1X یا 2X طاقت کا ایک ایک قطرہ ہر تین گھنٹہ بعد یا دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

RAUWOLFIA SERP راؤولفیا سرپنٹائنا Ø، 1X (اسرول)

بڑھے ہوئے خون کے دباؤ یعنی ہائی بلڈ پریشر کے لئے یہ ایک اہم ترین دوا ہے۔ اس مقصد کے لئے ابتدا میں ۵ تا ۱۰ قطرے مدر ٹنکچر دن میں دو بار دیں۔ اس کے بعد 1X طاقت کا ایک ایک قطرہ دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

شدید قسم کے جنون اور پاگل پن کے لئے بھی یہ ایک نہایت موثر دوا ہے۔ یہ دوا دماغ اور مرکزی نظام اعصاب کے افعال کو فوری طور پر درست کرتی ہے اور بہت جلد مریض رو بصحت ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک :- 1X طاقت کے دو دو قطرے دن میں ۴ بار دیں اگر مرض کا تعلق ماہواری کی خرابیوں کے ساتھ ہو تو اس دوا کے ہمراہ معاون دوا کے طور پر اشوکا 1X کے دو دو قطرے بھی دن میں ۳ بار دیں۔

RICINUS COMM ریسی نس کمیونس Ø، 1X (ارنڈ کے بیج)

اگر ماہواری کی بندش ہو اور ساتھ ہی عورتوں میں دودھ نہ اتر رہا ہو تو یہ دوا بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے ماہواری بھی جاری ہو جاتی ہے اور دودھ بھی پوری مقدار میں اترنے لگتا ہے۔ علاوہ بریں اس کے مدر ٹنکچر کی مالش پستانوں پر خارجی طور پر کرنے سے پستانوں سے دودھ کا اخراج کرنے والے غددوں کو تحریک ملتی ہے اور دودھ بکثرت آنے لگتا ہے۔

مقدار خوراک :- اندرونی طور پر 1X کے دو دو قطرے دن میں ۳ بار۔

ROBINIA روبینیا سیوڈ Ø

تیزابیت کو رفع کرنے کے سلسلہ میں یہ دوا اکسیر صفت ثابت ہوتی ہے۔ معدہ کی ترشی سے سینہ میں جلن محسوس ہو، منہ کا ذائقہ ہر وقت ترش رہے۔ غذا کھانے کے بعد متلی شروع ہو جائے اور ترش ڈکار آئیں۔ دانت بھی کھٹے رہیں۔ ان کیفیات میں اس دوا کے متواتر استعمال سے تیزابیت کی مقدار درست ہو جاتی ہے۔

معدہ کی تیزابیت سے اگر درد سر رہتا ہو تو اس کے لئے بھی یہ دوا بیحد مفید ہے۔

قے اور تیزابیت ہو، بچوں میں تیزابیت کی زیادتی کے باعث ترش بو والے دست آئیں اور پسینہ بھی ترش ہو تو یہ دوا شافی ثابت ہوتی ہے۔ اس دوا کا استعمال کئی ماہ تک متواتر کرنا چاہیے۔

مقدار خوراک:۔ پانچ تا دس قطرے مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں اور استعمال کم از کم ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ تیزابیت کے مریض کے لئے ورزش اور پیدل چلنا بھی بہت ضروری ہے۔

روٹا Q — RUTA

رحم میں اگر گینگرینی نوعیت کا گومڑ یا رسولی ہو یا کینسر ہو تو یہ دوا بے حد موثر ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک:۔ پانچ پانچ قطرے مدر ٹنکچر دن میں ۳ بار

زنکم ویلیریانہ 3x — ZINCUM VAL

خواتین کے بیضۃ الرحم میں اگر اعصابی درد ہو تو اس دوا کے استعمال سے بہت جلد درد سے نجات ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک:۔ 3x طاقت کا دو دو گرین سفوف ہر ۳ گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔

زینتھوزائلم Q — XANTHOXYLUM

دانت کے درد اور قولنج کے لئے یہ دوا امریکہ میں زمانہ قدیم سے رائج ہے۔

آدھے سر کا درد خاص کر جبکہ بایاں حصہ درد سے ماؤف ہو چکا ہو نیز بائیں ٹانگ اور بازو بالکل سن ہوں اور جسم کے اس نصف حصہ پر فالج کے حملہ کا اندیشہ ہو تو یہ دوا بیحد موثر ثابت ہوتی ہے۔

ماہواری کے دنوں میں ناقابل برداشت درد، درد کے مارے مریضہ بدحواس ہو جائے اور جان کنی کی سی کیفیت ہو تو یہ دوا اس کیفیت میں بہت کارآمد ہوتی ہے۔

علاوہ بریں نازک اندام، آرام طلب اور عصبی مزاج خواتین کو اگر لیکوریا کا عارضہ ہو

شدت کی پیاس لگتی ہو اور بے حد کمزوری ہو۔

جسم کے بالائی حصہ میں شدید گرمی محسوس ہوتی ہو چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے آبلے نکلیں۔ بخار کے ساتھ یا بخار کے بغیر شدید پیاس ہو تو اس دوا کا استعمال بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ مدرٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۴ مرتبہ ۔

سائنا Ⓣ، 1X — CINA

ایسے عوارض کے لئے یہ ایک یکتائے روزگار دوا ہے جن کا تعلق آنتوں کے کیڑوں کے ساتھ ہو مثلاً بخار، معدہ اور آنتوں کی خرابیاں، مرگی، کزاز کی قسم کا تشنج اور اینٹھن، بے ہوشی، مریض لگاتار ناک کو کھجلاتا رہے۔ مبرز کے مقام پر کھجلی ہو۔ حالت خواب میں مریض دانت پیسے۔ پیشاب میں گاڑھا اور سفید مادہ تہ نشین ہو مزاج چڑچڑا اور ضدی ہو بھوک کی بے حد زیادتی۔ ان علامات کی موجودگی اس دوا کی طالب ہوتی ہے

مقدار خوراک :۔ مدرٹنکچر کا یا 1X طاقت کا ایک ایک قطرہ مرض کی شدت و خفت کو ملحوظ رکھتے ہوئے چھوٹے یا بڑے وقفوں سے دیں۔

سپرٹس گلینڈیم کیورکس Ⓣ — SPIRITUS GLAND QUERC

شراب نوشی کی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی بے جا خواہش ہو تو اس لت کو ختم کرنے کے لئے ایک نہایت قوی الاثر دوا ہے اور بے خطر طور پر اسے لمبے عرصہ تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ مدرٹنکچر کے دس قطرے چائے یا دودھ میں ملا کر دن میں دو مرتبہ نیز معاون دوا کے طور پر پیسی فلورا انکارناٹا Ⓣ کے دس دس قطرے دودھ یا چائے میں ملا کر دن میں ۲ بار۔

سپونجیا Ⓣ — SPONGIA

ڈاکٹر پرسی کا تجربہ ہے کہ ہر نوعیت کی جلدی بیماریاں اس دوا کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہیں۔

مقدار خوراک :- مدرٹنکچر کے دو دو قطرے دن میں ۳ بار۔

STRYCHNIA PHOS

سٹرکنیا فاس 3X'2X

فالج کے عارضہ میں یہ ایک نہایت مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔ ابتدائی درجہ میں 2X طاقت کے تین تین قطرے ایک ایک یا دو دو گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔ مزمن کیس ہو تو 3X طاقت میں یہ دوا تین مرتبہ یومیہ استعمال کروائیں۔

STROPHANTHUS

سٹروفنتھس Ⓣ

یہ دوا بھی جیسی قورا انکارنٹا اور سپرٹس گلینڈیم کیوکس Ⓣ کی طرح شراب خوری کی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی خواہش کو آہستہ آہستہ اور یقینی طور پر ختم کرتی ہے۔

مقدار خوراک :- مدرٹنکچر کے دس دس قطرے دن میں ۳ بار۔

STIGMATA

سٹگماٹا میڈس Ⓣ

ڈاکٹر ہاڈسن کا بیان ہے کہ پتہ کی پتھری کے اپنی جگہ سے سرکنے پر جو ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ اس کے لئے یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک :- مدرٹنکچر کے بیس بیس قطرے ہر دس پندرہ منٹ کے وقفہ سے استعمال کریں۔

SULPHUR

سلفر Ⓣ

ماہواری کی بندش خواہ کسی بھی نوعیت کی ہو یہ دوا اس کے لئے نہایت موثر ثابت ہوتی ہے جبکہ اس عارضہ کے ساتھ ساتھ عمومی اور مقامی جلن کی علامت بھی پائی جائے۔ ٹھنڈک پہنچانے سے جلن میں کمی ہو۔ مریض نہانے سے متنفر ہو۔ کھلی ہوا کی شدید خواہش

مقدار خوراک :- مدرٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۴ مرتبہ۔

SYMPHYTUM

سمفائٹم Ⓣ

جسم کے کسی حصہ میں چوٹ لگ جانے کے باعث کینسر ہو جائے یا پستانوں کا اور چھاتی کا کینسر ہو تو یہ دوا اس کے لئے بے حد موثر ہوتی ہے۔

مقدار خوراک :- مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے دن میں ۴ بار ۔

سمفوری کارپس ریسی موسا ① SYMPHORICARPUS RACE

حمل کے دوران خواتین کو جو صبح کے وقت متلی ہوتی ہے ۔ اس کے لئے نیز ان کی اذیت ناک قے کے لئے یہ ایک نہایت موثر اور خاص الخاص دوا ہے ۔

مقدار خوراک :- پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ مرتبہ ۔

سمی سی فیوگا ① CIMICIFUGA

سمی سی فیوگا ایسی مایوس العلاج خواتین کی مرادیں پوری کرنے والی دوا ہے ۔ جنہیں ہمیشہ مردہ بچے پیدا ہوتے ہوں ۔ حمل کے پانچویں مہینے سے اگر حاملہ کو اس مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے صرف ایک بار یومیہ استعمال کراتے رہیں تو اسے یقینی طور پر زندہ سلامت اور تندرست بچہ پیدا ہو گا ۔

اگر مستورات کی غیر طبعی علامات میں ماہواری زیادہ آنے کے باعث زیادتی ہو جائے تو پھر ہر ۳ گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک قطرہ یہ مدر ٹنکچر استعمال کریں ۔

سنڈان ڈکٹی لون ① دوب گھاس CYNDON DACT

جسم کے کسی بھی مخرج سے جریان خون ہو رہا ہو تو یہ اس کے لئے ایک نہایت اہم دوا ہے ۔ مثلاً پیشاب میں خون آئے ۔ کھانسنے پر پھیپھڑوں سے خون آئے ۔ رحم سے خون کا اخراج ہو ۔ استحاضہ کا مرض ہو یا خونی بواسیر ہو ۔

اس دوا کے پانچ پانچ قطرے تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیں اور ساتھ ہی یکے بعد دیگرے جیریٹیم میکولیٹم ① کے دس دس قطرے دن میں ۳ مرتبہ دیں ۔ افاقہ ہونے پر دونوں دوائیں 1X طاقت میں اوپر والے طریقہ سے باری باری تین تین مرتبہ دو قطرہ فی خوراک کے حساب سے دیں ۔

پیشاب رک گیا ہو یا پیشاب درد کے ساتھ آتا ہو تو بھی یہ دوا بے حد کارآمد ہے ۔

علاوہ بریں آتشک کے دوسرے درجہ میں بھی یہ دوا بہت مفید ہے اور آتشک میں اس دوا کے ساتھ ساتھ یکے بعد دیگرے کیلوٹروپس لیکٹم کا استعمال بھی ہونا چاہئے ۔ مزمن یعنی پرانی

پیچش کے علاج میں بھی یہ دوا بہت کامیاب ثابت ہوتی ہے جبکہ ساتھ ہی بخار نیز عمومی نوعیت کی یا مقامی قسم کی استسقائی کیفیت بھی ہو۔
مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا x ۱ طاقت کے دو دو قطرے شروع میں تین تین گھنٹے کے وقفہ سے اور افاقہ ہونے پر دن میں ۳ بار۔

سینگا ⓘ

یہ دوا خاص طور پر نظام تنفس پر اثر انداز ہوتی ہے۔ کھانسی خشک اور اذیت ناک ہو سانس لینے سے سرسراہٹ والی آواز پیدا ہو۔ سینہ میں گھٹن محسوس ہو اور دباؤ کا احساس ہو۔ بلغم کثرت سے جما ہوا ہو۔ ساتھ ہی تنگی تنفس ہو اور آواز بند ہو۔ علامات میں زیادتی لیٹنے سے یا چلنے پھرنے سے ہو۔ کمی سر کو جھکانے سے یا پسینہ آنے سے ہو۔ ان علامات و کیفیات کی موجودگی اس دوا کی طالب ہوتی ہے۔
مقدار خوراک :۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۴ مرتبہ۔

SOLIDAGO سولیڈاگو ورگا ⓘ

درد گردہ کے لئے یہ ایک نہایت کامیاب اور موثر دوا ہے۔ پیشاب اگر کیتھے ٹر کے بغیر نہ آتا ہو۔ پیشاب کے نیچے بہت سا مواد تہ نشین ہوتا ہو تو یہ دوا کارگر ہوتی ہے۔
مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۱۰ قطرے درد کی صورت میں ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے اور بعد ازاں دن میں ۳ بار۔

SOLANUM XANTHOCARPUM سولینم زینتھو کارپم ⓘ X ۱

آواز کی بندش ہو اور دوسری تمام ادویہ آواز کو کھولنے میں ناکام رہیں تو یہ دوا جادو کا سا اثر دکھاتی ہے۔
زکام، کھانسی، نمونیہ، برانکائٹس، خشک کھانسی جس کے ساتھ آواز کی بندش ہو نیز دمہ کے باعث سانس کی تکلیف ان جملہ کیفیات میں یہ دوا بہت موثر ہوتی ہے۔
اسی طرح حاد بخار کی کیفیت میں بھی یہ دوا بہت نافع ہے جبکہ بے حد شدید پیاس ہوتے آئے۔ کھانسی ہو۔ بھوک کا فقدان ہو اور پسلیوں میں درد ہو۔

پتہ کے اور آلات بول کے عوارض میں بھی یہ دوا بہت کارآمد ہے جیسے پیشاب کی رکاوٹ وغیرہ۔
مقدارِ خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا 1X طاقت کا ایک ایک قطرہ ہر ۳ گھنٹہ کے وقفے سے دیں۔

سیانوتھس امیریکانس ⓿ CEANOTHUS AMER

تلی یا جگر بڑھ جانے تو اس کے لئے سیانوتھس ایک مخصوص اور شہرہ آفاق دوا ہے۔ تلی یا جگر کے بڑھ جانے کی کوئی بھی وجہ ہو یہ دوا ہر صورت میں موثر اور کامیاب ثابت ہوتی ہے۔ تلی جتنی زیادہ بڑھ چکی ہو۔ سیانوتھس کا استعمال اتنا ہی زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ حاد اور مزمن دونوں قسم کے ورم طحال کے لئے نیز دائیں پہلو کی گہرائی میں ہونے والے درد کے لئے یہ دوا دوسری تمام ادویہ سے بڑھ چڑھ کر کامیاب ہوتی ہے۔
مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے دو تا پانچ قطرے دن میں تین مرتبہ دیں اور ساتھ ہی یکے بعد دیگرے کارڈودس ⓿ کے پانچ پانچ قطرے دیں۔
اگر تلی کے بڑھ جانے کا عارضہ کالا آزار کے باعث ہو تو سیانوتھس ⓿ کے استعمال کے ساتھ ساتھ یکے بعد دیگرے کالمیگھ ⓿ کے ۲ تا ۵ قطرے دن میں ۲ مرتبہ دیں۔
اگر تلی کا ورم ہو تو اندرونی طور پر سیانوتھس 1 کا ایک ایک قطرہ دن میں تین بار دیں۔ علاوہ بریں ایک حصہ مدر ٹنکچر اور ۹ حصے روغن زیتون ملا کر تیار شدہ مرکب تلی کے مقام پر خارجی طور پر بھی لگائیں۔

سیڈران 1X CEDRON

یہ دوا ایسے جملہ عوارض میں کارگر ہوتی ہے۔ جس کے دورے انتہائی باقاعدگی کے ساتھ ٹھیک مقررہ وقت پر آتے ہوں۔ خاص کر نوبتی بخاروں میں۔ یہ دوا ایسے ملیریا بخار میں بھی مستعمل و مفید ہے جو ساکن پانی سے گھرے ہوئے یا دلدلی قسم کے مقام پر بود و باش کی وجہ سے لاحق ہو۔ جس کا جاڑا لگنے کا دورہ عین وقتِ مقررہ پر آتا ہو۔ بخار کے ساتھ سردی لگنے اور لرزے کی علامات شامل ہوں۔ پسینہ یا تو بہت کم ہو یا بالکل نہ آئے۔ سر میں اجتماع

خون ہو۔ پاخانے خون والے یا خون کے بغیر آئیں۔

مقدار خوراک:۔ 1X طاقت کا ایک ایک قطرہ دن میں تین بار۔ اگر ملیریا بخار کے ساتھ خونی پیچش بھی ہو تو پھر سیڈران 1X کے ساتھ ساتھ یکے بعد دیگرے السٹونیا Ⓐ تین تین قطرے دن میں ۳ بار۔

SARRACENIA PURP

سیراسینیا Ⓐ

چیچک کے حاد درجہ میں جسم پر پڑنے والے چیچک کے داغ اس دوا کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے مدرٹنکچر کے تین تین قطرے دن میں ۳ بار دیں۔ اگر چیچک کے داغ پرانے ہوں تو پھر ویریولینیم CM کی ایک خوراک ایک ایک ماہ کے وقفہ سے استعمال کرنا اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

CEPHALENDRA INDICA

سیفالینڈرا انڈیکا Ⓐ 1X (کندوری)

پرانے ملیریا، پیچش اور جلدی بیماریوں کے لئے یہ ایک بہت مفید دوا ہے۔ یہ دوا ایسی پیچش کے لئے بے حد موثر ہے۔ جس میں آؤں اور خون کا اخراج ہو رہا ہو، ناف کے حصہ میں درد کے ساتھ سبز رنگ کے پاخانے آتے ہیں جب دیگر ادویہ ناکام ہو جائیں تو یہ دوا جادو کا سا اثر دکھاتی ہے۔

پرانے ملیریا میں بھی یہ دوا انتہائی کارآمد ہے۔ جس کے ساتھ ہتھیلیوں میں، تلوؤں میں چہرے اور آنکھوں میں شدید جلن ہوتی ہو۔ صفرا کی زیادتی کے باعث اگر ہتھیلیاں اور تلوے ناقابل برداشت حد تک جلتے ہوں۔ تو اس دوا کا استعمال بہت نافع ہوتا ہے۔ صفراوی درد سر اور سن سٹروک یعنی لُو لگنے کی صورت میں بھی یہ دوا مستقل و مفید ہے۔

مقدار خوراک:۔ مدرٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا 1X طاقت کے دو دو قطرے دن میں ۳ بار استعمال کریں۔

SECALE CORN

سیکیل کار Ⓐ

حیض کی بندش خواہ کسی بھی وجہ سے ہو۔ اس کے لیے سیکیل کار کا استعمال جادو کا سا اثر دکھاتا ہے جبکہ مریضہ بے حد کمزور ہو۔ شدید جلن کی علامات موجود ہوں۔ مریضہ سردا شیا

کی بہت زیادہ خواہش مند ہو۔ دوا استعمال کرنے سے پہلے یہ ضرور تحقیق کر لیں کہ مریضہ حاملہ تو نہیں ہے۔ اگر حمل کا پہلا، دوسرا یا تیسرا مہینہ ہوا اور غلطی سے یہ دوا استعمال ہو گئی تو اسقاط بھی ہو سکتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ مدر ٹنکچر کے دس قطرے دن میں ۳ بار اگر اس دوا کے غلط استعمال سے خدانخواستہ اسقاط ہو جائے تو پھر اسی دوا کی 200 طاقت کی صرف ایک خوراک استعمال کرنے سے رحم سے جریان خون ہونے کا میلان ختم ہو جاتا ہے۔

SINAPIS NIGRA سیلکس نائیگرا Ⓣ

مردوں کی جنسی قوت کو بڑھانے کے سلسلہ میں یہ دوا بے حد اہمیت کی حامل ہے۔ اس کے استعمال سے احتلام، جریان اور نامردی کا بہت جلد قلع قمع ہو جاتا ہے۔

عورتوں میں اگر ماہواری سے پہلے یا ماہواری کے دوران بیضۃ الرحم میں درد ہوتا ہو یا خواتین اعصابی عوارض اور لیکوریا میں مبتلا ہوں تو ان کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک:۔ مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے دن میں ۳ مرتبہ

SANTONINUM سینٹونائن IX

سینٹونائن IX کا استعمال آنتوں کے ہر قسم کے کیڑوں کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ۲ تا ۵ گرین سفوف تین تین گھنٹے کے وقفہ سے استعمال کریں۔

بعض معالجین اس دوا کے استعمال کا مندرجہ ذیل طریقہ زیادہ مناسب سمجھتے ہیں۔
دن کے دوران سینٹونائن IX دو دو گرین کی مقدار میں دن میں ۴ مرتبہ استعمال کروائیں رات کو چند قطرے کسٹرائل ایک اونس سرد پانی میں ملا کر پلائیں۔ ایک پندھواڑے تک ہر تیسرے روز دو یہ اسی طریقہ سے دہراتے رہیں اور پندرہ روز ختم ہونے پر ایک خوراک سائنا 200 کی دیں۔

SENECIO سینے شیو Ⓣ

ماہواری کی ہر قسم کی بے قاعدگیوں کے لئے یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ اگر سن

بلوغت کو پہنچنے پر لڑکیوں کو پہلی ماہواری میں زیادہ دیر ہو جائے تو اس دوا کا استعمال نہایت کارگر ہوتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۴ مرتبہ اور ساقط ہی کیے بعد دیگرے اشوکا ۱x کا ایک ایک قطرہ دن میں دو بار۔

PHYTOLACCA فائٹولیکا ⓐ

اس دوا کا اثر خاص طور پر حلق اور پستانوں کے غدودوں پر ہوتا ہے نیز کن پیڑوں کے ورم میں بھی یہ دوا بہت نافع ہے۔ پستانوں کی رسولیاں اس دوا کے استعمال سے ختم ہو جاتی ہیں۔

موٹاپے کے لئے بھی یہ دوا انتہائی مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لئے فائٹولیکا بیری کی ٹکیوں کا استعمال جادو کا سا اثر دکھاتا ہے۔

گلا بیٹھ جائے۔ آنکھ میں ناسور ہو جس کے باعث اندرونی کونے سے پیپ آتی رہے۔ آتشک کے مریض میں جوڑوں کے درد ہوں۔ سوزش گلو ہو ان جملہ کیفیات میں یہ دوا مستعمل اور مفید ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۳ تا ۱۰ قطرے پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار۔ گلے کی تکلیف کے لئے ایک گلاس پانی میں دس قطرے مدر ٹنکچر ملا کر تیار شدہ لوشن سے غرغرے کرنا بہت مفید ہوتا ہے۔ خارش کے لئے بھی اس کے لوشن کا خارجی استعمال نافع ہے۔

FRAXINUS AMER فریکسی نس امیریکانہ ⓘ

رحم اگر بڑھ گیا ہو تو آپریشن کی صورت کے بغیر اس دوا کا استعمال ہی رحم کو اصل حالت پر لے آتا ہے۔

علاوہ بریں رحم میں رسولیاں ہوں، ریشہ دار پیدائشیں ہوں، کمر میں اذیت ناک درد رہتا ہو۔ ان جملہ کیفیات میں بھی اس دوا کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ مدر ٹنکچر کے ۵ تا ۱۰ قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین یا چار مرتبہ۔

فلکس ماس ∅ FILIX MAS

آنتوں سے کدو دانے خارج کرنے کے سلسلہ میں یہ ایک شہرہ آفاق دوا ہے۔ اس کے استعمال کا بہترین وقت گرمیوں کا موسم ہوتا ہے۔ صبح کے وقت یہ مدر ٹنکچر ایک ڈرام استعمال کرنے سے دوپہر ہونے تک کیڑوں کا اخراج ہو جاتا ہے۔

کدو دانوں کی شکایت کے ساتھ ہی اگر درد قولنج کے دورے بھی پڑتے ہوں تو چند روز تک لگاتار یہ مدر ٹنکچر استعمال کروایا جائے تو ہفتہ عشرہ کے بعد پاخانہ کے ساتھ پوری طرح کدو دانوں کا اخراج ہو جاتا ہے اور درد قولنج سے بھی نجات ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک :- دس تا ساٹھ قطرے مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر صبح ناشتہ سے پہلے۔

فلوئیڈ کیری فولیئس ∅ FLUID CEREF

ورم گردہ ۔ ورم مثانہ نیز پراسٹیٹ گلینڈ (غدہ مذی) کے بڑھ جانے کی صورت میں یہ دوا نہایت موثر ثابت ہوتی ہے۔ برائٹس ڈیزیز ہو، گردوں کی خرابی کے باعث استسقاء ہو۔ غدہ مذی کا ورم ہو۔ ان جملہ عوارض میں یہ دوا بہت کار آمد ہوتی ہے۔ خاص کر سن رسیدہ افراد میں۔ یہ دوا پیشاب آور بھی ہے۔ مسکن بھی ہے اور دافع عفونت بھی ہے۔ شرکی اعصاب پر اس کا نہایت قوت بخش اثر ہوتا ہے اور ایسے ضعف باہ کے لئے یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ جو ضعف اعصاب کے باعث لاحق ہوا ہے۔

مقدار خوراک :- مدر ٹنکچر کے ۲۰ تا ۶۰ قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر ہر تین گھنٹہ بعد یا دن میں ۴ مرتبہ۔

فلوئیڈ کیلنڈولا ∅، 1X FLUID CALENDULA

یہ ایک نہایت اہم دافع عفونت دوا ہے اور ہر قسم کی گینگرینی اور عفونتی کیفیات میں استعمال ہو سکتی ہے۔ چیچک کا آخری درجہ ہو جب کہ عفونتی کیفیت کے باعث زندگی کم خطرے میں ہو تو یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک :- 1X طاقت میں دو دو قطرے تین تین گھنٹوں کے وقفہ سے دیں۔

اگر عفونتی اور تیزابی کیفیت ہو تو ساتھ ہی یکے بعد دیگرے ایکی نیشیا (1) کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار استعمال کروائیں۔

FERRUM PHOS فیرم فاس 2 x

فیرم فاس نظام دوران خون میں توازن کو برقرار رکھتا ہے اور جسمانی نظام کے ہر خلیہ اور ہر نسیج کو یکساں طور پر خون فراہم کرتا ہے چنانچہ خون کے ضائع ہونے سے یا کسی بیماری کے باعث اگر خون کی کمی کا عارضہ ہوگیا ہو تو یہ دوا بہت کارآمد ہوتی ہے۔ جسم کے کسی مخرج سے خون کا اخراج ہو رہا ہو۔ جسم پر کہیں چوٹ یا زخم آنے سے خون بہہ رہا ہو تو یہ دوا خون کے بہاؤ کو فوراً روکتی ہے۔

علاوہ بریں اجتماع خون اور خون کی زیادتی کی علامات ہوں نیز ان سے متعلقہ کوئی عوارض ہوں تو یہ دوا بہت کارآمد ہوتی ہے۔

اگر خون بہنے کی کیفیت ہو تو فیرم فاس 2 x پانچ پانچ گرین ہر دس پندرہ منٹ یا اس سے بھی کم وقفے سے استعمال کروائیں۔

اگر دانت نکلوانے سے خون کا بکثرت اخراج ہو رہا ہو تو پہلے گرم پانی سے کلیاں کریں۔ پھر ذرا سی روئی میں فیرم فاس 2 x دس گرین رکھ کر یہ روئی خون کے اخراج والی جگہ پر رکھ کر دانتوں سے دبائے رکھیں۔ پندرہ پندرہ منٹ کے وقفے سے یہی عمل کریں۔

اگر کٹ جانے سے یا چوٹ لگ جانے سے جسم کے کسی حصے سے خون بہہ رہا ہو تو مقام متاثرہ کو پانی سے صاف کریں اور پھر وہاں فیرم فاس 2 x پانچ تا دس گرین رکھ کر قدرے دباؤ ڈالیں۔ صرف ایک بار یہ عمل کرنا کافی ثابت ہوتا ہے۔

اگر کوئی ورید کٹ جائے یا پھٹ جائے تو وہاں بھی اوپر والے طریقہ سے فیرم فاس 2 x پانچ تا دس گرین رکھ کر ہلکا سا دباؤ ڈالیں نیز مقام متاثرہ سے ذرا اوپر اور ذرا نیچے کس کر بند بھی باندھ دیں۔ علاوہ بریں اندرونی طور پر بھی فیرم فاس 2 x پانچ پانچ گرین ہر دس پندرہ منٹ کے وقفے سے دیں۔

اگر جسم کے کسی مخرج سے جریان خون ہو رہا ہو تو بھی اوپر والی تدابیر پر عمل کریں۔ البتہ

اس کیفیت میں خارجی طور پر فیرم فاس کے استعمال کی ضرورت نہیں۔

عام حالات میں فیرم فاس x 2 کا استعمال دو دو گھنٹے کے وقفہ سے یا دن میں چار مرتبہ ہوتا ہے۔

FICUS IND — فیکس انڈیکا Q، 1X

حاد پیچش کا عارضہ ہو جس میں آؤں اور خون کا بکثرت اخراج ہو رہا ہو پہلے خون خارج ہو اور پھر درد اور مروڑ کے ساتھ پاخانے کا اخراج ہو جو مریض کو دوہرا ہونے پر مجبور کرے ان کیفیات میں یہ دوا بہت کارآمد ہوتی ہے۔

اگر تھوڑے تھوڑے وقفوں سے بار بار رحم سے چمکیلے سرخ رنگ کے خون کا اخراج ہوتا ہو اور یہ کیفیت بہت دنوں تک جاری رہے تو یہ دوا بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔

اگر کثرت کے ساتھ منی کے ضائع ہو جانے کے باعث جریان کا عارضہ ہو تو یہ دوا بہت موثر ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ دوا سوزاک، ذیابیطس، پیشاب میں خون کے اخراج اور پیشاب کرنے کے دوران جلن محسوس ہونے کے لئے بھی اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا 1x طاقت کے دو دو قطرے دن میں چار مرتبہ ایک اونس سرد پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

FICUS RELIG — فیکس ریلیجی اوسا Q، 1X

جریان خون کے لئے یہ دوا بے حد موثر ثابت ہوتی ہے۔ جسم کے کسی بھی مخرج سے چمکیلا سرخ رنگ کا خون خارج ہو رہا ہو مثلاً استحاضہ ارحم سے غیر طبعی سیلان خون، کثرت حیض، منہ کے راستے خون کا اخراج، پیشاب میں خون آئے، پھیپھڑوں سے خون آئے، آنتوں سے خون آئے، ماہواری کا خون اندام نہانی کی بجائے کسی دوسرے راستے سے اخراج پائے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا 1x طاقت کے دو دو قطرے مرض کی شدت و خفت کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہر دس پندرہ منٹ کے وقفہ سے یا دن میں چار مرتبہ استعمال کریں۔

FUCUS VES — فیوکس ویسی کولوسس ①

اس دوا میں آئیوڈین کی کافی بڑی مقدار پائی جاتی ہے اور یہ دوا موٹاپے کو کم کرنے کے سلسلہ میں بڑی شہرت کی حامل ہے۔ اس کے استعمال سے ہاضمہ تیز ہو جاتا ہے اور پیٹ کی دکھ میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک، مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں دو دو مرتبہ کافی عرصہ تک استعمال کرنے سے چربی میں خاطر خواہ کمی ہو جاتی ہے۔ اس دوا کے ساتھ ساتھ یکے بعد دیگرے بائیو کیمک دواؤں کا استعمال شفا یابی کی رفتار کو تیز کرتا ہے۔

COD LIVER OIL — کاڈلیور آئیل 1X

سوکھے کا مرض ہو حد سے زیادہ لاغری ہو نسیجوں کا ضیاع ہو رہا ہو تو کاڈلیور آئیل 1X کو پانچ پانچ گرین سفوف دن میں تین بار استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔ جگر کا فعل بے حد سست ہو جس کے نتیجے کے طور پر شکوری یعنی رتوندے کا عارضہ ہو جائے تو اس دوا کے استعمال کے ساتھ ساتھ یکے بعد دیگرے کارڈووس میریانس ① کے پانچ پانچ قطرے دن میں دو مرتبہ استعمال کرو دیں۔

اس دوا کی 1X طاقت بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ کاڈلیور آئیل کا ایک حصہ اور شوگر آف ملک کے نو حصے ملا کر خوب اچھی طرح کھرل کر لیا جائے۔

CARDUS MAR — کارڈووس میریانس ①

اس دوا کا خصوصی اثر جگر پر ہوتا ہے۔ زیادہ سرد مشروبات یا شراب کے کثرت استعمال سے اگر جگر میں اجتماع خون ہو جائے۔ جگر کا فعل بے حد سست ہو صفرا کا ترشح ناکافی ہو جس کے باعث یرقان کا عارضہ لاحق ہو جائے۔ قبض کی شکایت ہو اجابت مٹی کے رنگ کی ہو زبان گندی ہو تھکن، کاہلی اور ضعف کی علامات ہوں۔ ان جملہ کیفیات کے لئے یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ شراب خوری کے باعث اگر جگر سخت ہو گیا ہو اور اس وجہ سے دوسری متعدد شکایات لاحق ہو گئی ہوں مثلاً معدہ کی خرابیاں، خون کی قے، یرقان

پیشاب کا قلیل مقدار میں آنا، استسقاء وغیرہ تو یہ دوا جادو کا سا اثر دکھاتی ہے۔ جگر کا فعل سست ہو جگر سخت ہو گیا ہو پتہ کا درد، جگر کے حصہ میں درد کی کیفیت ہو تو ان تکالیف میں بھی یہ دوا مستقل مفید ہے۔ کسی بھی مرض میں اگر قبض کی شکایت بہت نمایاں طور پر موجود ہو تو پھر کسی دوسری مناسب دوا کے ساتھ ساتھ کارڈووس 1 کا بھی استعمال ہونا چاہیئے۔ یہ دوا جگر کے فعل میں چستی پیدا کرے گی اور قبض کو رفع کرنے کے ساتھ ساتھ اصل مرض کو بھی دور کریگی۔ کارڈووس کے پاخانے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اور نہایت سخت مٹی کی چھوٹی چھوٹی گانٹھوں کی صورت میں ہوتے ہیں جن میں صفرا کا رنگ نہیں ہوتا۔

پتہ کی پتھری کا عارضہ ہو تو ڈاکٹر امیر تو اس کے لئے چیلیڈونیم کے استعمال کی سفارش کرتا ہے اور ڈاکٹر برجر سکی کارڈووس 1 کے استعمال پر زور دیتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ کارڈووس کے مستقل استعمال سے پتہ کے دوروں کا خاتمہ ہو جاتا ہے نیز یہ دوا پتہ کی پتھریاں بننے کا بھی سد باب کرتی ہے لہذا اس کے استعمال سے پتہ کے دوروں سے مستقل طور پر نجات ہو جاتی ہے۔ بلاشبہ یہ دوا جگر کے بہت سے عوارض کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ یرقان جو پتہ کی پتھریوں کے باعث لاحق ہوا ہو وہ بھی اس دوا کے دائرہ اثر میں آتا ہے۔

اگر تلی بھی جگر کی نوعیت کے عوارض سے دوچار ہو تو کارڈووس کا استعمال اس کے لئے بھی شفا کا ضامن ہوتا ہے۔ ان دونوں اعضا کی بیماریاں بالعموم مشترکہ ہوتی ہیں۔ ایسے حالات میں کارڈووس 1 اور سیانوتھس امریکانہ 1 کا یکے بعد دیگرے استعمال بے حد نافع ہوتا ہے۔

اگر جگر ورم، اجتماع خون کا شکار ہو یا جگر سخت ہو چکا ہو تو اس بنا پر بواسیر کا عارضہ بھی ہو سکتا ہے چنانچہ ان کیفیات میں بھی کارڈووس کا استعمال بے حد مفید ہے۔ وریدیں پھولی ہوئی ہوں یا وریدوں کے زخم ہوں خواہ ان کیفیات کا تعلق جگر اور تلی کے عوارض کی پیچیدگیوں کے ساتھ ہو یا نہ ہو، ہر حالت میں کارڈووس کا استعمال شفا کا ضامن ہوتا ہے۔

برلن کے ڈاکٹر وِنڈل بینڈ کا بیان ہے کہ اس نے پھولی ہوئی وریدوں والے ۱۹۵ میں سے 145 کیس کارڈووس کے استعمال سے ہی درست کئے۔ مناسب یہ ہے کہ پھولی ہوئی وریدوں کے معالجہ میں کارڈووس کے ساتھ ساتھ معاون دواؤں کے طور پر ہیمامیلس، سلفر اور فلورک ایسڈ کا استعمال بھی کیا جائے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار۔ البتہ ہنگامی نوعیت کے کیس میں ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے یا اس سے بھی جلد جلد دوا کو دہرایا جاسکتا ہے۔

CORNUS

کارنس آلٹرنی فولیا Ⓣ

اگر برائیوں سے یا لٹی بھی جلد سے رطوبت رستی رہے تو ڈاکٹر نوزے کی سفارش کے مطابق اس کے سدباب کے لئے اس مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار دینا اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ یہ دوا مستقل شفا کی ضامن ہے۔

COLLINSONIA

کالن سونیا Ⓣ، 3X

خونی بواسیر کے لئے یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ مقعد میں بوجھل پن اور سختی محسوس ہو۔ بے چینی ہو نیز ان تکالیف کے ساتھ ساتھ دماغ اور سر کی بھی کئی ایک علامات وابستہ ہوں۔ دیرینہ قبض اور نفخ ہو۔ ان کیفیات کی موجودگی میں کالن سونیا بیحد موثر اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ صرف قبض کے لئے بھی مستعمل و مفید ہے۔

بواسیر کے دب جانے سے کوئی قلبی عارضہ لاحق ہوگیا ہو تو یہ دوا یقینی طور پر سودمند ہوتی ہے۔

دوران حمل قبض اور بواسیر کی علامات ہوں یا زمانہ حمل میں اندام نہانی میں خارش ہو اور خارش کے بعد شدید دکھن ہو تو اس دوا کا استعمال بہت نافع ثابت ہوتا ہے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے تیس تیس قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر یا 3 X طاقت کے دو دو قطرے دن میں ۳ بار۔

CAULOPHYLLUM

کالوفائلم Ⓣ، 1X (راج چمپا)

وضع حمل کے جھوٹے درد ہو رہے ہوں تو یہ دوا بے حد موثر ثابت ہوتی ہے۔ نیز مندرجہ

ذیل علامات میں کالوفائلم کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔

دردِ زہ کمزور اور ناکافی ہو۔ بچہ نیچے کی طرف نہ اتر رہا ہو۔ متعلقہ اعضا میں سختی اور اینٹھن ہو۔ درد ناکافی ہونے کے باعث مریضہ سخت اذیت میں ہو اور تھک کر چور ہو جائے رحم کے منہ کی تشنجی اینٹھن کے باعث وضع حمل میں دیر ہو رہی ہو۔ رحم کی گردن میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔ درد بہت خفیف قسم کے ہوں۔ دیر تک وضع حمل نہ ہونے کے باعث مریضہ نڈھال ہو جائے۔ پیاس لگے۔ بخار کی سی کیفیت ہو۔ لاحاصل قسم کے درد اٹھیں۔

ان کیفیات میں کالوفائلم ① کے پانچ پانچ قطرے ہر دس پندرہ منٹ کے وقفہ سے دیں۔ اگر رحم میں بچہ کا رخ درست نہ ہو تو پہلے ایک خوراک پلسا ٹیلا 200 کی دیں۔ اس سے بچے کا رخ درست ہو جائے گا۔ اس کے بعد اوپر والے طریقہ سے کالوفائلم ① استعمال کروائیں۔ اس کا جادو کا سا اثر ہو گا۔

اسقاطِ حمل کی صورت میں بھی کالوفائلم کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ رحم کی شدید کمزوری کے باعث مریضہ اسقاطِ حمل کی عادی ہو۔ اسقاطِ حمل کا اندیشہ ہو۔ تشنجی قسم کا درد جس کا دباؤ نیچے کی جانب ہو۔ اسقاطِ حمل کے بعد سیلانِ خون ہو تو ان کیفیات میں کالوفائلم ① کے پانچ پانچ قطرے اور ساتھ ہی یکے بعد دیگرے ٹریلیئم 3x دو دو قطرے ہر دس پندرہ منٹ کے وقفہ سے استعمال کروائیں۔

حیض کی بندش ہو یا ماہواری دقت کے ساتھ اور تشنجی درد کے ساتھ آتی ہو۔ حیض کم مقدار میں آئے تو آدھے آدھے گھنٹہ کے وقفہ سے کالوفائلم ① کے پانچ قطرے زینتھوزائلم ① کے پانچ قطرے اور ابروما ریڈکس ① کے پانچ قطرے باری باری استعمال کریں۔ افاقہ ہونے پر پوری شفایابی کے لئے تینوں دوائیں 1x طاقت میں روزانہ صرف ایک ایک مرتبہ استعمال کریں۔

اگر رحم الٹ گیا ہو یا اپنی جگہ سے ٹل گیا ہو اور اس کیفیت کا سبب تغذیہ کی خامی ہو۔ خواہ اس کے ساتھ مقامی نوعیت کا اجتماعِ خون ہو یا نہ ہو۔ ہر صورت میں 1x طاقت کے دو دو قطرے دن میں تین بار استعمال کریں۔ سنِ یاس کے مختلف عوارض کی صورت میں جب تناؤ بہت زیادہ ہو۔ بے چینی ہو۔ کوئی کام رغبت سے نہ کیا جا سکے۔ فکر و تشویش کی بھرمار ہو۔

تو یہ دوا 3x طاقت میں نافع ہوتی ہے۔ خواتین میں اگر ہتھیلیوں کی ہڈیوں نیز پیروں اور ہاتھوں کی دوسری چھوٹی ہڈیوں کے جوڑوں میں گٹھیا دی درد ہو یا وجع المفاصل کی کوئی دوسری کیفیت ہو تو کالوفائیلم 1x ایک ایک قطرہ چار مرتبہ یومیہ استعمال کرنا خاص طور پر نافع ہوتا ہے۔

KALMEGH

کالمیگھ ⓘ، 1x

کالا آزار، ملیریا اور نوبتی بخار جن کا دو دو مرتبہ دورہ پڑتا ہو۔ اس دوا کے دائرہ اثر میں آتے ہیں۔ سردی کا درجہ صبح کو آٹھ نو بجے یا دس بارہ بجے وقوع پذیر ہوتا ہے۔ کیفیات میں ادل بدل ہوتی رہے۔ سردی لگنے اور جلن کی کیفیت میں ادل بدل ہوتی رہے ٹھنڈک پہنچانے سے کبھی تو علامات میں کمی ہو اور کبھی ٹھنڈک ناگوار گذرے۔ مزمن ملیریا اور کالا آزار ہو یا بچوں میں جگر کے بڑھ جانے کی کیفیت ہو۔ آنکھیں زرد ہوں۔ زبان پر سفید تہہ ہو۔ قبض ہو۔ پاخانہ کم مقدار میں آئے اور سیاہ رنگ کا ہو۔ ہتھیلیوں اور تلووں میں جلن ہو۔ اس دوا کا خصوصی اثر جگر پر ہوتا ہے خاص کر بچوں میں۔ بچوں کا یرقان ہو۔ پیشاب کا رنگ زرد ہو۔ بچوں میں جگر کے عوارض، جگر کا بڑھ جانا، تلی کا بڑھ جانا اور ان میں درد ہو تو یہ دوا نافع ہوتی ہے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے دو تا پانچ قطرے یا 1x طاقت کا ایک ایک قطرہ دن میں ۴ مرتبہ۔

CONDURANGO

کانڈورنگو ⓘ

اگر ذرا سا بھی شبہ ہو جائے کہ معدہ میں کوئی ایسی رسولی موجود ہے۔ جس میں کینسر کی شکل اختیار کرنے کا میلان پایا جاتا ہو تو اس کا فوری طور پر سد باب کرنے کے لئے کانڈورنگو ⓘ کے پانچ پانچ قطرے تین مرتبہ یومیہ اور ہائیڈراسٹس ⓘ کے پانچ پانچ قطرے دن بھر میں دو بار استعمال کروائیں۔ یہ دوا مستقل شفا کی ضامن ہوتی ہے۔

KURCHI

کرچی (کڑا چھال)

ہر قسم کی حاد یا مزمن پیچش کے لئے یہ ایک نہایت موثر دوا ہے۔ اس دوا کا استعمال

انتہائی بے خطر دوا ہے۔ اگر دل کی کمزوری کی عضوی خرابیوں کے باعث یا نسبی اہتری سے متعلقہ تکلیفوں کے باعث دل کے فیل ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ ایک بہترین دوا ثابت ہوتی ہے یہ دوا نبض کی رفتار کو کم کرتی ہے اور اسے قوت بھی بخشتی ہے۔ تنفس میں سہولت پیدا کرتی ہے پیشاب کی مقدار کو بڑھاتی ہے اور استسقاء کے لئے نافع ہوتی ہے۔

درد قلب، اختلاج قلب، معدے کی تیزابی یا ہیجانی کیفیت سے سانس کے پھولنے کے لئے یہ ایک نہایت موثر دوا ہے۔ دل میں شدید قسم کا درد ہو جو بائیں بازو تک جاتا ہے۔ دل کے عوارض کی بنا پر ہونے والے جوڑوں کے درد کے لئے بھی یہ دوا مستعمل و مفید ہے۔ دل کی خرابیاں خواہ عضوی ہوں یا فعلی ہوں۔ دونوں صورتوں میں یہ دوا نافع ہوتی ہے اگر دل بڑھ گیا ہو یا پھیل گیا ہو نبض کی رفتار تیز ہو۔ نبض کی چال محسوس نہ ہو سکے۔ نبض بے قاعدہ ہو اور نبض میں چھوڑ چھوڑ کر چلے۔ ان جملہ کیفیات میں یہ دوا بے حد موثر ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک: ہنگامی کیفیات میں ہر دس پندرہ منٹ کے وقفہ سے اس مدرٹنکچر کے دس یا پندرہ قطرے ایک اونس ہلکے گرم پانی میں ملا کر دیں۔ عام حالات میں تین چار بار۔

کرسیوفینک ایسڈ ① CHRYSOPHANIC ACID

سر کی سکڑی یعنی بھوسی جھڑنے کے لئے نیز ہتھیلیوں کی کھال ادھڑنے کے لئے یہ ایک معرکتہ الآرا دوا ہے۔

مقدار خوراک: تین تین قطرے دن میں ۳ مرتبہ۔

کسٹرآئیل ① (ارنڈ کا تیل) CASTOR OIL

بچوں کو اگر قبض کا عارضہ ہو تو یہ دوا جادو کا سا اثر کرتی ہے۔

مقدار خوراک: کسٹرآئیل خالص صورت میں ایک ایک قطرہ تین مرتبہ دیں اور ایگل مارمیلوس ① بیس بیس قطرے دن میں دو بار دیں۔

اگر شدید قبض ہو جس سے کسی طرح چھٹکارہ نہ ہو رہا ہو اور قبض سے متعلقہ دوسرے عوارض نے بھی گھیر رکھا ہو تو پھر کسٹرآئیل خالص صورت میں پانچ قطرے ایک اونس سرد پانی میں ملا کر سوتے وقت استعمال کریں۔

اگر قبض کے باعث معدہ میں السر یعنی زخم ہو گیا ہو تو کسٹر آئیل کے پانچ پانچ قطرے روزانہ استعمال کرنے سے اس سے بھی بہت سے مریضوں کو نجات ہو چکی ہے۔

CHLORUM

کلوریلم 2 ×

بار بار چھپاکی کے دورے پڑتے ہوں تو اس دوا کے استعمال سے معجزنما اثر ہوتا ہے اور اس اذیت ناک مرض سے نجات ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک: 2 × طاقت کا سفوف دو دو گرین دن میں ۳ بار۔

CLERODENDRON INFORT

کلیروڈینڈران انفار چونٹیا ۞ ۱ × (رجانٹا)

بچوں کی آنتوں میں کیڑے ہوں، پاخانے جھاگدار، پانی کے سے پتلے دستوں کی صورت میں آتے ہوں۔ منہ سے رال بہتی ہو تو یہ دوا بہت موثر ہوتی ہے۔

مزمن یعنی پرانا قوتی بخار ہو، تلی اور جگر بڑھے ہوئے ہوں۔ شام کے وقت خفیف بخار رہتا ہو، بھوک بالکل نہ لگے۔ قبض اور بدہضمی ہو، متلی ہو اور منہ میں پانی بھر بھر آئے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا ۱ × طاقت کے دو دو قطرے دن میں تین مرتبہ۔

CLEMATIS

کلیمے ٹس ۞

پیشاب کی نالی میں عضوی تضیق یعنی سکڑاؤ کی کیفیت کا پیدا ہو جانا جس کے باعث وہاں درد بھی پیدا ہو جائے۔ اس کیفیت میں کلیمے ٹس ۞ کے تین تین قطرے تین تین گھنٹے کے وقفہ سے استعمال کروانے سے جادو کا سا اثر ہوتا ہے۔

اگر خصیوں کی یا ان کی تھیلی کی سوجن ہو تو اس کے لئے بھی یہ دوا مستقل مفید ہے۔

COCCUS CACTI

کوکس کیکٹائی ۞

کالی کھانسی اور اس کے باعث لاحق ہونے والے تشنج کے دوروں کے لئے یہ ایک خاص الخاص دوا ہے۔ احساس جیسے کوئی بال یا کوئی دھاگہ حلق میں موجود ہے۔ جس کے باعث وہاں گدگداہٹ اور بھر دم گھٹنے کے سے دوروں کے ساتھ کھانسی ہو۔ خاص کر سونے کے

بعد بیدار ہونے پر۔ بعد ازاں گاڑھا لیسدار بلغم خارج ہو۔ دل کی حالت بگڑتی جاتی ہو۔ دل میں ڈنک لگنے کا سا درد ہو۔ ساتھ ہی دل سے جمی ہوئی لوتھڑیوں والے خون کا اخراج ہو۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار ساتھ ہی معاون دوا کے طور پر لیکیسس ⓵ کے دس دس قطرے دن میں دو مرتبہ۔

کولسٹرینم 2X ، 1X

اس دوا کی مدد سے امریکہ کے ڈاکٹر سوآن نے پتہ کی پتھری کے باعث لاحق ہونے والے درد قولنج کے معالجات توقع سے بڑھ کر کامیابی کے ساتھ کئے ہیں۔ علاوہ بریں انگلینڈ کے ڈاکٹر برنیٹ نے بھی اس مرض کے مختلف درجوں والے متعدد مریضوں کا علاج اسی دوا سے سرانجام دیا ہے۔

مقدار خوراک: 1X طاقت کے پانچ قطرے یا پانچ گرین درد کے دورے کی حالت میں آدھے آدھے گھنٹے کے وقفے یا اس سے بھی جلد جلد دہرائیں۔ بعد ازاں مکمل صحت کے لئے 2X طاقت کا ایک گرین یا ایک قطرہ دن میں تین مرتبہ دیں۔

کوموکلیڈیا ⓵ COMOCLADIA

اگر جذام (کوڑھ) کے باعث یا پھلبہری (برص) کی وجہ سے جسم پر سفید داغ پڑ رہے ہوں تو اس دوا کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

مقدار خوراک: پانچ پانچ قطرے دن میں تین مرتبہ۔

کونوالیریا میجالس ⓵ CONVALLARIA

یہ دوا دل کے کواڑوں کے عوارض کے باعث پیدا شدہ قلبی بے قاعدگیوں کی اصلاح کرتی ہے۔ خاص کر جن کا تعلق نسیجی یعنی جسمانی بافتوں کی ابتری سے نہ ہو بلکہ فعلی خرابی جس کی بنیاد ہو۔ یہ دوا دل کو پرسکون کرتی ہے۔ دل کی حرکات میں باقاعدگی اور یکسانیت پیدا کرتی ہے نبض کی تیزی کو دور کرتی ہے۔ یہ دوا دل کے فعل کی سستی کے باعث پیدا شدہ استسقا کے لئے بھی بہت نافع ہے۔ دل کی دھڑکن (اختلاج قلب) دلکشی، پیشاب کی کمی، پیروں کی استسقائی سوجن جس کا باعث دوران خون کی خرابی ہو۔ ان جملہ کیفیات میں یہ دوا بہت موثر

ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ایک اونس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ اور ساتھ ہی معاون دوا کے طور پر کریٹے گس Ⓘ کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ مرتبہ۔

کیریکا پاپایا Ⓘ، 1X (ارنڈ خربوزہ) CARICA PAYAYA

بدہضمی ہو، جگر یا تلی بڑھی ہوئی ہو۔ ذرا سا بھی دودھ پی لینے سے جگر یا تلی میں درد شروع ہو جائے۔ آنکھوں کا سفید پردہ زرد ہو۔ زبان پر سفید تہہ جمی ہوئی ہو۔ ان جملہ کیفیات میں اس دوا کا استعمال معجزنما اثر دکھاتا ہے۔

مقدار خوراک: کیریکا 1X طاقت کا سفوف تین گرین غذا سے ایک گھنٹہ قبل اور ایک گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

علاوہ ازیں بدہضمی کو دور کرنے کے لئے کیریکا پاپایا تین تین بیج غذا سے آدھ گھنٹہ قبل اور آدھ گھنٹہ بعد استعمال کرنا بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔

کیسکارا امارگو Ⓘ CASCARA AMARGO

آتشک کا کوئی بھی درجہ ہو اور مرض کی کچھ بھی کیفیت ہو چکی ہو۔ یہ اس کے لئے ایک خاص الخاص دوا ثابت ہوتی ہے۔ یہ دوا خون کو صاف کرنے کے ساتھ ساتھ آتشک کے اثرات کو بھی پوری طرح رفع کرتی ہے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں دو بار اور ساتھ ہی کیمے بعد دیگرے ایکی نیشیا Ⓘ پانچ پانچ قطرے دن میں دو مرتبہ ایک اونس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دیں۔

کیفین 1X CAFFEIN

ایک حصہ کیفین اور ۹ حصے شوگر آف ملک ملا کر خوب کھرل کریں۔ اس طرح دوا کی 1X طاقت تیار ہو جائے گی۔ 1X طاقت میں کیفین دل کے لئے بڑی اعلیٰ درجہ کی محرک دوا ہے اگر بہت زیادہ کثرت کے ساتھ دست آنے کی بنا پر دل کے فیل ہو جانے کا خطرہ ہو تو دس دس پندرہ پندرہ منٹ کے وقفے سے ایک ایک گرین کی مقدار میں یہ دوا استعمال کرنا مریض کی

جان بچا سکتا ہے۔

CACTUS GRAND کیکٹس گرینڈی فلورس

اس دوا کو براہ راست دل پر اثر ہوتا ہے۔ احساس جیسے دل کے اردگرد کسی پٹی کی جکڑن ہے پھر اسی قسم کا احساس حلق، سینہ، مقعد، مثانہ، رحم اور اندام نہانی میں بھی ہو۔ اگر اس قسم کی علامات ہوں تو یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ ساتھ ہی اگر شدید نقاہت اور کمزوری ہو۔ اعصابی درد ہو۔ درد قلب ہو۔ دم گھٹتا ہو۔ ٹھنڈے پسینے آئیں۔ دھڑکن بڑھی ہوئی ہو۔ دلکشی ہو۔ نفخ ہو اور چکر آئیں۔ خون کا دباؤ گرا ہوا ہو تو اس دوا کا استعمال بے حد موثر ہوتا ہے۔

مقدار خوراک: پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار۔

CALOTROPIS کیلوٹروپس جائیگینٹا IX

اس دوا میں خون کو صاف کرنے کی بہت اعلیٰ درجہ کی خاصیت پائی جاتی ہے۔ آتشک کے مرض کا کوئی بھی درجہ ہو۔ کوڑھ جس کا اثر پیروں پر۔ ناخنوں کے اردگرد اور انگلیوں وغیرہ پر ہو رہا ہو ہر قسم کے گلے سڑے گینگرینی زخم و ناسور اور جذام کی کیفیات جن کے ساتھ شدید قسم کی ناقابل برداشت جلن ہو۔ غذا کی پوری نالی میں بھی بے حد جلن ہو۔ نیز دمہ جس کا بنیادی سبب آتشک کا وائرس یا پارہ کا غلط استعمال ہو۔ ان جملہ کیفیات میں اس دوا کی ۱ x طاقت کا ایک ایک قطرہ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں اور ساتھ ہی یکے بعد دیگرے ایکی نیشیا ۱ x تین تین قطرے دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔

اگر نزبتی بخار ملیریا یا کالا آزار کے باعث ہو اور ساتھ ہی تلی اور جگر بڑھے ہوئے ہوں۔ تو اس کے لیے بھی یہ دوا بے حد موثر ثابت ہوتی ہے۔

نوبتی بخار کی مخصوص علامات مندرجہ ذیل ہوتی ہیں۔

نوبتی بخار میں سردی لگنے کی علامت بے حد اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ سردی لگنے اور لرزے کی کیفیت پیروں کی طرف سے شروع ہوتی ہے اور ریڑھ کے ستون کے ساتھ یہ اوپر کی جانب چڑھتی ہے۔ سردی لگنے کی اس کیفیت میں آگ کی گرمی سے کمی ہوتی ہے لیکن حرکت کرنے

ے اس میں زیادتی ہوتی ہے۔ سر اور چہرے میں گرمی ہوتی ہے اور جسم میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ رخساروں پر گرمی کی جھلک اتنی محسوس ہو جیسے ان میں آگ کی جلن ہو۔ سردی لگنے کی کیفیت اور پسینہ کی حالت باری باری آئے چکر اور ہذیانی کیفیت بھی ساتھ ہی موجود ہو۔ ان کیفیات میں کیلو ٹروپس ۱x کے دو دو قطرے دن میں ۴ مرتبہ دیں۔

کیلوٹروپس لیکٹم 2x - 1x

یہ جملہ خصوصیات کے لحاظ سے کیلوٹروپس جائیگینٹا کی نسبت زیادہ موثر ہے اور اس کا عمل بھی فوری طور پر ہوتا ہے۔ علاوہ بریں قے کا آنا۔ پانی کے سے دست۔ دانت کا درد۔ تلی کا بڑھ جانا۔ مختلف جلدی عوارض وغیرہ کی کیفیات میں بھی یہ دوا بے حد موثر ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک: ۱x یا 2x طاقت کا ایک گرین یا ایک قطرہ دن میں ۳ بار۔

CALADIUM SEG کیلیڈیم سیگوینم Ø

اگر دمہ اور خارش کے عوارض باری باری لاحق ہوں۔ جلن دار دانے نکلیں۔ بلغم کا اخراج ہو جانے پر دمہ کو افاقہ ہو جائے۔ یہ دوا اجریان منی۔ احتلام اور نامردی کے لئے بہت موثر ہے۔ یہ تمباکو کی حد سے بڑھی ہوئی طلب کو کم کرتی ہے۔ اعضائے تناسل پر ناقابل برداشت کھجلی ہو تو یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے دو تا پانچ قطرے ایک اونس ابلے ہوئے پانی میں ملا کر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد اور سوتے وقت۔

کیمفر Ø

اچانک لاحق ہونے والی بہت سی تکالیف میں یہ دوا مستعمل ہے۔ یہ ایک محرک دوا ہے یہ دوا عام طور پر ایسی کیفیت میں مستعمل ہے جبکہ جسم ٹھنڈا ہو رہا ہو۔ پسینہ کثرت سے آ رہا ہو۔ نزع کا سا ضعف ہو۔ نبض بے حد کمزور ہو۔ علاوہ بریں قویٰ جواب دیتے چلے جائیں۔ اینٹھن ہو۔ شدید تشنج کے دورے پڑیں۔ چہرہ زرد ہو۔ اجتماع خون کے ساتھ سردی محسوس ہو۔ بچوں کا ہیضہ ہو۔ اچانک قے اور دستوں کی شکایت شروع ہو جائے۔ ایشیائی ہیضہ

جس کے ساتھ نزع کی سی کیفیت ہو۔ سن سٹروک ہو یعنی لو لگ جائے تو اس دوا کا استعمال بہت نافع ہوتا ہے۔ اگر جسم حد سے زیادہ سرد ہو رہا ہو تو اسے جسم پر ملنا بے حد مفید ہوتا ہے۔ بچوں میں اگر تشنج کے دورے پڑیں تو کیمفر سونگھانا بے حد مفید ہوتا ہے۔ ان کیفیات میں کیمفر Ø کے پانچ پانچ قطرے استعمال کرنا بے حد نافع ہے۔

جنسی طاقت کے لئے یہ دوا محرک ہے۔ علاوہ بریں یہ دوا ممسک بھی ثابت ہوتی ہے۔ اگر باقاعدہ یہ دوا استعمال ہو تو نامردی کو بھی دور کرتی ہے۔ مرض کی کمی بیشی کے مطابق اس مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ذراسی شوگر آف ملک پر ڈال کر ایک گھنٹے سے لے کر ایک منٹ تک کے وقفہ سے استعمال کروائیں۔ اگر زکام کا تازہ حملہ ہو تو کیمفر Ø کے پانچ قطرے صرف ایک بار ذراسی شوگر پر ڈال کر دیں۔ چیچک میں اگر نزع کا سا درجہ ہو تو کیمفر کو پورے بھروسے سے استعمال کریں۔ وجع المفاصل کا بخار ہو۔ درجہ حرارت 105 سے بھی بڑھ جائے۔ کسی بھی مرض میں نبض بے حد کمزور اور بے قاعدہ چلے۔ دل کے غلاف کی حاد سوزش ہو۔ پیشاب کی نالی میں تشنجی گھٹن ہو۔ پیشاب اچانک رک جائے۔ بے حد جلن اور اذیت محسوس ہو تو اس دوا کا استعمال بہت نافع ہے۔

ہسٹیریا کا دورہ ہو تو کیمفر سونگھانا بیحد مفید ہوتا ہے۔

کینابس انڈیکا Ø CANNABIS INDICA

ڈاکٹر کاؤ پرتھویٹ کا تجربہ ہے کہ آدھے سر کا درد خواہ دائیں طرف ہو یا بائیں طرف ہو، کینابس انڈیکا Ø تین تین قطرے دن میں تین مرتبہ دینا نہایت مفید ہوتا ہے۔

کینابس سٹائیوا Ø CANNABIS SATIVA

سوزاک کے حاد درجہ میں اگر مثانہ متورم ہو۔ پیپ پتلی ہو اور تھوڑی تھوڑی مقدار میں خارج ہو رہی ہو۔ شدید جلن اور درد محسوس ہو۔ مریض ٹانگیں چوڑی کر کے چلنے پر مجبور ہو تو یہ دوا مستعمل اور مفید ہوتی ہے۔

مقدار خوراک: کینابس سٹائیوا Ø کے پانچ پانچ قطرے دن میں تین بار استعمال کریں اور ساتھ ہی تھوجا 30 کی ایک خوراک یومیہ اور نیٹرم سلف 6 × دن میں دو مرتبہ

استعمال کریں۔

دمہ کی حالت میں اگر مریض صرف اس وقت آسانی سانس لے سکے جب کہ وہ کھڑا ہو تو یہ دوا اور بلاٹا اورینٹ ① پانچ پانچ قطرے دن میں دو دو مرتبہ یومیہ باری باری استعمال کریں۔

CANTHARIS ① کینتھریس

عورتوں اور مردوں دونوں کے اعضائے تناسل کے لئے یہ ایک محرک اور مہیج دوا ہے اس مقصد کے لئے مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد اس کا استعمال بند کر دیں۔ لمبے عرصے تک استعمال کرنے سے یہ دوا نامردمی پیدا کرنے کا موجب بنتی ہے۔

CUBEBA ① کیوبیبا

سوزاک کے پہلے یعنی ورمی درجہ میں اگر یہ دوا استعمال ہو تو مریض کو مستقل طور پر شفا سے ہمکنار کرتی ہے جب کہ گاڑھی زرد رنگ کی پیپ خارج ہو رہی ہو پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن ہو۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر پانچ پانچ قطرے دن میں تین بار اور ساتھ ہی یکے بعد دیگرے دلیسی کیریا کیمونس ① پانچ پانچ قطرے دن میں دو بار ایک اونس ٹھنڈے پانی میں ملا کر دیں۔

GRINDELIA ① گرنڈیلیا

سانس کی نالیوں کی خرابی کے باعث مزمن یعنی پرانا دمہ ہو یا سانس کی نالیوں سے متعلقہ مزمن تشنجی کھانسی ہو۔ کثرت کے ساتھ لیسدار بلغم آئے اور بلغم کا اخراج ہو جانے پر مریض کو سکون ہو۔ حالت خواب میں مریض کا دم گھٹے جس کے باعث وہ چونک کر بیدار ہو جائے اور منہ پھاڑ پھاڑ کر سانس لینا چاہے۔ ان کیفیات میں یہ دوا مستعمل و مفید ہے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر پانچ پانچ قطرے دورے کے دوران ہر پندرہ منٹ کے وقفے سے اور عام حالات میں دن میں تین بار۔

GLONINE 3X-2X گلونائن

مندرجہ ذیل کیفیات میں یہ دوا بے حد کار آمد ہے۔

۱:۔ سورج کی تمازت میں مسلسل طویل عرصہ تک رہنے کے باعث اگر جنون کا عارضہ لاحق ہو جائے۔ مریض خدائی دعوے کرنے لگے۔ (ایلین)

۲:۔ دردِ قلب ہو، دل زور زور سے دھڑکے اور پھڑکتا ہوا محسوس ہو جیسے پھٹ پڑے گا۔ سانس بہت مشکل سے آئے۔ سینہ کھلا ہوا محسوس ہو۔ درد کی لہریں آگے دور دور تک حتیٰ کہ بازوؤں تک جائیں۔ بازوؤں میں ضعف کی کیفیت ہو (ایلین)

۳:۔ سر کی طرف دورانِ خون بہت بڑھا ہوا جس کے بعد بعض اوقات سکتہ کا دورہ بھی پڑ جاتا ہو۔ یا پھر دماغ کے نرم پڑ جانے یا دماغ میں رسولی ہونے کی کیفیت ہو تو یہ دوا بہت موثر ہوتی ہے۔

۴:۔ اگر سکتہ کا اندیشہ ہو یا سکتہ کا دورہ پڑ چکا ہو اور نہایت شدید قسم کا دباؤ جاری رہے تو اس دوا پر غور کریں (کینٹ)

۵:۔ سن سٹروک (لو لگنا) کے لئے یہ ایک بہت بیش بہا دوا ہے اور بہت جلد اپنا اثر دکھاتی ہے۔ (رچرڈ ہیوز اور ایلن)

۶:۔ پرسوتی تشنج کی کیفیات جس کا باعث اجتماعِ خون ہو اور جس میں سر کی طرف خون کا بہت غلبہ ہو گیا ہو اور پیشاب میں البیومن کا اخراج بھی ہو رہا ہو۔ (فیرنگٹن)

۷:۔ نبض کی ضربوں کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر دماغ میں جھٹکے لگیں۔

۸:۔ دماغ میں اجتماعِ خون یا سر اور قلب میں باری باری اجتماعِ خون ہو۔ دماغ بہت بڑا محسوس ہو۔ دماغ میں بھراؤ محسوس ہو جیسے پھٹ پڑے گا۔ خون اوپر کی جانب چڑھتا ہوا محسوس ہو۔ سر جھٹکا لگنے پر یا ہر قدم اٹھانے پر ساتھ ہی دماغ میں تپکن ہو۔

۹:۔ ماہواری آنے میں دیر ہو جانے کے باعث یا حیض کے دب جانے کی وجہ سے دماغ میں شدید قسم کا اجتماعِ خون ہو۔ حیض آنے کی بجائے دردِ سر شروع ہو جائے اور ساتھ ہی چہرے پر دہکتی ہوئی سرخی ہو۔

۱۰:۔ گلونائن 2x یا 3x کے دس قطرے چار اونس پانی میں ملائیں اور اس میں سے ایک ایک چھوٹا چمچہ مرض کی شدت و خفت کے لحاظ سے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے یا دن میں ۴ مرتبہ استعمال کریں۔

GUAIACUM ① گوائیکم

جسم کے دائیں حصہ میں گٹھیا کی تکلیف ہو۔ بازو جوڑوں کے پرانے درد میں مبتلا ہوں یا مریض کو پرانا درد ہو۔ یہ کیفیت خاص کر پارہ کے غلط استعمال کے باعث یا آتشک کے سبب سے ہوں۔

اس دوا کا استعمال آتشک کے دوسرے درجہ میں ہوتا ہے جب کہ جسم کے متاثرہ حصوں میں سکڑاؤ پیدا ہو گیا ہو۔ بازو اور ٹانگیں بے حس ہوں۔ سکڑاؤ اور کھنچاؤ کے باعث بازو اور ٹانگیں حرکت کرنے کے قابل نہ ہوں۔ حلق کی خشکی اور اینٹھن کے لئے بھی یہ دوا بہت نافع ہے۔ [illegible] کا قول ہے کہ یہ دوا حلق کے ضعف (لوزتین) اور گیسوی سوزش کے لئے حلق کے گٹھیاوی ورم کے لئے تیز ورم لوزتین کے لئے خاص طور پر مفید ہے جب کہ حلق میں شدید قسم کی جلن بھی موجود ہو۔ دق اور سل میں اگر نہایت بدبودار بلغم کا اخراج ہو رہا ہو تو اس کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید بیان کی جاتی ہے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر یا 1x طاقت کے دو قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں دو مرتبہ۔

GOSSYPIUM ① گوسی پیئم

ماہواری اگر بہت دیر سے آئے اور ساتھ ہی درد کمر ہو اور پیڑو میں نیچے کی طرف دباؤ پڑنے کی علامات موجود ہوں تو یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ حیض کی بندش ہو تو یہ دوا اسے جاری کرنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ یہ دوا دینے سے پہلے اس امر کی خوب چھان بین کر لیں کہ مریضہ حاملہ نہ ہو۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ تا سات قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر دن میں تین یا چار مرتبہ۔

GALIUM ACID ① گیلیئم اپیرین

کینسر کے عارضہ میں یہ دوا بے حد کارآمد ہے۔ مدر ٹنکچر کے 30 تا 60 قطرے دودھ میں

ماکروں میں چار مرتبہ استعمال کروائیں۔ اس کے معجز نما اثرات پر آپ حیران ہو جائیں گے۔

LAUROCERASUS

لاروسیراسس 1x

سکتہ کا اچانک حملہ ہونے پر لاروسیراسس 1x کے دو دو قطرے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ اس دوا کا استعمال مرض کو بڑھنے نہیں دیتا اور بڑی سرعت سے مریض کو شفا سے ہمکنار کرتا ہے۔

LATHYRUS

لتھائرس سٹائیوس Ⓠ، 1x

یہ دوا بیری بیری کے مرض نیز ٹانگوں کے فالج اور استسقا کے لئے نہایت موثر ہے مریض اپنی ٹانگوں کو اپنے صحیح مقام پر نہیں رکھ سکتا۔ ٹانگوں اور ان کے عقبی پٹھوں کی لاغری کے باعث دونوں گھٹنے آپس میں ٹکراتے رہتے ہیں۔ پاؤں دیر تک لٹکائے رکھنے سے سوج جاتے ہیں اور نیلے پڑ جاتے ہیں۔ تشنج اور اینٹھن کے باعث پیروں کی ایڑیاں اور پنجے زمین سے اٹھائے نہیں جا سکتے۔

مریض ہر وقت اونگھتا رہے اور جمائیاں لیتا رہے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا 1x کے دو دو قطرے دن میں ۳ بار۔

LOBELIA INF

لوبیلیا انفلاٹا Ⓠ، 1x

حاملہ کی قے کے لئے یہ ایک مایہ ناز دوا ہے۔ مریضہ کو شدید متلی ہو۔ صبح کے وقت طبیعت زیادہ خراب ہو۔ چہرے پر ٹھنڈا پسینہ آئے۔ قے آنے کی پرانی شکایت جس میں بلغم کثرت سے خارج ہو۔ قے کے بعد شدید ضعف کی حالت ہو۔

دردِ سر جس کے ساتھ متلی اور قے ہو نیز مریض بے حد سست رہے۔ تمباکو چبانے یا پینے کے بعد علامات میں زیادتی ہو نیز بعد دوپہر بھی تکالیف میں اضافہ ہوتا ہو۔

ذرا سا بھی زکام لگ جانے سے دمکشی کی کیفیت ہو جاتی ہو۔ دمہ کی حالت میں جیسے ہی درد کم ہو سانس کی رفتار تیز ہو جائے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا 1x طاقت کا ایک ایک قطرہ دن میں ۳ بار۔

لوفا اماراً یا فوٹیڈا Ø، 1X

نوبتی بخاروں میں یہ ایک نہایت موثر دوا ہے جب کہ صبح کے وقت سردی لگتی ہو، پیاس
درد سر، قے اور دست نیز تلی اور جگر میں درد کی علامات بھی شامل ہوں۔
اپیکاک کا استعمال اگر ناکام رہے تو اس دوا کے استعمال سے قے اور دستوں پر فوراً
قابو پایا جا سکتا ہے۔
مقدار خوراک، نوبتی بخار میں مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں تین مرتبہ دستوں اور
قے کی صورت میں ہر اجابت کے بعد 1X طاقت کی ایک خوراک

LUFFA BINDAL

لوفا بندال Ø، 1X (ریٹھا)

اس دوا کا خاص اثر جگر اور تلی پر ہوتا ہے۔ تلی کے مختلف عوارض ہوں مثلاً تلی کا ورم
جگر اور تلی کا بڑھ جانا تو یہ دوا سیانوتھس سے بڑھ کر موثر ثابت ہوتی ہے۔ مدر ٹنکچر کے پانچ تا
دس قطرے دن میں دو بار اور ساتھ ہی سیانوتھس Ø کے پانچ پانچ قطرے دن میں دو مرتبہ
پتہ کی پتھری اور دیگر صفراوی تکالیف میں بھی یہ دوا بہت کارآمد ہے۔ اس مقصد کے لئے
ٹنکچر پانچ پانچ قطرے ۳ مرتبہ یومیہ دیں اور ساتھ ہی کارڈوس Ø پانچ پانچ قطرے دن میں
دو بار دیں۔
بواسیر میں یہ خارجی طور پر بھی مستعمل ہے۔ اس مقصد کے لئے یہ مدر ٹنکچر ایک حصہ اور
روغن زیتون ایک حصہ ملا کر تیار شدہ مرکب مسوں پر لگائیں۔

مانکا 1X - 2X

اگر خون یا رطوبات زندگی بہت زیادہ ضائع ہو جانے کے باعث کمزوری لاحق ہو گئی ہو
ضعف اعصاب ہو، نامردی ہو، تپ دق ہو، ذیابیطس اور پرانے بخار ہوں تو یہ دوا بے حد موثر
ثابت ہوتی ہے۔
مقدار خوراک: 1X یا 2X کا ایک ایک قطرہ دن میں ۳ بار۔

ملیریا آفیسی نالس 1X

ملیریا کے نوبتی بخار کا درجہ حرارت اگر بہت زیادہ بڑھ گیا ہو تو اسے گھٹانے کے سلس
میں یہ دوا بہت موثر ہے۔ 1X طاقت میں اس دوا کے دو دو قطرے ہر آدھے گھنٹے بعد یا ۲

سے بھی کم وقفہ سے دیں تو ٹمپریچر نہایت بے ضرر طور پر بہت جلد نارمل ہو جائے گا۔

ملیریا کو اگر کونین کے استعمال سے دبا دیا گیا ہو تو اس کے لئے یہ بے حد مفید ہے۔ یہ کونین کے غلط استعمال کے اثرات کو دور کرتی ہے اور دبا ہوا تو بتی بخار (خاص کر دلدلی مقامات والا) اپنی اصل صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور اس کے بعد مریض شفا سے ہمکنار ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 1X طاقت کے دو دو قطرے دن میں چار بار اور بعد ازاں 1M طاقت کی ایک خوراک دیں۔

MILLEFOLIUM
ملی فولیم Ⓣ

جسم کے کسی بھی حصہ سے خون کا اخراج ہوتا ہو۔ چمکیلے سرخ رنگ کا خون کثرت سے خارج ہو تو اسے روکنے کے لئے یہ ایک نہایت معرکتہ الآرا دوا ہے۔

نکسیر کے لئے بھی یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک: پانچ تا دس قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار۔

MOMORDICA BAL
ممورڈیکا چیرنشیا Ⓣ، 1X

چیچک یا خسرہ کے دانے پورے طور پر ظاہر نہ ہونے کے باعث بخار بہت تیز ہو تو یہ دوا دانوں کو پورے طور پر ظاہر کرتی اور مریض کو شفا سے ہمکنار کرتی ہے۔

مریض کی آنکھوں اور ناک سے پانی بہتا ہو اور ساتھ ہی کھانسی اور متلی ہو نیز قبض یا دستوں کی شکایت ہو۔

مقدار خوراک: قبض کی صورت میں مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے چار چار گھنٹہ بعد اور اگر دست آ رہے ہوں تو 1X طاقت کے دو دو قطرے دن میں ۴ بار۔

MANCINELLA
منسی نیلا Ⓣ

یہ دوا جلد اور حلق کے عوارض میں مستعمل ہے۔ جلد بہت سرخ ہو جائے۔ اس پر چھوٹے چھوٹے دانے نکلیں اور ان میں زرد رنگ کا نہایت خراشدار مادہ جمع رہے جو ہر دوسرے دن پھوٹ کر بہہ جائے۔ یہ دانے عام طور پر پاؤں کے تلوؤں میں نکلیں۔

خناق اور سرخ بخار کے بعد حلق کی تکلیف ہوں۔ حلق کا کوا بڑھ جائے۔ لوزتین سوج جائیں

ان میں پیپ پڑ جائے حلق کی سوزش سے گلے میں گھٹن محسوس ہو۔ ان جملہ کیفیات میں یہ دوا بے حد موثر ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک: ایک تا دو قطرے مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر دن میں تین بار۔

MULLEIN OIL
مولین آئیل ⓠ

پیشاب اگر بلا ارادہ اور غیر اختیاری طور پر خارج ہو۔ رات کو سوتے وقت پیشاب نکل جائے یا پیشاب کے قطرے لگاتار ٹپکتے رہیں نیز پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی رہے تو اس دوا کا اندرونی استعمال بہت نافع ہوتا ہے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے دو دو قطرے دن میں ۳ بار۔

MENISPERNUM
مینی سپرمم 1x

رحم سے چمکیلے سرخ رنگ کے خون کا مسلسل اخراج جو کسی طرح نہ رکے خون کے لوتھڑے خارج ہوں۔ اجابت ہونے سے یا حرکت کرنے سے سیلان خون میں زیادتی ہو۔

کثرت حیض یا استحاضہ (رحم سے بے وقت جریان خون) چمکیلا سرخ خون خارج ہو۔

مقدار خوراک: 1x طاقت کے دو دو قطرے ایک ایک گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔ افاقہ ہونے پر دن میں ۳ بار دیں۔

NYCTANTHES
نِک ٹنتھس ⓠ، 1x

یہ دوا ایسے صفراوی بخاروں میں بے حد موثر ثابت ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ صفراوی تے اور دستوں کی شکایت شامل ہو یا قبض ہو۔ سردی لگنے سے پہلے پیاس ہو جو کسی طرح نہ بجھے۔ کوئی شے پینے کے فوراً بعد تے ہو جائے۔ بخار کے تمام درجوں میں متلی ہو۔ زبان پر موٹی سفید یا زرد تہہ ہو۔

قبض کے ساتھ زبان پر موٹی سفید تہہ کا ہونا یا پھر صفراوی دستوں کے ساتھ زبان پر موٹی زرد رنگ کی تہہ کا ہونا اس دوا کی مخصوص علامات ہیں۔

جگر میں درد ہو، دباؤ ڈالنے سے جگر کے حصہ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد ہو۔

پیشاب گہرے سرخ رنگ کا آئے۔

مقدار خوراک: 1X طاقت کا ایک ایک قطرہ دن میں ۴ مرتبہ۔

نکس جگلنس Ø، 1X

تپ دق میں اگر مندرجہ ذیل علامات موجود ہوں تو یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے
کھانسی ہو، آواز کی بندش ہو، سینہ میں ابھار ہو، پیٹ پھولا ہوا اور سخت ہو۔ دست
آئیں، بدہضمی ہو، بغل اور اس کے آس پاس غدودوں کی سوجن جن میں کہ پیپ بھی پڑ جائے۔
سن بلوغت کو پہنچنے والی نوجوان لڑکیوں کو جو کیل نکلتے ہیں، یہ دوا ان کے لئے اکسیر کا درجہ
رکھتی ہے۔

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر یا 1X طاقت میں دو دو قطرے دن میں ۴ مرتبہ

NUX VOMICA

نکس وامیکا Ø، 1X

اگر نمونیہ یعنی کروپ کا ابتدائی درجہ ہو تو نکس وامیکا Ø یا 1X کے دو دو قطرے
چار مرتبہ یومیہ استعمال کرنے سے مرض بڑھنے نہیں پاتا اور مریض رو بصحت بھی ہو جاتا ہے۔

NUPHAR LUT

نیوفر لیوٹم 1X

منی اور اعصاب سے متعلقہ جملہ قسم کے عوارض کے لئے یہ ایک یکتائے روزگار اور
حیرت انگیز دوا ہے۔ مثلاً احتلام، سرعت انزال، نامردی، جنسی اعضا کی سستی اور ڈھیلا
پن، منی کا پتلا پڑ جانا اور ان جملہ عوارض کی بنا پر اعصابی کمزوری کا ہونا۔

مقدار خوراک: 1X طاقت کے دو دو قطرے دن میں ۴ مرتبہ۔

VIBURNUM OP

وائبرنم اوپولس Ø

ماہواری تشنجی درد اور وقت کے ساتھ آئے۔ حاملہ کی ٹانگوں میں درد ہو۔ وضع حمل کے
سے جھوٹے درد، وضع حمل کے بعد درد۔

اگر اکثر اسقاط حمل ہو جاتا ہو یا بچہ وقت سے پہلے پیدا ہو جاتا ہو تو اس دوا کا استعمال
مفید ثابت ہوتا ہے۔

ماہواری کے بعد اگر لیکوریا کی شکایت ہو جاتی ہو یا رحم میں شدید درد ہوتا ہو تو یہ دوا

مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے ہر آدھے گھنٹے کے بعد اور افاقہ ہونے
پر پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار

وائبرنم پرونی فولیئم Ø

یہ دوا خاص طور پر رحم پر اثر انداز ہوتی ہے اور رحم سے جریان خون ہونے نیز ماہواری
درد اور تکلیف کے ساتھ آنے کے لئے بیحد مفید ہے۔ حاملہ کی صبح کی متلی اور قے کے لئے بھی یہ
دوا بہت نافع ہے۔ دردِ زہ اگر بہت زیادہ شدید ہو تو اس دوا کے استعمال سے اس کی شدت
کم ہو جاتی ہے اور درد قابل برداشت ہو جاتا ہے۔ وضع حمل کے بعد ہونے والے اخراج خون
کے لئے بھی یہ دوا بہت کار آمد ہے۔ اگر خواتین کو اکثر اسقاط حمل ہو جاتا ہو تو یہ دوا بہت نافع
ہوتی ہے۔ اگر کسی تیز قسم کی زہریلی دوا کے استعمال سے اسقاط حمل کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہو
تو اس دوا کا استعمال مذکورہ زہریلی دوا کے اثر کو بھی زائل کرتا ہے اور اسقاط حمل کے خطرے
کو بھی دور کرتا ہے۔ بانجھ عورتوں میں یہ دوا استقرار حمل کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔

مقدار خوراک: ہنگامی حالات میں مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے ایک ایک گھنٹے کے وقفہ
سے دیں اور عام حالات میں پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار دیں۔

VISCUM ALB — وسکم البم Ø

سوزاک کے اثر سے لاحق ہونے والی گٹھیا کی تکالیف نیز غدودوں کے عوارض کے لئے
یہ دوا بے حد موثر ثابت ہوتی ہے۔ خاص کر مستورات میں۔

مقدار خوراک: پانچ پانچ قطرے مدر ٹنکچر دن میں ۳ بار۔

VESICARIA COMM — ویسی کیریا کمیونس Ø

سوزاک خواہ نیا ہو یا پرانا یا قرحہ ہو، ہر حالت میں یہ دوا خاص طور پر مفید ہوتی ہے۔
یہ مرض کو بڑھنے سے بھی روکتی ہے اور جسمانی نظام سے مرض کے وائرس کو مستقل طور پر
دور کرتی ہے۔

سوزاک کے باعث ہونے والے مثانہ اور پیشاب کی نالی کے ورم کو بھی یہ دوا رفع کرتی ہے اور مثانہ میں پتھریاں بننے کا سد باب کرتی ہے۔
گردہ کے درد کو بھی یہ دوا فوری طور پر رفع کرتی ہے۔ پتھریوں کا خاتمہ کرتی ہے اور پتھریاں بننے کے میلان کو مستقل طور پر ختم کرتی ہے۔
یہ دوا لیکوریا کے سیلان کا سد باب کرتی ہے۔ تپ دق یا سوزاک کے باعث اگر پیشاب کی نالی میں پیپ پڑنے کی ابتدا ہو چکی ہو تو یہ دوا اس پر قابو پاتی ہے۔
یہ دوا گردوں کے ورم کو دور کرتی ہے۔ پیشاب کی مقدار کو بڑھاتی ہے اور گردوں کی خرابی کے باعث لاحق ہونے والے استسقا کے لئے بھی مفید ہے۔
اگر کسی بھی وجہ سے پیشاب دب گیا ہو یا رک گیا ہو تو یہ دوا اسے جاری کرتی ہے۔
مقدار خوراک: ہنگامی حالات میں مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں اور عام حالات میں پانچ پانچ قطرے تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

ویکسی نم مرٹائلس ① VACCININUM

اگر پیچش کے باعث آنتوں کی تکلیف کا گینگرینی درجہ شروع ہو گیا ہو تو یہ دوا بے حد مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ یہ دوا نہ صرف اس خطرناک صورت حال پر قابو پا لیتی ہے۔ بلکہ مریض کو پورے طور پر شفایاب کرنے کی بھی ضامن ہے۔
مقدار خوراک: دس دس قطرے دن میں تین بار۔

ویلیریانہ ① VALERIANA

اگر اعصابی خرابیوں کے باعث یا ہسٹیریا کی وجہ سے سبز یرقان کا عارضہ ہو تو یہ بیحد مفید ثابت ہوتی ہے۔
مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار کافی عرصہ تک استعمال کروائیں۔

ہائپیریکم ① HYPERICUM

چوٹ وغیرہ سے اعصاب کچلے گئے ہوں۔ ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ آئی ہو جھٹکا لگنے یا کسی شے سے ٹکرا جانے کے باعث ہونے والی تکالیف۔ ریڑھ کی سوزشی کیفیات، کسی زخم

شے کے چبھنے سے ہونے والا زخم، گوشت پوست کے چرنے سے ہونے والا زخم، بندوق
کی گولی سے پیدا شدہ زخم، اس نوعیت کی جملہ شکایات میں یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔
اگر کسی بڑے عمل جراحی کے بعد خاص کر کسی عضو کو کاٹ کر الگ کر دینے کے بعد درد ہو یا
جراحی عمل کے بعد عارضی طور پر یا مستقل طور پر تیس بیٹھنے کی یعنی جوڑوں کے اینٹھ کر جڑ
جانے کی شکایت ہو گئی ہو تو اس دوا کا استعمال بہت نافع ہوتا ہے۔

ریڑھ کی ہڈی کے بل گرنے کے باعث اگر مریض کام کاج کے قابل نہ رہے اور آگے کی طرف
جھک کے چلے، متاثرہ اعضا میں شدید درد ہو، ریڑھ کے ستون کے متاثر ہونے کے باعث مریض
چلنے پھرنے کے نقاہت محسوس ہو، بازو اور ٹانگیں کانپتی ہوں، بازوؤں، ٹانگوں، ہاتھوں اور
پیروں میں بے حسی اور سنسناہٹ ہو تو یہ دوا مستقل مفید ہوتی ہے۔

مقدار خوراک: ابتدائی حالات میں مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے ہر دس، پندرہ یا تیس
منٹ کے وقفے سے دیں۔ عام حالات میں دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ

جسم کا کوئی عضو کاٹ دیئے جانے کے بعد اگر تیس بیٹھ جانے کی پرانی شکایت لاحق ہو
گئی ہو اور مدر ٹنکچر کا استعمال موثر ثابت نہ ہو رہا ہو تو 200 طاقت یا اس سے بھی اونچی طاقت
کی دوا استعمال کریں۔

ہائیڈراسٹس HYDRASTIS

کینسر میں اور کینسر سے قبل کی کیفیات میں جبکہ ابھی زخم نہ بنا ہو اور صرف درد ہی نمایاں
علامت ہو تو یہ دوا پوری کامیابی کے ساتھ استعمال ہو سکتی ہے۔

کینسر کے مریضوں کو یہ دوا استعمال کروائی جائے تو ان کی تکلیف میں کسی حد تک تخفیف ہو
ہی جاتی ہے اور عام صحت بھی کچھ بہتر ہو جاتی ہے۔ دراں حالیکہ کینسر کے باعث ہونے والی خون
کی خرابی پر اس دوا کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ معدہ کی تیزابیوں میں آنے والی اس سختی پر اس کا کچھ نہ کچھ
اثر ہو جاتا ہے جو بعد میں کینسر کی شکل اختیار کر سکتی ہو۔ سن یاس کو پہنچنے پر یا حمل کے دوران
لاحق ہونے والا کھوڑ:

معدہ میں ناسور کے پچھلے دم حصہ پر کینسر ہو تو مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار دیں۔

بڑی آنت کے آخری حصہ میں کینسر ہو تو ہائیڈراسٹس IX کے دو دو قطرے تین تین گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔

اگر کینسر میں شدید جلن ہو اور آرسنک کا استعمال ناکام ہو چکا ہو تو ہائیڈراسٹس ① کے ۵/۵ قطرے دن میں ۴ مرتبہ استعمال کروانا بہت مفید ہوتا ہے۔ اگر کینسر بیرونی طور پر ہو تو ایک حصہ مدر ٹنکچر میں ۹ حصے خالص پانی ملا کر تیار کردہ لوشن لگاتار کینسر کے مقام پر لگاتے رہیں۔

اگر گلا سڑا گوشت ہو تو اندرونی طور پر مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ مرتبہ دیں۔ اور بیرونی طور پر ایک حصہ مدر ٹنکچر اور تین حصے روغن زیتون ملا کر تیار کردہ مرکب لگائیں۔ اگر کینسر یا تپ دق کے مریض میں بھوک کا فقدان ہو تو اس مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے دن میں تین بار دینا بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ایلن کی رائے ہے کہ تپ دق کا مریض جب ٹیوبرکولینم کے استعمال سے شفایاب ہو چکا ہو تو اس کا جسمانی وزن بڑھانے کے لئے اس مدر ٹنکچر کا استعمال ہونا چاہیئے۔

اگر نواسیر کا عارضہ ہو اور ناک میں گودی بن چکی ہو۔ جس سے زردی مائل سبز رنگ کی خراشدار پانی کی سی رطوبت کا اخراج ہوتا ہو یا جلد کو چھیل دینے والا مادہ بہہ رہا ہو۔ ناک کے پردہ حاجب میں ناسور ہو۔ پاخانہ میں آؤں اور بلغم کی بڑی مقدار شامل ہو۔

سوزاک ہو، گاڑھا زرد مواد خارج ہو رہا ہو۔ جریان منی کے بعد لاحق ہونے والی کمزوری۔

لیکوریا میں رطوبت بہت لیسدار رسی کی سی، گاڑھی اور زرد رنگ کی خارج ہو۔ رحم کی گردن میں اور اندام نہانی میں ناسور، اندام نہانی میں خارش ہو۔

دودھ پلانے والی عورتوں میں منہ آنے کی شکایت یا یہ عارضہ پارے یا کلوریٹ آف پوٹاش کے غلط استعمال سے لاحق ہوا ہو۔

قبض کے ساتھ بواسیر: یہ دوا ایسی قبض کے لئے بہت مفید ہے۔ جو پیٹ کے نچلے حصہ میں اجتماع خون کے باعث ہو یا اس کا سبب پیٹ کے اس حصہ کے اندرونی اعضا کا ناکارہ پن ہو یا قبض کی شکایت آرام طلبی کی زندگی کے باعث یا جلاب آور دواؤں کے استعمال کی وجہ سے لاحق ہوئی ہو۔ نیز حمل کے دوران اور وضع حمل کے بعد لاحق ہونے والی قبض۔

پتے کی پتھری کا درد ہو اور ساتھ ہی یرقان ہو۔ مقعد میں ناسور ہو۔ کانچ باہر نکلنے کا عارضہ ہو۔

جلد کا زخمی ہو جانا ، سر پستان کا کٹا پھٹا ہونا ، ایسا زخم جو بغیر درد کے ہو ، چہرے کی جلد کا دق ،
ایگزیما نیز جذام جب کہ زخم بننے کا درجہ موجود ہو ۔ ان جملہ کیفیات میں یہ دوا بے حد نافع ہے ۔
اگر قبض کی مستقل اور دیرینہ شکایت ہو تو یہ دوا اور ساتھ ہی کاربو ویج 3X یکے
بعد دیگرے استعمال کرنا بہت مفید ہوتا ہے ۔
مقدار خوراک : قبض کے لئے مدر ٹنکچر کے پانچ قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر ناشتہ سے
قبل دیں ۔ اس کے اثرات بہت تسلی بخش ہوتے ہیں ۔ دوسرے عوارض میں پانچ پانچ قطرے
مدر ٹنکچر دن میں تین یا چار مرتبہ ۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ 1X - 2X

دیکھئے ایسڈ ہائیڈروسیانک

HYDROPHOBINUM ہائیڈروفوبینم 3X

اگر دیوانے کتے بلی یا گیدڑ کے کاٹنے سے ہلکاؤ ہو جائے تو اس دوا کے استعمال سے
فوری فائدہ ہوتا ہے ۔
مقدار خوراک : ہائیڈروفوبینم 3X دو دو قطرے دن میں ۴ مرتبہ دیں اور ساتھ ہی
یکے بعد دیگرے ایکی نیشیا Ⓠ کے پانچ پانچ قطرے دن میں ۳ بار دیں ۔ کچھ عرصہ بعد ہائیڈروفوبینم
200 کی ایک خوراک استعمال کروا دیں ۔

HYDROCOTYLE ہائیڈروکوٹائیل Ⓠ، 1X

جذام (کوڑھ) فیل پا ، آتشکی عوارض نیز رحم کے دانہ دار کینسر کے لئے یہ ایک اہم دوا ہے ۔
ڈاکٹر آرڈوئنٹ نے اس دوا کو رحم کے دانہ دار زخموں کے لئے نیز اندام نہانی کی خارش
کے لئے بہت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ۔
جلد کی بیرونی تہہ بہت موٹی ہو جائے اور چھلکوں کی صورت میں اکھڑنے لگے ۔
دھڑ ، بازوؤں ، ٹانگوں ، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں ہونے والی کھجلی ۔ سرخ بادہ کی سی
سرخی ۔ سرخ دھبے پڑ جائیں ۔ گول گول داغ ہوں ۔ جن کے کنارے چھلکے دار ہوں ۔ خشک قسم کے
ابھار ہوں ، چہرے ، گردن ، کمر ، سینہ ، بازوؤں اور رانوں پر سرخ داغ پڑ جائیں جن میں بے حد

کھجلی ہو اور پسینہ کثرت سے آئے۔
گردن، کمر اور سینہ پر باریک دانوں والے اجھار۔ جسم کے مختلف حصوں پر سوئیوں کی سی چبھن اور کھجلی۔ ناقابل برداشت کھجلی خاص کر تنوؤں کی تمام ٹھیوں میں کرنٹ پیٹے جانے کی سی دکھن۔ سینہ اور ٹانگوں میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے رہنے والے درد ہوں۔
مقدار خوراک: مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے یا 1X طاقت کے دو دو قطرے دن میں تین بار دیں۔

HYGROPHILLA SPIN

ہائیگروفیلا سپائی نوسا Ø، 1X (ایک کانٹے دار ساگ)

خون گندا ہو جانے کے بعد اگر جذام (کوڑھ) کا عارضہ ہو جائے اور بہت گہرے زخم پڑ رہے ہوں تو یہ دوا بہت مفید ہوتی ہے۔
خسرہ کی مانند چھوٹے چھوٹے دانے اور سرخ رنگ کے آبلے نکلیں۔ جلد سرخ ہو جائے مقام متاثرہ کو کھجلانے سے بہت کم مقدار میں نیلگوں رطوبت رسے۔ ان جملہ کیفیات میں ہائیگروفیلا Ø کے پانچ پانچ قطرے دن میں تین بار دیں۔
نوبتی بخار کے دورے دس گیارہ بجے قبل دوپہر پڑیں۔ گرمی کے درجہ کے دوران چھپاکی کے سے دھدوڑے ظاہر ہوں۔ جن میں شدید کھجلی ہو۔ ان علامات میں گرمی سے زیادتی ہو اور ٹھنڈک پہنچانے سے کمی ہو۔ ان کیفیات میں اس دوا کی 1X طاقت کے دو دو قطرے تین تین گھنٹوں کے وقفہ سے دیں۔

ہیلارہینا Ø یا

چینو مورہا اینٹی ڈائسنٹریکا Ø

دیکھئے "کرچی" یہ بھی اسی دوا کے مزید نام ہیں۔

HELONIAS

ہیلونیاس ڈائیوایکا Ø

یہ ایک بہت زبردست مقوی رحم دوا ہے۔ ہم بستری کی نہ تو خواہش ہو اور نہ طاقت ہی ہو۔ اس کے ساتھ ہی کسی کیس میں بانجھ پن بھی موجود ہوتا ہے اور کسی کیس میں نہیں بھی ہوتا۔ افسردگی بے انتہا ہو۔ رحم میں دکھن کے احساس کے ساتھ گہری افسردگی کی کیفیت ہو

مریضہ کو رحم کی موجودگی واضح طور پر محسوس ہو۔ رحم کا ٹل جانا۔ رحم کی گردن پر زخم کا ہونا۔ وضع حمل کے بعد گہرے رنگ کا سڑا ہوا خون لگاتار خارج ہوتا ہے۔ چہرہ تاثرات سے خالی۔ کمر کے نچلے حصّہ میں درد اور ساتھ ہی اندام نہانی میں سوزش ہو۔ اگر رحم سے اخراج خون بہت کثرت سے ہو رہا ہو تو یہ دوا نہایت کارآمد ہوتی ہے۔ رحم کا ٹل جانا۔ لیکوریا۔ رحم کا منہ اندام نہانی سے باہر نکل پڑے۔

رحم نیچے کی طرف جھکا ہوا ہو اور رحم کی پیندی کا رخ اوپر کی جانب ہو۔

جن خواتین کو اکثر اسقاط حمل ہو جاتا ہو۔ ان میں اسقاط کا خطرہ پیدا ہو جائے۔ حمل کے دوران پیشاب میں البیومن کا اخراج۔

سر پستان بہت ذکی الحس ہوں۔ نازک اور پُر درد ہوں۔ چھاتیاں سوجی ہوئی، کپڑے تک کا دباؤ ناقابل برداشت ہو۔

درد سر اور خون کی کمی اور ساتھ ہی رحم کے عوارض۔ خواتین کی کمر میں تھکن اور درد کی کیفیت رہے۔

مقدار خوراک: پانچ پانچ قطرے مدر ٹنکچر دن میں تین بار کافی طویل مدت تک استعمال کروائیں۔

HELLEBORUS ہیلی بورس نائیگر ۱×،Ⓘ،۱

ورم دماغ کے لئے یہ ایک نہایت کارآمد دوا ہے۔ حاد نوعیت کی سرسامی کیفیت۔ جس کے ساتھ پانی پڑنے کی علامت بھی شامل ہو۔ مریض چیختا چلاتا رہے۔ دن رات سر کو ادھر ادھر پٹختا رہے۔ سر کو تکیہ میں ٹھونس دینا چاہے۔ حواس خمسہ میں بگاڑ کی کیفیات۔ دیکھنے، سننے اور چکھنے کی صلاحیتیں صحیح طور پر کام نہ کریں۔ عضلات کی کمزوری جو بڑھتے بڑھتے مکمل فالج کی نوبت تک پہنچ جائے۔ نیز جس کے ساتھ استسقائی کیفیات بھی شامل ہوں۔

یہ دوا ایسے استسقاء کے لئے بہت نافع ہے جو سرخ بخار یا نوبتی بخار کے بعد دماغ، سینہ یا پیٹ پر حملہ آور ہوا ہو۔

دماغ پر ضرب آنے کے اثرات کے لئے بھی یہ دوا بہت کارآمد ہے جب کہ آرنیکا کا استعمال ناکام ہو چکا ہو۔ اس کیفیت کے ساتھ ساتھ مریض کا پورا جسم بے حد ٹھنڈا ہو۔ ماسوائے سر اور گُدّی کے جو گرم رہ سکتے ہیں۔

مریض سر دیوار کو بڑے حریصانہ انداز سے تکتا ہے چمچہ کو دانتوں سے کاٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ بے ہوشی کی کیفیت ہوتی ہے۔ منہ کی حرکات ایسے ہوتی ہیں جیسے وہ کچھ چبا رہا ہو۔

ڈاکٹر ٹلپ کا بیان ہے کہ سرخ بخار کے بعد لاحق ہونے والے استسقا کے لئے اس نے اس مدر ٹنکچر کے دس دس قطروں کی خوراکیں استعمال کر کے نہایت شاندار نتائج حاصل کئے ہیں۔ دیگر حالات میں 1X طاقت کے دو دو قطرے تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کریں۔

HAMAMELIS ہیمامیلس ⓣ

وریدوں کے لئے یہ ایک نہایت اہم دوا ہے۔ وریدوں کے عوارض، وریدوں میں اجتماع خون، جریان خون، وریدوں کا پھول جانا اور خونی بواسیر کے ساتھ اس دوا کا خاص الخاص تعلق ہے۔

وریدوں کے حق میں اس دوا کا ایکونائٹ والا ہی درجہ ہے۔ وریدوں میں اجتماع خون۔ وریدوں کی ہر قسم کی پھلاوٹیں۔ وریدوں سے جریان خون۔ خون بہہ جانے کے اثرات بد کے لئے بھی یہ دوا بہت کارآمد ہے جتنا خون خارج ہوا ہو، کمزوری اس کی نسبت بہت زیادہ لاحق ہو جائے۔

بواسیر میں بھی یہ دوا بہت موثر ہے۔ جلن کے ساتھ خون کا اخراج ہو۔ دکھن کمر میں بھراؤ اور بوجھل پن۔ ایسا محسوس ہو کہ اجابت کے لئے زور لگانے پر کمر ٹوٹ جائے گی۔ مقعد کے مقام پر کھجلی۔

مقدار خوراک: پانچ تا دس قطرے پندرہ پندرہ منٹ یا اس سے بھی کم وقفہ سے دیں عام حالات میں دن میں تین بار۔

HEMIDESMUS IND ہیمی ڈیسمس انڈیکا ⓣ، 1X (اننت مول)

خون کے زہریلے ہو جانے سے لاحق ہونے والی جملہ بیماریوں کے لئے یہ ایک موثر دوا ہے۔ یہ دوا خون کی عفونتی کیفیات کا خاتمہ کرنے کی زبردست خاصیت رکھتی ہے۔

پارے کے غلط استعمال سے پیدا ہونے والے ابھاروں کے لئے یہ دوا اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

ڈاکٹر ای جے برائننگ آتشک، آتشکی ابھاروں، آتشک کے اثر سے ہونے والے

EUPHORBIA LATH

یوفاربیا لیتھیرس (2)

ہر قسم کے دمہ کے لئے یہ ایک خاص الخاص دوا ہے اور اس دوا کے استعمال سے دمہ کے انتہائی مایوس کن کیس بھی شفا سے ہمکنار ہوتے دیکھے گئے ہیں۔

مقدار خوراک: دوا نمبر کے دس دس قطرے دمہ کے دوران دس دس منٹ کے وقفے سے اور دورہ ختم ہونے پر دن میں ۳ بار۔

EUPHRASIA

یوفریشیا (2) 1x

آنکھوں کے حاد عوارض یعنی اچانک لاحق ہونیوالے شدید امراض کے لئے یہ ایک نہایت موثر دوا ہے۔ ورم جس میں پانی کی سی بے ضرر رطوبت کثرت سے بہتی ہو۔ آنکھوں سے خراشدار پانی بہتا ہو۔ آنکھوں کے سفید پردے کا ورم جو چوٹ لگنے سے لاحق ہوا ہو۔ پلکوں کی سوزش۔ قرنیہ کے زخم۔ قرنیہ پر پیدا ہونے والے داغ دھبے۔ آبلے اور زخم وغیرہ اس دوا کے استعمال سے پوری کامیابی کے ساتھ رفع ہو جاتے ہیں۔ گٹھیاوی اثرات سے آنکھوں کے انگوری پردے کا ورم۔ انگوری پردے پر روشنی کا ردعمل بہت سست ہو۔ آنکھوں کا پانی دھندلا جائے۔ آنکھوں میں جلن ہو۔ ڈنک لگنے کی سی تکلیف ہو جس میں زیادتی رات کے وقت ہو۔ آنکھوں سے خراشدار پانی کا اخراج ہو۔ ڈاکٹر کلارک کا بیان ہے کہ بطور آئی لوشن یوفریشیا ایک انتہائی کارآمد دوا ہے۔ میں نے بارہا اس کی مدد سے قرنیہ کی دھندلاہٹ کو رفع ہوتے دیکھا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ آنکھوں کی جملہ مرضی کیفیات میں یوفریشیا پورے اعتماد کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے خاص کر آشوب چشم اور آنکھوں کے سفید پردے کے ورم کی صورت میں تو یہ دوا اکسیر اعظم ثابت ہوتی ہے۔

مقدار خوراک: استعمال عام یوفریشیا 1x کا ایک ایک قطرہ مرض کی شدت و خفت کے مطابق دو دو یا چار چار گھنٹے کے وقفے سے دیں۔ بطور لوشن استعمال کرنے کے لئے یوفریشیا (2) ایک حصہ اور عرق گلاب دس حصے باہم آمیز کر لیں۔ اس لوشن کے تین تین قطرے ڈراپر کی مدد سے دن میں تین چار مرتبہ آنکھوں میں ڈالیں۔ اگر بچہ کسی دماغی نقص کے باعث اپنی تعلیمی

میں ہی رک جاتا ہے۔

مقدار خوراک : ایک تا ۳۰ قطرے مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر ہر تین گھنٹہ بعد۔

YOHIMBINUM

یوہم بینیم ①

اعصابی نوعیت کی نامردی کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔ فرلیسموس کا عارضہ ہو یعنی غیر طبعی نوعیت کی پر درد ایستادگیاں ہمہ وقت جاری رہتی ہوں تو اس دوا کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

یہ دوا خاص کر اعزا انذام، خون کی کمی والے اور ایسے عصبی مزاج افراد کے لئے زیادہ کارآمد ہوتی ہے۔ جو جزوی نامردی کے شاکی ہوں۔

جنسی اعضاء، مرکزی نظام اعصاب اور مراکز تنفس پر اس دوا کا بے حد محرک اثر ہوتا ہے۔

مقدار خوراک : جنسی ہیجان پیدا کرنے کے لئے مدر ٹنکچر کے دس تا تیس قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ اس کے برعکس مختلف ہیجانی کیفیات کو رفع کرنا مطلوب ہو تو تین طاقت کے دو دو قطرے دن میں ۳ بار استعمال کریں۔

~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~

حصہ دوم (ب)

مدر ٹنکچروں کا خارجی استعمال

جہاں اندرونی طور پر مدر ٹنکچروں کا استعمال مختلف عوارض کو شفا سے ہمکنار کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ وہاں اکثر وبیشتر چوٹ درد اور دیگر اذیت ناک کیفیات میں مریض کو فوری سکون پہنچانے کے لئے خارجی طور پر بھی مدر ٹنکچروں کا استعمال تیل، مرہم، لوشن اور لنی منٹ وغیرہ کی شکل میں کیا جاتا ہے جو بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔

تیاری کا طریقہ

۱۔ لوشن کی تیاری کے لئے ایک حصہ مدر ٹنکچر میں نو حصے گرم پانی ملایا جاتا ہے۔

۲۔ تیل کی تیاری کے لئے ایک حصہ مدر ٹنکچر میں نو حصے روغن زیتون یا گلیسرین کی آمیزش کی جاتی ہے۔

۳۔ مرہم کی تیاری کے لئے ایک حصہ مدر ٹنکچر میں نو حصے سفید ویزلین ملائی جاتی ہے۔

۴۔ لنی منٹ کی تیاری کے لئے ایک حصہ مدر ٹنکچر میں ۹ حصے گرم پانی نیز دس حصے روغن زیتون ملایا جاتا ہے۔

لوشن ان مواقع پر مستعمل ہوتا ہے جب کہ رگڑ، خراش اور چوٹ وغیرہ کے باعث یا کٹ جانے کے سبب جلد کو نقصان پہنچا ہو۔

اگر زخم پرانے ہوں یا ناسور ہوں تو انہیں جلد از جلد مندمل کرنے کے لئے مرہم درکار ہوتی ہے۔

سینہ میں درد ہو تو لنی منٹ کی مالش مناسب ہوتی ہے۔ اگر وریدی درد ہوں یا سوجن ہو تو پھر تیل کا استعمال ہونا چاہیئے۔

ARGENTUM NITR

آرجنٹم نائٹریکم 6 ، 200

آرجنٹم نائٹریکم 6 کے تین قطرے نصف اونس پانی میں ملائیں ۔ یہ لوشن آشوب چشم کو بڑی سرعت سے رفع کرتا ہے ۔ اگر مرض پرانا ہو تو آرجنٹم نائٹریکم 200 کا ایک قطرہ ایک ڈرام پانی میں ملا کر لوشن تیار کریں اور اس کے چند قطرے تین مرتبہ یومیہ آنکھوں میں ڈالیں ۔

ARNICA

آرنیکا مانٹ Ø

تیز دھاری کسی شے سے زخم آجائے ۔ موچ آجائے ۔ خراش ، رگڑ ، بستری زخم ۔ کسی عضو پر بہت زیادہ زور پڑنے کے اثرات بد وغیرہ کی کیفیات میں اس دوا کا لوشن خارجی طور پر لگانا بہت مفید ہے ۔

آنکھ کے انگوری پردے پر کوئی ضرب آجانے سے اگر ورم ہو گیا ہو تو خارجی طور پر اس دوا لوشن استعمال کرنے سے اور اندرونی طور پر یہی دوا 3 طاقت میں استعمال کرنے سے بہترین نتائج حاصل ہوتے ہیں ۔

اگر مویشیوں کو چوٹ وغیرہ آگئی ہو تو ان کے مقام متاثرہ پر بھی اس دوا کا لوشن یا مرہم لگانا بہت نافع ہوتا ہے ۔

ارٹیکا یورینز Ø

اگر جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو مقام متاثرہ پر یہ مدر ٹنکچر خالص شکل میں یا لوشن کی صورت میں لگانا اکسیر کا درجہ رکھتا ہے ۔ اندرونی طور پر بھی یہ دوا 3 x طاقت میں استعمال کروائیں ۔

اگیریکس Ø

سردیوں کے موسم میں جلد کے پھٹنے اور بوائیوں کے لئے اس دوا کا لوشن یا مرہم لگانا بے حد مفید ہے ۔

APIS MEL

ایپس میلیفیکا Ø

بھڑوں یا شہد کی مکھی کا ڈنک لگنے کی صورت میں ذراسی روئی کے ساتھ یہ مدر ٹنکچر

BRYONIA ALB
برائیونیا البا ⓪

گٹھیادی اینٹھن، عرق النسا، انگوٹھی کا درد، جوڑوں کا سخت ہو جانا اور ان میں درد ہونا۔ ان جملہ کیفیات میں دھیرے دھیرے تیل کی مالش کریں۔ سینہ میں درد ہو تو لیٹ کر کی مالش مناسب ہوتی ہے۔

بربیرس ولگیرس ⓪

پیٹ میں درد، قولنج ہو تو اس دوا کا اندرونی اور بیرونی استعمال بے حد نافع ہوتا ہے پیٹ پر اس کی مالش تیل کی صورت میں کریں۔

BADIAGA
بیڈیاگا ⓪

غدودوں کی سوجن کی صورت میں اس دوا کے مرہم یا تیل کا استعمال اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

بیلاڈونا ⓪

گلا دکھتا ہو تو یہ دوا حیرت انگیز طور پر موثر ثابت ہوتی ہے۔ آواز بیٹھی ہوئی ہو، سخت اور خشک کھانسی ہو، جسم کے متورم حصے سرخ ہوں، پیٹ میں درد ہو۔ ان تکالیف کی صورت میں اس دوا کا استعمال تیل یا مرہم کی صورت میں مناسب ہے۔

اگر کان کے اندر پھوڑا یا پھنسی والا ورم ہو تو پہلے بیرونی طور پر وہاں گرم پٹی سے ٹکور کریں۔ بعد ازاں دو دو گھنٹے کے وقفہ سے بیلاڈونا ⓪ کے دو دو قطرے کان میں ڈالیں۔ ایسا کرنے سے یا تو پیپ پڑنے کا سدِ باب ہو کر آرام آ جائے گا یا پھر پیپ پڑنے کے عمل کی رفتار تیز ہو جائے گی تاکہ درد کو جلد سکون حاصل ہو۔

ورم بارٹیون ہو تو پیٹ پر اس دوا کا تیل ملیں۔ فوری طور پر جملہ تکالیف رفع ہو جائیں گی

بیلس پیرینس ⓪

ضرب اور چوٹ وغیرہ سے پیدا شدہ زخموں یا ناسوروں کے لئے اس دوا کے تیل کا خارجی استعمال بے حد سکون پہنچانے کا ضامن ہوتا ہے۔

[illegible]

پلانٹیگو میجر Ø

[illegible]

[illegible]

سمفائٹم Ø

ہڈی کے ٹوٹنے کے بعد [illegible] ہڈیوں کے [illegible]

[illegible] کے [illegible] اس [illegible] میں لگانا یا تیل کی صورت

میں استعمال کرنا بے حد مفید ہوتا ہے۔

TAMUS COMM ٹیمس کمیونس Ø

ہر قسم کی چوٹ، رگڑ، خراش اور بوائیوں پر یہ دوا تیل یا مرہم کی صورت میں لگانا

بے حد نافع ہوتا ہے۔

TEUCRIUM MAR ٹیوکریم Ø

اگر [illegible] ناک میں کسی قسم کی گومڑی کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو تو متاثرہ نتھنے

میں اس دوا کا لوشن چڑھاتے رہنے سے بہت جلد گومڑی سکڑ کر ختم ہو جاتی ہے۔

اگر جسم کے کسی دوسرے حصے میں اس نوعیت کی گومڑی ہو تو پھر اس پر اس دوا کا

تیل استعمال کرنا مناسب ہوتا ہے۔

RHUS TOX رسٹاکس Ø

جوڑوں کا درد ہو، کمر کے نچلے حصے میں دکھن ہو، موچ آگئی ہو، کلائی، بند حصوں اور

پٹھوں پر زیادہ زور پڑنے سے لاحق ہونے والی تکالیف ہوں تو اس دوا کا تیل مالش کے

طور پر استعمال کرنا بہت مفید ہوتا ہے۔

روٹا Ø

ڈاکٹر کوپر کا بیان ہے کہ گومڑوں اور رسولیوں پر اس دوا کی مرہم کا استعمال بہت

نافع ہوتا ہے۔

لیے اگر وہ ناسور کی صورت اختیار کر جائیں۔ ان پر آئیوڈوفارم 1X کا سفوف یا

کاربولیج 2X کا سفوف چھڑکنا بے حد کامیاب ثابت ہوتا ہے۔

SKOOKUM CHUCK سکوکم چک ⓪

ایک حصہ یہ دوا اور تین حصے روغن زیتون ملا کر تیار شدہ مرکب جملہ اقسام کے ایگزیما پر

لگانے سے شاندار نتائج کا حامل ہوتا ہے۔

SULPHUR IOD سلفر ⓪

خارش اور کھجلی کسی بھی نوعیت کی ہو۔ بیرونی طور پر یہ دوا ایک حصہ اور روغن زیتون

۹ حصے ملا کر تیار شدہ مرکب دن میں دو بار ملنا شفا کا ضامن ہوتا ہے۔

SILECEA سیلیشیا ⓪

پکنے والا ورم یا پھوڑا ہو۔ اس پر خارجی طور پر سیلیشیا ⓪ کا لوشن لگانے سے

بہت جلد پھوڑا وغیرہ پک کر پھٹ جائے گا اور کسی نشتر وغیرہ کے استعمال کے بغیر ہی پیپ

پورے طور پر خارج ہو جائے گی۔

SYPHILINUM سفلنم ⓪

اگر کوئی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہو یا کسی کری (نرم سفید ہڈی) کو کوئی گزند پہنچا ہو تو ایک حصہ

یہ مدر ٹنکچر اور پانچ حصے گرم پانی ملا کر تیار شدہ لوشن سے پٹی تر کر کے متاثرہ مقام

پر رکھتے رہیں۔

CINERERIA MARITIMA SUCCUS سنریریا ماریٹیما سکس ⓪

موتیا بند کے لئے یہ ایک شافی دوا ہے۔ قرنیہ کی دھندلاہٹ اور داغ دھبوں

کو رفع کرتی ہے اگر موتیا بند کا ابتدائی درجہ ہو تو خصوصی طور پر نافع ہوتی ہے اور مریض کو

آپریشن کی صعوبت سے بچا لیتی ہے۔

اگر آپریشن کے بعد آنکھوں میں کچھ غیر طبعی اجزا باقی رہ گئے ہوں تو اس دوا کا استعمال

ان کو جذب کر کے ختم کرتا ہے۔
آنکھوں میں کسی بھی قسم کے زخم یا ناسور ہوں، اس دوا کا استعمال شفا کا ضامن ہوتا ہے۔ پوری صحت کے لئے کم از کم ایک اونس دوا کا استعمال ہونا چاہیئے۔
دن میں تین مرتبہ اس دوا کے تین تین قطرے ہر آنکھ میں ڈالیں اور مریض کو تاکید کر دیں کہ دوا ڈلوانے کے بعد کم از کم دس منٹ تک آنکھیں بند کر کے لیٹا رہے۔

فائٹولیکا ⊘

جسم کے کسی حصہ میں بھی غدود متورم ہو جائیں، خاص کر گردن، چہرے، حلق اور پستانوں کے غدود، تو ان پر یہ مدر ٹنکچر خاص صورت میں لگانا بے حد مفید ہوتا ہے۔
علاوہ بریں اس مدر ٹنکچر کا ایک حصہ اور گرم پانی کے نو حصے ملا کر تیار شدہ لوشن میں پٹی بھگو کر بھی متاثرہ غدودوں کے مقامات پر رکھی جا سکتی ہے۔

کارڈووس میریانس ⊘

جگر کی کوئی بھی تکلیف ہو اور مرض کے طور پر اس تکلیف کا کوئی بھی نام ہو، ہر صورت میں اس مدر ٹنکچر سے تیار شدہ لوشن، تیل یا کمپریس (پٹی رکھنے) کا استعمال بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔

CAUSTIICUM ⊘ کاسٹیکم

آگ سے جلے ہوئے اور جھلسے ہوئے جسمانی حصے کے لئے یہ دوا بھی کینتھرس کی طرح کارآمد ہے۔ خاص جل جانے کے اثرات مابعد کے لئے زیادہ نافع ہے جب کہ اس کی 6 طاقت کا استعمال اندرونی طور پہ کیا جائے اور بیرونی طور پر اس کی مرہم استعمال کی جائے۔

CHLORIDE OF ZINC ⊘ کلورائیڈ آف زنک

اگر حمل کے دوران پیشاب کی نالی متشنج ہو جائے تو اس دوا کے لوشن سے اندام نہانی میں ڈوش کرنا بے حد مفید ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک گرین یہ دوا ایک اونس پانی میں ملا کر لوشن تیار کریں۔

ساتھ ہی اندرونی طور پر سپائی جیلیا 6 اور سٹائی سیگریا 6 کی دو دو خوراکیں دن بھر میں باری باری استعمال کریں۔

کیپسی کم ⓣ CAPSICUM

اگر جلن دار قسم کا ورم ہو جیسے وہاں کسی نے پسی ہوئی سیاہ مرچوں کا لیپ کر دیا ہے تو اس ٹنکچر سے تیار کردہ تیل خارجی طور پر استعمال کرنا بے حد موثر ہوتا ہے۔

کیلنڈولا ⓣ CALENDULA

کسی بھی لعاب دار جھلی کی ورمی یا نزلاوی کیفیت ہو اس کے لئے بطور ڈریسنگ اس مدر ٹنکچر کا استعمال بہت نافع اور بے ضرر ہوتا ہے۔

زخم اور ناسور جو چوٹ وغیرہ لگنے، کٹ جانے، یا جل جانے کا نتیجہ ہوں۔ ان جملہ کیفیات میں لوشن، تیل اور مرہم وغیرہ کی صورت میں اس دوا کا استعمال بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔ ساتھ ہی یہ دوا اندرونی طور پر بھی استعمال ہونی چاہئے۔

جسم کے ہر مقام پر اس دوا کا لوشن مفید ثابت ہوتا ہے حتیٰ کہ پیڑو کے اندرونی حصہ میں یا مقعد میں زخم ہو یا خارجی طور پر آتشکی یا کینسر کی نوعیت کے زخم ہوں ہر کیفیت میں اس دوا کا لوشن مستعمل و مفید ہوتا ہے۔

کینتھرس ⓣ

جسم کا کوئی حصہ کسی بھی وجہ سے جل گیا ہو یا جھلس گیا ہو تو مقام متاثرہ پر اس دوا کے لوشن کا خارجی استعمال اور اندرونی طور پر اسی دوا کی 3 طاقت کا استعمال بہت موثر ہوتا ہے۔ اس کا استعمال مقام متاثرہ کی جلن اور درد کو سکون بخشتا ہے۔ بعد ازاں جلے ہوئے زخم کو مندمل کرنے کے لئے اسی دوا کی مرہم استعمال کریں۔

مولین آئیل ⓣ

کانوں کے جملہ عوارض کے لئے یہ ایک خاص الخاص دوا ہے۔ علاوہ بریں بہرہ پن کے لئے بھی یہ دوا بے حد اہمیت کی حامل ہے۔

کانوں کی اعصابی تکالیف ہوں یا ورمی کیفیات ہوں ہر صورت میں مولین آئیل کا

استعمال نافع ہے۔

اگر بیرونی طور پر کان پر سوجن اور درد ہو تو وہاں مولین آئیل بیرونی طور پر چپڑ دینا بھی

بہت مفید ہوتا ہے۔

اگر غدودی غدود سخت ہو گئے ہوں یا بڑھ گئے ہوں تو بھی اس دوا کا خارجی استعمال

بے حد نافع ہوتا ہے۔

کانوں کی کوئی بھی تکلیف ہو اس کے تین تین قطرے شروع میں تین تین گھنٹے کے وقفہ

سے کانوں میں ڈالیں۔ بعد ازاں دن میں تین مرتبہ ڈالیں۔

فوطوں کی سوزش یا ورمی کیفیت کی صورت میں اس دوا کے ۳۰ قطرے ایک اونس روغن

زیتون میں ملائیں اور مقام متاثرہ پر مالش کریں۔

برانکائٹس گلے کے ورم اور تپ دق کے عوارض میں اگر بے حد اذیت ناک کھانسی

ہو۔ آواز بند ہو چکی ہو یا بگڑ چکی ہو تو سینہ پر مولین آئیل ہولے ہولے ملنا بہت موثر ثابت ہوتا ہے

علاوہ بریں گلے پر اور سینہ پر مالش کرنے کے لئے مولین آئیل ایک حصہ اور روغن زیتون

۲ حصے باہم ملا کر تیار کردہ مرکب کا استعمال بھی بہت نافع ہوتا ہے۔

اگر پیشاب کی نالی میں ورم اور درد ہو تو ۳۰ قطرے مولین آئیل ایک اونس روغن زیتون

میں ملا کر اس تیل کے چند قطرے پچکاری کی مدد سے پیشاب کی نالی میں داخل کریں۔

اگر رحم کی گردن میں زخم ہو یا ورمی کیفیت ہو تو اس دوا سے تر کی ہوئی روئی کی بتی رحم

کی گردن میں رکھنا اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

ویراٹرم ویریڈی VERATRUM VIRIDE

اگر گٹھیاوی سوجن ہو تو اس دوا سے تیار شدہ تیل کی مالش کرنے سے فوری سکون حاصل

ہوتا ہے۔

یوفریشیا

ہر قسم کے آشوب چشم۔ آنکھوں کی سرخی اور شدید درد کے لئے اس دوا کا خارجی استعمال

معالجاتی اشارات

آتشک

کلی میڈیا، کیوٹریپس جاگینٹیا، سٹلان ڈیکیل الان، کیکلا لارجر، ہیپر ڈیسپس ایکیگ، کالی آئیوڈ۔

احتلام

لیکس انڈیکا، ایشیڈ رونائیل لیتھیا نیکا، فاسفول، ہلیس جیپرجیس۔

اختلاج قلب

ایرینا شائیرا، کریٹیگس آکسی، جرسیا اورڈورانا، بیلاڈونا ہیلیکس، اسپرگیس ٹینیس ناس۔

اخراج خون

سٹلان ڈیکیل الان، لیکس ریجی ادرسا، دیجیٹیلس، ملیرم ناس، جیسمینیم، میلیفولیم، ملی فولیم۔

اسہال

الکلائز ینٹس، کیمفر، چپاردالارگوسا، الجیکس۔

استسقاء

ایگل فولیا، بریڈیا ڈائیفینزا، جرسیا اوقودانا، بیلاڈونا ہیلیکس، کلاڈ اسپیرا بالس، النقا ٹرس، ایپوسائنم۔

جوڑوں کا درد اور نقرس

کالچیکم، برائیونیا، بیلاڈونا، ارٹیکا یورینز، ڈلکم ایلم، پیسی فلورا انکارناٹا۔

چیچک کے داغ

سیراسینیا، ویریولینم

حیض درد کے ساتھ

ابروما آگسٹا، ابروما ریڈکس، زینتھوزائلم، اشوکا، کالوفائلم، سمی سی فیوگا۔

حیض کا بند ہونا۔

اشوکا، سیکیل کار، پلساٹیلا، سلفر

حیض کی خرابیاں

اشوکا، سمی سی فیوگا، کالوفائلم۔

خناق

ایکی نیشیا، مرک سینیلا۔

خون کا اخراج

دیکھیے "اخراج خون"

خون کا دباؤ بڑھا ہوا

راؤولفیا سرپنٹائنا، نکس وامیکا۔

خون کی کمی

فیرم فاس، چائنا۔

درد زہ

کالوفائلم، پیسی فلورا انکارناٹا۔

دست

ایلوز، کیمفر، چیاڈو، امار گوسا، اچیریکس (دیکھیے اسہال)

دق

جیمور ینڈی، ابراٹینم، ہمس جگلنس، الایشا انڈیا، ٹیکس ریپسی اورسا، برومیا ادوراٹا، ہیپاٹیلس، سنڈان ڈرکی لان، جیشیا ریریم، اوسی مم سینکٹم

دل کے امراض

کریٹے گس آکسی، کیکٹس گرینڈی فلورس، کوکس لیکٹائی، ایکونائیٹ نیپ، ارجنا ٹرمی نالیا۔

دماغی کمزوری

ایوینا سٹائیوا، اسواگندھا۔

دمہ

بلاٹا اوری، یوپی ٹوریا انکارناٹا، کینابس سٹائیوا، سنیگا، یوکلپٹس۔

دودھ آنے میں رکاوٹ

رسی نس۔

رتوندھا

دیکھئے "اندھراتا"۔

رحم کا بڑھ جانا

فیریکسی نس امیریکانہ

رحم کے عوارض

ایٹرس فیری نوسا، ہائیڈراسٹس، اسوکا جنوشیا، وائبرنم اوپلس، وائبرنم پرونی فولیم۔

رسولی

فریکسی نس امیریکانہ، ہائیڈراسٹس، کانڈورنگو، تھوجا، چھافیلا۔

رعشہ

اگیریکس، ہمکس وامیکا، ٹیرنٹولا۔

زکام

کیمفر

سانپ کا ڈسنا

ایکی نیشیا

موٹاپا

دیکھئے "فربہی"

نامردی

ایوینا سٹائیوا، ڈامیانہ، اسوگندھا، ایگل فولیا، کیمفر، کینتھرس

نزع کی سی حالت

کیمفر، ہائیڈروسیانک ایسڈ، ایکونائیٹ نیپ، ایکونائیٹ ریڈکس، کالی سیانئیم، زنک سائنائیڈ، کیفین۔

نقرس

دیکھئے "جوڑوں کا درد"

نوبتی بخار

السٹونیا، اٹیسٹا انڈیکا، ازاڈیریکٹا انڈیکا، اینڈرسونیا، چرائتہ ہیطالینڈرا انڈیکا، کیوٹروس جانگیشیا، ڈیسموڈیم، کالمیگھ، نکٹینتھس، اولڈن لینڈیا، آنٹوسپورا کارڈی فولیا، آرسینکم البم، بپ ٹیشیا، چنی نم سلف، یوکلپٹس گلوبیولس، ٹیریا آفیسی نالس، ورٹیرم ویراٹیڈ، سیڈران، اجاپانا، ایپکاک، یوپٹے ٹوریم۔

وجع المفاصل

دیکھئے "جوڑوں کا درد"۔

ہچکی

کالی بروم، جن سینگ

ہسٹیریا

کیمفر، ہائیڈروسیانک ایسڈ، پیسی فلورا انکارناٹا۔

ہکلاؤ

اگیوامیریکانہ، ایگی نیشیا۔

ہیضہ

کیمفر، کیوفیا ویسی کوسیا، رسی نس، ٹرائکوسینتھس، ڈائسکوریا۔

یرقان

کارڈوس میریانس، بربیرس، ولگیرس۔